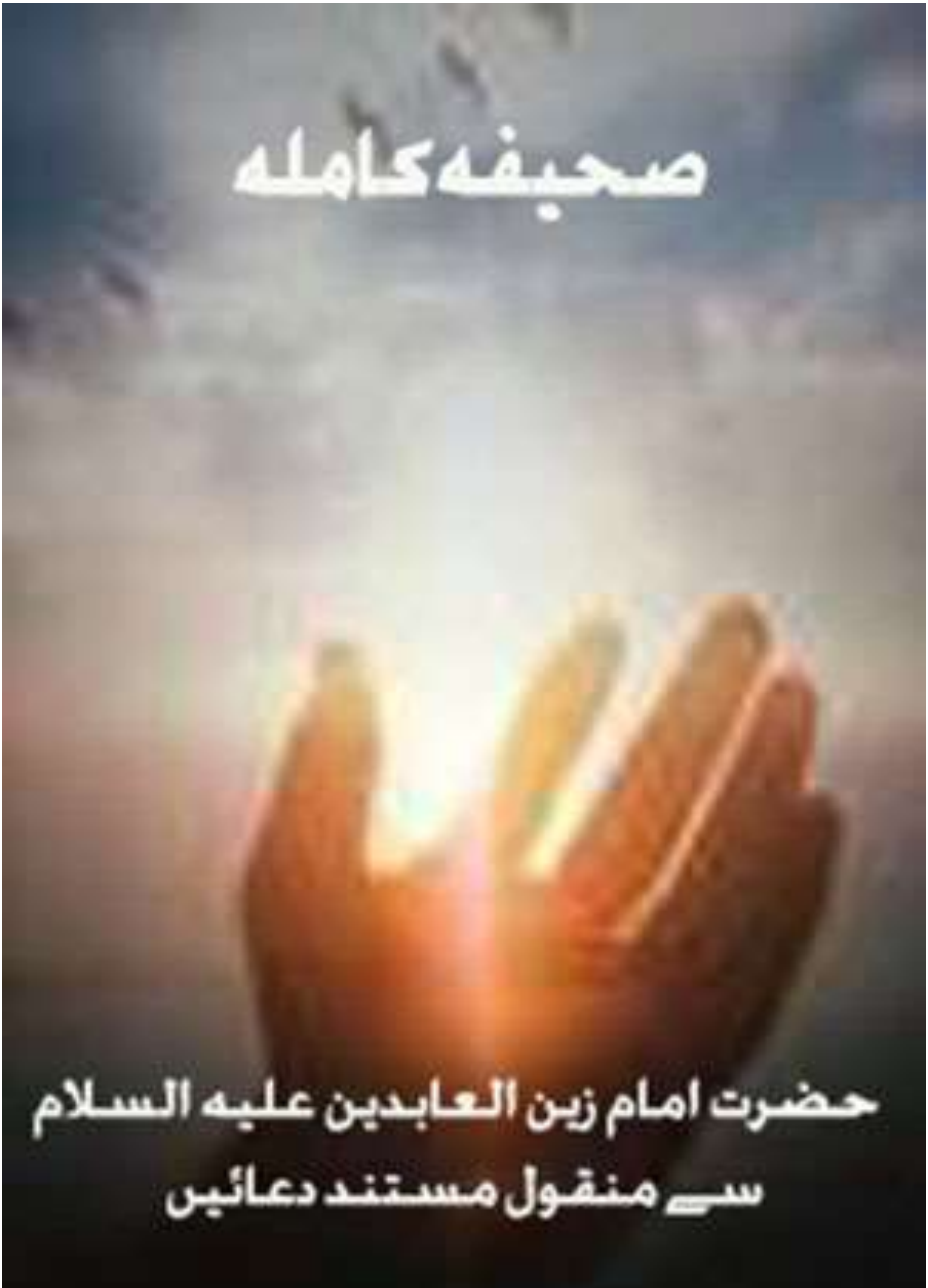
صحیفہ کاملہ
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
سے منقول مستند دعائیں

یہ کتاب برقی شکل میں نشر ہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں اس کی فنی طور پر تصحیح اور تنظیم ہوئی ہے

مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ عقائد،
اخلاقیات، درس قرآن
فقہی مسائل ،"خواتین کے مخصوص مسائل"
وظیفے،ممران کے فقہی سوالات ، جو وہ الگ سے پوچھ سکتے ہیں
کلمات امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ ،احادیث معصومینؑ
ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال
دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے قرآن و عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے کےلئے ان

میں سے کسی ایک پر کلک کریں۔

تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں اسلئے

ایک سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ دوسری بھی

شامل ہو کر استفادہ کر سکیں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtubeپر

دیکھنے کے لئے ہمارے Youtube channelکو Subscribeکریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Followکریں

اور ہماری Facebook Pageکو Likeکریں

صحیفہ کاملہ

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول مستند دعائیں

فہرست

فہرست 7
تحمید وستائش کے بعد رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد وسلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا 10
حاملان عرش اور دوسرے مقرب فرشتوں پر دورد وصلوۃ کے سلسلہ میں آپ کی دع................ 15
انبیاء کے تابعین اوران پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا 23
اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا 30
دعائے صبح وشام.. 36
جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے..................44
مصیبتوں سے بچاو اور برے اخلاق واعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعا 48
طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء.................................. 51
اللہ تعالی سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء.......................... 55
انجام بخیر ہونے کی دعاء... 58
اعتراف گناہ اور طلب توبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء 60
خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء.......................... 70
جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے 77
جب کسی بیماری یا کرب واذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتا.......................... 83
جب شیطان کا ذکر آتا تو اس سے اور اس کے مکر وعداوت سے بچنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے 86
جب کوئی مصیبت بر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے 93
قحط سالی کے موقعہ پر طلب باراں کی دعاء................................ 95
جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان پوتے تو یہ دعاء 99
جب طلب عافیت کرتے اور اس پر شکرادا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے.......................107
اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعاء.............................113

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء 121
جب ہمسایوں اور دوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے 131
دعائے استخارہ 134
جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے 136
جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے 139
جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اور رعد کی آواز سنتے تو یہ دعاء پڑھتے 142
جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعاء پڑھتے 146
بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اور دوزخ سے گلوخلاصی کے لیے یہ دعاء پڑھتے
.... 155
طلب عفو و رحمت کے لیے یہ دعاء پڑھتے 157
جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یاد کرتے تو یہ دعاء پڑھتے 164
بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزاز و اکرام کی مسند بچھا دے۔ 167
دعائے ختم القرآن 178
دعائے رویت ہلال 188
دعائے استقبال ماہ رمضان 192
۴۴ دعائے استقبال ماہ رمضان 192
دعائے وداع ماہ رمضان 196
۴۵: دعائے وداع ماہ رمضان 196
جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعاء پڑھتے 203
دعائے روز عرفہ 213
۴۷: دعائے روز عرفہ 213
عید اضحیٰ اور روز جمعہ کی دعاء 226

عید اضحیٰ اور روز جمعہ کی دعاء 226
دشمنوں کے مکر وفریب کے دفعیہ اور ان کی شدت و سختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء 231
عجز وزاری کے سلسلہ میں دعاء.. 241
غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء 249

تحمید و ستائش کے بعد رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِه وَ سَلَّمَ دُوْنَ الْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ وَ الْقُرُوْنِ السَّالِفَةِ بِقُدْرَتِه الَّتِیْ لَاَ تَعْجِزُ عَنْ شَیْءٍ وَ اِنْ عَظُمَ وَ لَاَ یَفُوْتُهَا شَیْءٌ وَ اِنْ لَطُفَ فَخَتَمَ بِنَا عَلٰی جَمِیْعِ مَنْ ذَرَأَ وَ جَعَلَنَا شُهَدَآءَ عَلٰی مَنْ جَحَدَ وَ كَثَّرَنَا بِمَنِّه عَلٰی مَنْ قَلَّ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَمِیْنِكَ عَلٰی وَحْیِكَ وَ نَجِیْبِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَفِیِّكَ مِنْ عِبَادِكَ اِمَامِ الرَّحْمَةِ وَ قَآئِدِ

الْخَيْرِ وَ مِفْتَاحِ الْبَرَكَةِ كَمَا نَصَبَ لِاَمْرِكَ

نَفْسَه وَ عَرَّضَ فِيْكَ لِلْمَكْرُوْه بَدَنَه وَ

كَاشَفَ فِى الدُّعَآءِ اِلَيْكَ حَامَّتَه وَ حَارَبَ

فِىْ رِضَاكَ اُسْرَتَه وَ قَطَعَ فِىْ اِحْيَآءِ دِيْنِكَ

رَحْمَه وَ اَقْصَى الْاَدْنَيْنَ عَلٰى جُحُوْدِهِمْ وَ وَ

قَرَّبَ الْاَقْصَيْنَ عَلَى اسْتِجَابَتِهِمْ لَكَ وَ وَالٰى

فِيْكَ الْاَبْعَدِيْنَ وَ عَادىٰ فِيْكَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ

اَدْاَبَ نَفْسَه فِىْ تَبْلِيْغِ رِسَالَتِكَ وَ اَتْعَبَهَا

بِالدُّعَآءِ اِلٰى مِلَّتِكَ وَ شَغَلَهَا بِالنُّصْحِ لِاَهْلِ

دَعْوَتِكَ وَ هَاجَرَ اِلٰى بِلَادِ الْغُرْبَةِ وَ مَحَلِّ

النَّاىِ عَنْ مَوْطِنِ رَحْلِه وَ مَوْضِعِ رِجْلِه وَ
مَسْقَطِ رَاْسِه وَ مَاْنَسِ نَفْسِه اِرَادَةً مِنْهُ
لِاِعْزَازِ دِيْنِكَ وَ اسْتِنْصَارًا عَلٰى اَهْلِ الْكُفْرِ
بِكَ حَتّٰىْ اسْتَتَبَّ لَه مَا حَاوَلَ فِىْ اَعْدَآئِكَ
وَاسْتَتَمَّ لَه مَا دَبَّرَ فِى اَوْلِيَآئِكَ فَنَهَدَ اِلَيْهِمْ
مُسْتَفْتِحًا بِعَوْنِكَ وَ مُتَقَوِّيًا عَلٰى ضَعْفِه
بِنَصْرِكَ فَغَزَاهُمْ فِىْ عُقْرِ دِيَارِهِمْ وَ هَجَمَ
عَلَيْهِمْ فِىْ بُحْبُوْحَةِ قَرَارِهِمْ حَتّٰى ظَهَرَ اَمْرُكَ
وَ عَلَتْ كَلِمَتُكَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اَللّٰهُمَّ
فَارْفَعْه بِمَا كَدَحَ فِيْكَ اِلَى الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا مِنْ

جَنَّتِکَ حَتّٰی لاَ یُسَاوٰی فِیْ مَنْزِلَةٍ وَ لاَیُکَافَا فِیْ مَرْتَبَةٍ وَ لاَ یُوَازِیْهُ لَدَیْکَ مَلَکُ مُقَرَّبٌ وَ لاَ نَبِیُّ مُرْسَلُ وَ عَرِّفْهُ فِیْ اَهْلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ اُمَّتِهِ الْمُوْئَمِنِیْنَ مِنْ حُسْنِ الشَّفَاعَةِ اَجَلَّ مَا وَعَدْتَه یَا نَافِذَ الْعِدَةِ یَا وَافِیَ الْقَولِ یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ بِاَضْعَافِهَا مِن الْحَسَنَاتِ اِنَّکَ ذُوْا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

تحمید و ستائش کے بعد رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد و سلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا:

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے ہ پر وہ احسان فرمایا جو نہتہ امتوں پر کیا اور نہ پہلے لوگوں پر۔ اپنی قدرت کی کارفرمائی سے جو کسی شے سے عاجز و درماندہ نہیں ہوتی اگرچہ وہ کتنی ہی بڑی ہو اور کوئی چیز اس کے قبضہ سے نکلنے نہیں پاتی اگرچہ وہ کتنی ہی لطیب و نازک ہو اس نے اپنے مخلوقات میں ہمیں آخری امت قرار دیا اور انکا کرنے والوں پر گواہ بنایا۔ اور اپنے لطف و کرم سے کم تعداد والوں کے مقابلہ میں ہمیں کثرت دی۔ اے اللہ ! تو رحمت نازل فرما محمد اور ان

کی آل پر جو تیری وحی کے امانتدار تمام مخلوقات میں تیرے برگزیدہ، تیرے بندوں میں پسندیدہ رحمت کے پیشوا، خیر وسعادت کے پیشتر وبرکت کا سرچشمہ تھے جس طرح انہوں نے تیری شریعت کی خاطر اپنے کو مضبوطی سے جمایا اور تیری راہ میں اپنے جسم کو ہر طرح کے آزار کا نشانہ بنایا اور تیری طرف دعوت دینے کے سلسلہ میں اپنے عزیزوں سے دشمنی کا مظاہرہ کیا،اور تیری رضا کے لیے اپنے قوم قبیلے سے جنگ کی اور تیرے دین کو زندہ کرنے کے لیے سب رشتے ناطے قطع کر لئے۔ نزدیک کے رشتہ داروں کو انکار کی وجہ سے دور دیا اور دور والوں کو اقرار کی وجہ سے قریب کیا۔ اور تیری وجہ سے دوروالوں سے دوستی اور نزدیک والوں سے دشمنی رکھی اور تیرا پیغام پہنچانے کے لیے تکلیفیں اٹھائیں اوردین کی طرف دعوت دینے کے سلسلہ میں زحمتیں برداشت کیں اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے پند ونصیحت کرنے میں مصروف رکھا جنھوں نے تیری دعوت کو قبول کیا۔ اوراپنے مضل سکونت ومقام رہائش اور جائے ولادت ووطن مالوف سے پردیس کی سرزمین اوردور ودراز مقام کی طرف محض اس مقصد سے ہجرت کی کہ تیرے دین کو مضبوط کریں اور تجھ سے کفر اختیار کرنے والوں پر غلبہ پائیں یہاں تک کہ تیرے دشمنوں کے بارے میں جو انہوں نے چاہا تھا وہ مکمل ہو گیا اور تیرے دوستوں (کو جنگ وجہاد پر آمادہ کرنے) کی تدبیریں کامل ہو گئیں تو وہ تیری نصرت سے فتح وکامرانی چاہتے ہوئے اوراپنی کمزوری کے باوجود تیری مدد کی پشت پناہی پر دشمنوں کے مقابلہ کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اوران کے گھروں کے حدود میں ان سے لڑے یہاں تک کہ ان گھروں کے وسط میں ان پر ٹوٹ پڑے۔ یہاں تک کہ تیرا دین غالب اور تیرا کلمہ بلند ہو کر رہا۔ اگرچہ مشرک اسے ناپسند کرتے رہے۔ اے اللہ انہوں نے تیری خاطر جو کوششیں کی ہیں ان کے عوض انہیں جنت میں ایسا بلند درجہ عطا کر کہ کوئی مرتبہ میں ان کے عوض انہیں جنت میں ایسا بلند درجہ عطا کر کوئی مرتبی ان میں ان کے برابر نہ ہوسکے اور نہ منزلت میں ان کا ہم پایہ قرار پاسکے اور نہ کوئی مقرب بارگاہ فرشتہ اورنہ کوئی فرستادہ پیغمبر تیرے نزدیک ان کا ہمسر ہوسکے اوران کے اہل بیت اطہار اور مومنین کی جماعت کے بارے میں جس قابل قبول شفاعت کا تو

نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اس وعدہ سے بڑھ کر انہیں عطا فرما اے وعدہ کے نافذ کرنے والے قول کے پورا کرنے اور برائیوں کو کئی گنا زائد اچھائیوں سے بدل دینے والے بے شک تو فضل عظیم کا مالک ہے۔

حاملان عرش اور دوسرے مقرب فرشتوں پر دورد و صلوۃ کے سلسلہ میں آپ کی دعا

اَللّٰهُمَّ وَ حَمَلَةُ عَرْشِكَ الَّذِيْنَ لاَ يَفْتُرُوْنَ مِنْ تَسْبِيْحِكَ وَ لاَ يَسْأَمُوْنَ مِنْ تَقْدِيْسِكَ وَ لاَ يَسْتَحْسِرُوْنَ مِنْ عِبَادَتِكَ وَ لاَ يُؤْثِرُوْنَ التَّقْصِيْرَ عَلَى الْجِدِّ فِيْ اَمْرِكَ وَ لاَ يَغْفُلُوْنَ عَنِ الْوَلَهِ اِلَيْكَ وَ اِسْرَافِيْلُ صَاحِبُ الصُّوْرِ الشَّاخِصُ الَّذِيْ يَنْتَظِرُ مِنْكَ الْاِذْنَ وَ حُلُوْلَ الْاَمْرِ فَيُنَبِّهُ بِالنَّفْخَةِ صَرْعٰى رَهَائِنَ الْقُبُوْرِ وَ مِيْكَائِيْلُ ذُوالْجَاهِ عِنْدَكَ وَ الْمَكَانِ

الرَّفِيْعِ مِنْ طَاعَتِكَ وَ جِبْرِيْلُ الْاَمِيْنُ عَلٰى
وَحْيِكَ الْمُطَاعُ فِيْ اَهْلِ سَمٰوَاتِكَ الْمَكِيْنُ
لَدَيْكَ الْمُقَرَّبُ عِنْدَكَ وَ الرُّوْحُ الَّذِيْ هُوَ
عَلٰى مَلاَئِكَةِ الْحُجُبِ وَ الرُّوْحُ الَّذِيْ هُوَ مِنْ
اَمْرِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى الْمَلاَئِكَةِ الَّذِيْنَ
مِنْ دُوْنِهِمْ مِنْ سُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَ اَهْلِ الْاَمَانَةِ
عَلٰى رِسَالاَتِكَ وَ الَّذِيْنَ لاَ تَدْخُلُهُمْ سَامَةٌ
مِنْ دُءُوْبٍ وَ لاَ اِعْيَآءٌ مِنْ لُغُوْبٍ وَ لاَ فُتُوْرٌ
وَ لاَ تَشْغَلُهُمْ عَنْ تَسْبِيْحِكَ الشَّهَوَاتُ وَ لاَ
يَقْطَعُهُمْ عَنْ تَعْظِيْمِكَ سَهْوُ الْغَفَلاَتِ

الْخُشَّعُ الْاَبْصَارِ فَلاَ يَرُوْمُوْنَ النَّظَرَ اِلَيْکَ
النَّوَاکِسُ الْاَذْقَانِ الَّذِيْنَ قَدْ طَالَتْ رَغْبَتُهُمْ
فِيْمَا لَدَيْکَ الْمُسْتَهْزِئُوْنَ بِذِکْرِ آلاَئِکَ وَ
الْمُتَوَاضِعُوْنَ دُوْنَ عَظْمَتِکَ وَ جَلاَلِ
کِبْرِيَآئِکَ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ اِذَا نَظَرُوْا اِلٰى
جَهَنَّمَ تَزْفِرُ عَلٰى اَهْلِ مَعْصِيَتِکَ سُبْحَانَکَ
مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَ
عَلَى الرَّوْحَانِيِّيْنَ مِنْ مَلاَئِکَتِکَ وَ اَهْلِ الزُّلْفَةِ
عِنْدَکَ وَ حُمَّالِ الْغَيْبِ اِلٰى رُسُلِکَ وَ
الْمُؤْتَمِنِيْنَ عَلٰى وَحْيِکَ وَ قَبَائِلِ الْمَلاَئِکَةِ

الَّذِيْنَ اخْتَصَصْتَهُمْ لِنَفْسِکَ وَ اَغْنَيْتَهُمْ عَنِ
الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ بِتَقْدِيْسِکَ وَ اَسْکَنْتَهُمْ
بُطُوْنَ اَطْبَاقِ سَمٰوَاتِکَ وَ الَّذِيْنَ عَلٰى اَرْجَآئِهَآ
اِذَا اَنْزَلَ الْاَمْرُ بِتَمَامِ وَعْدِکَ وَ خُزَّانِ الْمَطَرِ
وَ زَوَاجِرِ السَّحَابِ وَ الَّذِیْ بِصَوْتِ زَجْرِهِ
يُسْمَعُ زَجَلُ الرَّعُوْدِ وَ اِذَا سَبَحَتْ بِهِ حَفِيْفَةُ
السَّحَابِ الْتَمَعَتْ صَوَعِقُ الْبُرُوْقِ وَ مُشَيِّعِیْ
الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ الْهَابِطِيْنَ مَعَ قَطْرِ الْمَطَرِ اِذَا
نَزَلَ وَالْقُوَّامِ عَلٰى خَزَائِنِ الرِّيَاحِ وَ الْمُوَكَّلِيْنَ
بِالْجِبَالِ فَلاَ تَزُوْلُ وَ الَّذِيْنَ عَرَّفْتَهُمْ مَثَاقِيْلَ

الْمِيَاهِ وَ كَيْلَ مَا تَحْوِيْهِ لَوَاعِجُ الْاَمْطَارِ وَ
عَوَالِجُهَا وَ رُسُلِكَ مِنَ الْمَلاَئِكَةِ اِلٰى اَهْلِ
الْاَرْضِ بِمَكْرُوْهِ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْبَلاَءِ وَ مَحْبُوْبِ
الرَّخَاءِ وَ السَّعَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَ الْحَفَظَةِ
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ مَلَكِ الْمَوْتِ وَ اَعْوَانِه وَ
مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ وَّ رُوْمَانَ فَتَّانِ الْقُبُوْرِ وَ
الطَّآئِفِيْنَ بِالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَ مَالِكٍ وَ الْخَزَنَةِ
وَ رِضْوَانَ وَ سَدَنَةِ الْجِنَانِ وَ الَّذِيْنَ لاَ
يَعْصُوْنَ اللهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ
وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ

عُقْبَى الدَّارِ وَ الزَّبَانِيَةِ الَّذِيْنَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ابْتَدَرُوْهُ سِرَاعًا
وَ لَمْ يُنْظِرُوْهُ وَ مَنْ اَوْهَمْنَا ذِكْرَه وَ لَمْ نَعْلَمْ
مَكَانَه مِنْكَ وَ بِاَيِّ اَمْرٍ وَكَّلْتَه وَ سُكَّانِ
الْهَوَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ الْمَآءِ وَ مَنْ مِنْهُمْ عَلَى
الْخَلْقِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ يَوْمَ يَاتِىْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا
سَآئِقٌ وَ شَهِيْدٌ وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَزِيْدُهُمْ
كَرَامَةً عَلٰى كَرَامَتِهِمْ وَ طَهَارَةً عَلٰى طَهَارَتِهِمْ
اَللّٰهُمَّ وَ اِذَا صَلَّيْتَ عَلٰى مَلاَئِكَتِكَ وَ
رُسُلِكَ وَ بَلَّغْتَهُمْ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِمْ فَصَلِّ عَلَيْنَا

بِمَا فَتَحْتَ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِيْمٌ

حاملان عرش اور دوسرے مقرب فرشتوں پر دورود وصلوۃ کے سلسلہ میں آپ کی دعا:

اے اللہ ! تیرے عرش کے اٹھانے والے فرشتے جو تیری تسبیح سے اکتاتے نہیں اور نہ تیری عبادت سے خستہ وملول ہوتے ہیں اور نہ تیرے تعمیل امت میں سعی و کوشش کے بجائے کوتاہی برتتے ہیں اور نہ تجھ سے لو لگانے میں غافل ہوتے ہیں اور اسرافیل صاحب صور جو نظر اٹھائے ہوئے تیری اجازت اور نفاذ حکم کے منتظر ہیں تاکہ صور پھونک کر قبروں میں پڑے ہوئے مردوں کو ہوشیار کریں اور میکائیل جو تیرے یہاں مرتبہ والے اور تیری اطاعت کی وجہ سے بلند منزلت ہیں اور جبرئیل جو تیری وحی کے امانتدار اور اہل آسمان جن کے مطیع وفرمانبردار ہیں اور تیری بارگاہ میں مقام بلند اور تقرب خاص رکھتے ہیں اور وہ روح جو فرشتگان حجاب پر موکل ہے اور وہ روح جس کی خلقت تیرے عالم امر سے ہے اور سب پر اپنی رحمت نازل فرما اور اسی طرح ان فرشتوں پر جو ان سے کم درجہ اور آسمانوں میں ساکن اور تیرے پیغاموں کے امین ہیں اور ان فرشتوں پر جن میں کسی سعی کوشش سے بدلی اور کسی مشقت سے خستگی ودرماندگی پیدا نہیں وہتی اور نہ رتیری تسبیح سے نفسانی خواہشیں انہیں روکتی ہیں اور نہ ان میں غفلت کی رو سے ایسی بھول چوک پیدا ہوتی ہے جو انہیں تیری تعظیم سے باز رکھے۔ وہ آنکھیں جھکائے ہوئے ہیں۔ کہ (تیرے نور عظمت کی طرف) نگاہ اٹھانے کا ارادہ بھی نہیں کرتے اور ٹھوریوں کے بل گرے ہوئے، ہیں اور تیرے یہاں کے درجات کی طرف ان کا اشتیاق بے حد وبے نہایت ہے اور تیری نعمتوں کی یاد میں کھوئے ہوئے ہیں اور تیری عظمت اور کبریائی کے سامنے سرافگندہ ہیں اور ان فرشتوں پر جو جہنم کو گنہگاروں پر شعلہ ور دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں:

پاک ہے تیری ذات ! ہم نے تیری عبادت جیسا حق تھا ویسی نہیں کی ۔(اے اللہ !) تو ان پر اور فرشتگان رحمت پر اور ان پر جنہیں تو نے اپنے لیے مخصوص کر لیا ہے اور جنہیں تسبیح اور تقدیس کے ذریعہ کھانے پینے سے بے نیاز کر دیا ہے اور جنہیں آسمانی طبقات کے اندرونی حصوں میں بسایا ہے اور ان فرشتوں پر جو آسمان کے کناروں میں توقف کریں گے جب کہ تیرا حکم وعدے کے پورا کرنے کے سلسلہ میں صادر ہوگا۔ اور بارش کے خزینہ داروں اور بادلوں کے ہنکانے والوں پر اور اس پر جس کے جھڑکنے سے رعد کی کڑک سنائی دیتی ہے اور جب اس ڈانٹ ڈپٹ پر گرجنے والے بدل رواں ہوتے ہیں تو بجلی کو کوندے تڑپنے لگتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو برف اور راویوں کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور جب بارش ہوتی ہے تو اس کے قطروں ساتھ اترتے ہیں اور ہوا کے ذخیروں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو پہاڑوں پر موکل ہیں تاکہ وہ اپنی جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اور ان فرشتوں پر جنہوں نے تو نے پانی کے وزن اور موسلادھار اور تلاطم افزا بارشوں کی مقدار پر مطیع کیا۔اور ان فرشتوں پر جو ناگوار ابتلاوں اور خوش آیند آسائشوں کو لے کر اہل زمین کی جانب تیرے فرستادہ ہیں اور ملک الموت اور اس کے اعوان وانصار اور منکر، نکیر اور اہل قبور کی آزمائش کرنے والے رومان پر اور بیت المعمور کا طواف کرنے والوں پر اور مالک اور جہنم کے دربانوں پر اور رضوان اور جنت کے دوسرے پاسبانوں پر اور فرشتوں پر جو خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔ اور ان فرشتوں پر جو (آخرت میں) سلام علیکم کے بعد کہیں گے کہ دنیا میں تم نے صبر کیا (یہ اسی کا بدلہ ہے) دیکھو تو آخرت کا گھر کیسا اچھا ہے اور دوزخ کے ان پاسبانوں پر کہ جب ان سے یہ کہا جائے گا کہ اسے گرفتار کرکے طوق وزنجیر پہنا دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو تو وہ اس کی طرف تیزی سے بڑھیں گے اور اسے ذرا مہلت نہ دیں گے۔

اور ہر اس فرشتے پر جس کا نام نے نہیں کیا مرتبہ ہے اور یہ کہ تو نے کس کام پر اسے معین کیا ہے اور ہوا زمین اور پانی میں رہنے والے فرشتوں پر اور ان پر جو مخلوقات پر معین ہیں ان سب پر رحمت نازل کر اس دن کہ جب ہر شخص طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ہنکانے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا اور ان سب پر ایسی رحمت نازل فرما جو ان کے لیے عزت بالائے عزت اور طہارت بالائے طہارت کا باعث ہو اے اللہ !

جب تو اپنے فرشتوں اور رسولوں پر رحمت نازل کرے اور ہمارے صلوۃ وسلام کو ان تک پہنچائے تو ہم پر بھی اپنی رحمت نازل کرنا اس لیے کہ تو نے ہمیں ان کے ذکر خیر کی توفیق بخشی۔ بے شک تو بخشنے والا اور کریم ہے۔

انبیاء کے تابعین اور ان پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا

اَللّٰھُمَّ وَ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَ مُصَدِّقُوْھُمْ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ بِالْغَیْبِ عِنْدَ مُعَارَضَۃِ الْمُعَانِدِیْنَ لَھُمْ بِالتَّکْذِیْبِ وَالْاِشْتِیَاقِ اِلَی الْمُرْسَلِیْنَ بِحَقَائِقِ الْاِیْمَانِ فِیْ کُلِّ دَھْرٍ وَّ زَمَانٍ اَرْسَلْتَ فِیْہِ رَسُوْلاً وَّ اَقَمْتَ لِاَھْلِہٖ دَلِیْلاً مِّنْ لَّدُنْ اٰدَمَ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ مِنْ اَئِمَّۃِ الْھُدٰی وَ قَادَۃِ اَھْلِ التُّقٰی عَلٰی جَمِیْعِھِمُ

السَّلَامُ فَذْكُرْهُمْ مِنْكَ بِمَغْفِرَةٍ وَّ رِضْوَانٍ اَللّٰهُمَّ

وَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ

سَلَّمَ خَآصَّةً نِ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الصَّحَابَةَ وَ

الَّذِيْنَ اَبْلَوُ الْبَلَاءَ الْحَسَنَ فِىْ نَصْرِهِ وَ كَانَفُوْهُ

وَ اَسْرَعُوْا اِلٰى وِفَادَتِهِ وَ سَابَقُوْا اِلٰى دَعْوَتِهِ

وَاسْتَجَابُوْا لَهُ حَيْثُ اَسْمَعَهُمْ حُجَّةَ رِسَالَاتِهِ وَ

فَارَقُوا الْاَزْوَاجَ وَ الْاَوْلَادَ فِىْ اِظْهَارِ كَلِمَتِهِ وَ

قَاتَلُوا الْاٰبَآءَ وَ الْاَبْنَآءَ فِىْ تَثْبِيْتِ نُبُوَّتِهِ وَ

انْتَصَرُوْا بِهِ وَ مَنْ كَانُوْا مُنْطَوِيْنَ عَلٰى مَحَبَّتِهِ

يَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَنْ تَبُوْرَ فِىْ مَوَدَّتِهِ وَ الَّذِيْنَ

هَجَرَتْهُمُ الْعَشَآئِرُ اِذْ تَعَلَّقُوْا بِعُرْوَتِه وَ انْتَفَتْ
مِنْهُمُ الْقَرَابَاتُ اِذْ سَكَنُوْا فِىْ ظِلِّ قَرَابَتِه فَلاَ
تَنْسَ لَهُمْ اَللّٰهُمَّ مَا تَرَكُوْا لَكَ وَ فِيْكَ وَ
اَرْضِهِمْ مِنْ رِضْوَانِكَ وَ بِمَا حَاشُوْا الْخَلْقَ
عَلَيْكَ وَ كَانُوْا مَعَ رَسُوْلِكَ دُعَاةً لَكَ اِلَيْكَ
وَاشْكُرْهُمْ عَلٰى هِجْرِهِمْ فِيْكَ دِيَارَ قَوْمِهِمْ وَ
خُرُوْجِهِمْ مِنْ سَعَةِ الْمَعَاشِ اِلٰى ضِيْقِه وَ مَنْ
كَثَّرْتَ فِىْ اِعْزَازِ دِيْنِكَ مِنْ مَظْلُوْمِهِمْ اَللّٰهُمَّ
وَ اَوْصِلْ اِلَى التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانِ اَلَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ خَيْرَ جَزَآئِكَ الَّذِيْنَ قَصَدُوْا
سَمْتَهُمْ وَ تَحَرَّوْا وِجْهَتَهُمْ وَ مَضَوْا عَلٰى
شَاكِلَتِهِمْ لَمْ يَثْنِهِمْ رَيْبٌ فِىْ بَصِيْرَتِهِمْ وَ لَمْ
يَخْتَلِجْهُمْ شَكٌّ فِىْ قَفْوِ اٰثَارِهِمْ وَ الْاِئْتِمَامِ
بِهِدَايَةِ مَنَارِهِمْ مُكَانِفِيْنَ وَ مُوَازِرِيْنَ لَهُمْ
يَدِيْنُوْنَ بِدِيْنِهِمْ وَ يَهْتَدُوْنَ بِهَدْيِهِمْ يَتَّفِقُوْنَ
عَلَيْهِمْ وَ لاَ يَتَّهِمُوْنَهُمْ فِيْمَا اَدَّوْا اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
وَ صَلِّ عَلَى التَّابِعِيْنَ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ وَ عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ وَ عَلٰى ذُرِّيَّاتِهِمْ وَ
عَلٰى مَنْ اَطَاعَكَ مِنْهُمْ صَلٰوةً تَعْصِمُهُمْ بِهَا

مِـنْ مَعْصِـيَتِکَ وَ تَفْسَـحُ لَهُـمْ فِـی رِيَاضِ
جَنَّتِکَ وَ تَمْنَعُهُمْ بِهَا مِـنْ كَيْـدِ الشَّيْطَانِ وَ
تُعِيْنُهُمْ بِهَا عَلٰى مَا اسْتَعَانُوْکَ عَلَيْهِ مِنْ بِرٍّ وَ
تَقِيهِمْ طَوَارِقَ اللَّيْلِ وَ النَّهارِ اِلاَّ طَارِقًا يَطْرُقُ
بِخَيْرٍ وَ تَبْعَشُهُمْ بِهَا عَلَى اعْتِقَادِ حُسْنِ الرَّجَاْ
لَکَ وَ الطَّمَعِ فِيْمَا عِنْدَکَ وَ تَـرْکِ التُّهْمَـةِ
فِيْمَا تَحْوِيْهِ اَيْدِی الْعِبَادِ لِتَرُدَّهُمْ اِلَـی الرَّغْبَةِ
اِلَيْکَ وَ الرَّهْبَةِ مِنْکَ وَ تُزَهِّدَهُمْ فِـیْ سَعَةِ
الْعَاجِلِ وَ تُحَبِّبَ اِلَـيْهِمُ الْعَمَـلَ لِلْاٰجِلِ وَ
الْاِسْتِعْدَادَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَ تُهَوِّنَ عَلَيْهِمْ

كُلَّ كَرْبٍ يَحِلُّ بِهِمْ يَوْمَ خُرُوْجِ الْاَنْفُسِ مِنْ اَبْدَابِهَا وَ تُعَافِيْهُمْ مِمَّا تَقَعُ بِهِ الْفِتْنَةُ مِنْ مَحْذُوْرَاتِهَا وَ كَبَّةِ النَّارِ وَ طُوْلِ الْخُلُوْدِ فِيْهَا وَ تُصَيِّرَهُمْ اِلٰى اَمْنٍ مِنْ مَقِيْلِ الْمُتَّقِيْنَ

انبیاء کے تابعین اوران پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا:

اے اللہ ! تو اہل زمین میں سے رسولوں کی پیروی کرنے والوں اور ان مومنین کی اپنی مغفرت اورخوشنودی کے ساتھ یاد فرما جو غیب کی رو سے ان پر ایمان لائے اس وقت کہ جب دشمن ان کے جھٹلانے کے درپے تھے اور اس وقت کہ جب وہ ایمان کی حقیقتوں کی روشنی میں ان کے (ظہور کے) مشتاق تھے۔ ہر اس دور اور ہر اس زمانہ میں جس میں نے نے کوئی رسول بھیجااوراس وقت کے لوگوں کے لیے کوئی رہنما مقرر کیا۔ حضرت آدم کے وقت سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد تک جو ہدایت کے پیشوااور صاحبان تقوی کے سربراہ تھے (ان سب پر سلام ہو) بارالہا! خصوصیت سے اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے وہ افراد جنہوں نے پوری طرح پیغمبر کا ساتھ دیا۔اوران کی نصرت میں پوری شجاعت کا مظاہرہ کیااور ان کی مدد پر کمربستہ رہےاوران پر ایمان لانے میں جلدی اوران کی دعوت کی طرف سبقت کی۔اور جب پیغمبر نے اپنی رسالت کی دلیلیں ان کے گوش گزار کیں تو انہوں نے لبیک کہی اوران کا بول بالا کرنے کے لیے بیوی بچوں کو چھوڑ دیااور امر نبوت کے استحکام کے لیے باپ اور بیٹوں تک سے جنگیں کیں اور نبی اکرم کے وجود کی برکت سے کامیابی حاصل کی اس حالت

میں کہ ان کی محبت دل کے ہر رگ و ریشہ میں لئے ہوئے تھے اوران کی محبت و دوستی میں ایسی نفع بخش تجارت کے متوقع تھے جس میں کبھی نقصان نہ ہو۔ اور جب ان کے دین کے بندھن سے وابستہ ہوئے تو ان کے قوم قبیلے نے انہیں چھوڑ دیا۔اورجب ان کے سایہ قرب میں منزل کی تواپنے بیگانے ہو گئے تواے میرے معبود ! انہوں نے تیری خاطر اور تیری راہ میں جو سب کو چھوڑ دیا تو (جزائے کے موقع پر) انہیں فراموش نہ کیجئیواوران کی فداکاری اور خلق خدا کو تیرے دین پر جمع کرنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ داعی حق بن کر کھڑا ہونے کا صلہ میں انہیں اپنی خوشنودی سے سرفراز وشادکان فرما اورانہیں اس امر پر بھی جزادے کہ انہوں نے تیری خاطر اپنے قوم قبیلے کے شہروں سے ہجرت کی اور وسعت معاش سے تنگی معاش میں جاپڑے اوریونہی ان مظلوموں کی خوشنودی کا سامان کر کہ جن کی تعداد کو تونے اپنے دین کو غلبہ دینے کے لیے بڑھایا بارالہا۔ جنہوں نے اصحاب رسول کی احسن طریق سے پیروی کی انہیں بہترین جزائے خیر دے جو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہے کہ اے ہمارے پروردگار ! توہمیں اور ہمارے بھائیوں کو بخشدے جو ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے گئے۔ اور جن کا مطمح نظر اصحاب کا طریق رہااور انہی کا طور طریقہ اختیار کیااور انہی کی روش پر گامزن ہوئے۔ان کی بصیرت میں کبھی شبہ کا گزر نہیں ہواکہ انہیں شک وترودنے پریشان نہیں کیا وہ اصحاب نبی کے معاون ودستگیر اور دین میں ان کے پیروکار اور سیرت واخلاق میں ان سے درس آموز رہے اور ہمیشہ ان کے ہمنوا رہے اور ان کے پہنچائے ہوئے احکام میں ان پر کوئی الزام نہ دھرا بارالہا ! ان تابعین اوران کے ازواج اورآل اولاد اوران میں سے جو تیرے فرمانبردار و مطیع ہیں ان پر آج سے لے کر روز قیامت تک درود رحمت بھیج ایسی رحمت جس کے ذریعہ توانہیں معصیت سے بچائے، جنت کے گلزاروں میں فراخی و وسعت دے۔ شیطان کے مکر سے محفوظ رکھے اور جس کار خیر میں تجھ سے مدد چاہیں ان کی مدد کرے اورشب وروز کے حوادث سے سوائے کسی نوید خیر کے ان کی نگہداشت کرے اوراس بات پر انہیں آمادہ کرئے کہ وہ تجھ سے حسن امید کا عقیدہ وابستہ رکھیں اور تیرے ہاں کی نعمتوں کی خواہش کریں۔ اوربندوں کے ہاتھوں میں فراخی نعمت کو دیکھ کر تجھ پر (بے انصافی کا) الزام نہ دھریں تاکہ توان کارخ اپنے امید وبیم کی طرف پھیر دے

اور دنیا کی وسعت وفراخی سے انہیں بے تعلق کر دے اور عمل آخرت اور موت کے بعد کی منزل کا ساز وبرگ مہیا کرنا ان کی نگاہوں میں خوش آیند بنا دے اور روحوں کے جسموں سے جدا ہونے کے دن ہر کرب واندوہ جو ان پر وارد ہو آسان کر دے اور فتنہ وآزمائش سے پیدا ہونے والے خطرات اور جہنم کی شدت اور اس میں ہمیشہ پڑنے رہنے سے نجات دے اور انہیں جائے امن کی طرف جو پرہیز گاروں کی آسائش گاہ ہے منتقل کر دے۔

اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا

يَا مَنْ لاَ تَنْقَضِى عَجَآئِبُ عَظَمَتِه صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ سَلَّمَ وَ احْجُبْنَا عَنِ الْاِلْحَادِ فِىْ عَظَمَتِکَ وَ يَا مَنْ لاَ تَنْتَهِىْ مُدَّةُ مُلْكِه صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ مَلَّمَ وَ اَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنْ نِقَمَتِکَ وَ يَا مَنْ لاَ تَفْنٰى خَزَآئِنُ رَحْمَتِه صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اجْعَلْ لَنَا

نَصِـيْبًا فِـىْ رَحْمَتِـكَ وَ يَا مَـنْ تَنْقَطِـعُ دُوْنَ
رُؤْيَتِهِ الْاَبْصَارُصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ سَلَّمَ وَ
اَدْ نِنَا اِلٰى قُرْبِكَ وَ يَا مَنْ تَصْغُرُ عِنْدَ خَطَرَةِ
الْاَخْطَارُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّـدٍ وَّ اٰلِـه وَ كَرِّمْنَـا
عَلَيْكَ وَ يَا مَنْ تَطْهَرُ عِنْدَه بِوَاطِنُ الْاَخْبَارِ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ لاَ تَفْضَحْنَا لَدَيْكَ
اَللّٰهُـمَّ اغْنِنَـا عَـنْ هِبَـةِ الْوَقَّـابِيْنَ بِهِبَتِـكَ وَ
اكْفِنَـاوَا شَـةِ الْقَـاطِعِيْنَ بِصِـلَتِكَ حَتّٰـى لاَ
نَرْغَبَ اِلٰى اَحَدٍ مَعَ بَذْلِكَ وَ لاَ نَسْتَوْحِشَ
مِنْ اَحَدٍ مَعَ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَ اٰلِهٖ وَ كِدْ لَنَا وَ لاَ تَكِدْ عَلَيْنَا وَ امْكُرْلَنَا وَ

لاَ تَمْكُرْبِنَا وَ اَدِلْ لَنَا وَ لاَتُدِلْ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ قِنَا مِنْكَ وَ احِفَظْنَا بِكَ

وَ اهْدِنَا اِلَيْكَ وَ لاَتُبَاعِدْنَا عَنْكَ اِنَّ مَنْ

تَقِهٖ يَسْلَمْ وَ مَنْ تَهْدِهٖ يَعْلَمْ وَ مَنْ تُقَرِّبْهُ

اِلَيْكَ يَغْنَمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

اكْفِنَا حَدَّ نَوَآئِبِ الزَّمَانِ وَ شَرَّ مَصَآئِدِ

الشَّيْطٰنِ وَ مَرَارَةَ صَوْلَةِ السُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا

يَكْتَفِى الْمُكْتَفُوْنَ بِفَضِلِ قُوَّتِكَ فَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اكْفِنَا وَ اِنَّمَا يُعْطِى الْمُعْطُوْنَ

مِنْ فَضْلِ جِدَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ

اَعْطِنَا وَ اِنَّمَا یَهْتَدِی الْمُهْتَدُوْنَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اهْدِنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ

مَنْ وَ الَیْتَ لَمْ یَضْرُرْهُ خِذْلَانُ الْخَاذِلِیْنَ وَ مَنْ

اَعْطَیْتَ لَمْ یَنْقُصْهُ مَنْعُ الْمَانِعِیْنَ وَ مَنْ

هَدَیْتَ لَمْ یُغْوِه اِضْلَالُ الْمُضِلِّیْنَ فَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ امْنَعْنَا بِعِزِّکَ مِنْ عِبَادِکَ وَ

اَغْنِنَا عَنْ غَیْرِکَ بِاِرْفَادِکَ وَ اسْلُکْ بِنَا

سَبِیْلَ الْحَقِّ بِاِرْشَادِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّ اٰلِه وَ اجْعَلْ سَلَامَةَ قُلُوْبِنَا فِیْ ذِکْرِ

عَظَمَتِکَ وَ فَرَاغَ اَبْدَانِنَا فِیْ شُکْرِ نِعْمَتِکَ وَ انْطِلاَقِی اَلْسِنَتِنَا فِیْ وَصْفِ مِنَّتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اجْعَلْنَا مِنْ دُعَاتِکَ الدَّاعِیْنَ اِلَیْکَ وَ ھُدَاتِکَ الدَّالِیْنَ عَلَیْک وَ مِنْ خَاصَّتِکَ الْخَاصِّیْنَ لَدَیْکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا:

اے وہ جس کی بزرگی و عظمت کے عجائب ختم ہونے والے نہیں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنی عظمت کے پردوں میں چھپا کر کج اندیشوں سے بچالے۔ اور وہ جس کی شاہی وفرمانروائی کی مدت ختم ہونے والی نہیں تو رحمت نازل کر محمد اور ان کی آل پر اور ہماری گردنوں کو اپنے غضب وعذاب (بندھنوں) سے آزاد رکھ۔ اے وہ جس کی رحمت کے خزانے ختم ہونے والے نہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی رحمت میں ہمارا بھی حصہ قرار دے۔ اے وہ جس کے مشاہدہ سے آنکھیں قاصر ہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی بارگاہ سے ہم کو قریب کرلے۔ اے وہ جس کی عظمت کے سامنے تمام عظمتیں پست و حقیر ہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں اپنے ہاں

عزت عطا کر۔ اے وہ جس کے سامنے رازہائے سربستہ ظاہر ہیں رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمیں اپنے سامنے رسوانہ کر۔ بارالہا! ہمیں اپنی بخشش وعطا کی بدولت بخشش کرنے والوں کی بخشش سے بے نیاز کردے اوراپنی پیوستگی کے ذریعہ قطع تعلق کرنے والوں کی بے تعلّقی وڈور کی تلافی کردے تاکہ تیری بخشش وعطاکے ہوتے ہوئے دوسرے سے سوال نہ کریں اور تیرے فضل واحسان کے ہوتے ہوئے کسی سے ہراساں نہ ہوں اے اللہ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے نفع کی تدبیر کر اور ہمارے نقصان کی تدبیر نہ کراور ہم سے مکر کرنے والے دشمنوں کو اپنے مکر کا نشانہ نہ بنااور ہمیں اس کی زد پر نہ رکھ۔ اور ہمیں دشمنوں پر غلبہ دے دشمنوں کو ہم پر غلبہ نہ دے۔ بارالہا! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرمااور ہمیں اپنی ناراضی سے محفوظ رکھ اوراپنے فضل وکرم سے ہماری نگہداشت فرمااوراپنی جانب ہمیں ہدایت کراوراپنی رحمت سے دور نہ کر کہ جسے تو اپنی ناراضگی سے بچائے گا وہی بچے گا اور جسے تو ہدایت کرے گا وہی (حقائق پر) مطلع ہو گا اور جسے تو (اپنی رحمت سے) قریب کرے گا وہی فائدہ میں رہے گا۔

اے معبود! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمااور ہمیں زمانہ کے حوادث کی سختی اور شیطان کے ہتھکنڈوں کی فتنہ انگیزی اور سلطان کے قہر وغلبہ کی تلخکامی سے اپنی پناہ میں رکھ۔ بارالہا! بے نیاز ہونے والے تیرے ہی کمال قوت واقتدار کے سہارے بے نیاز ہوتے ہیں۔

رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمیں بے نیاز کردے اور عطا کرنے والے تیری ہی عطاوبخشش کے حصہ وافر میں سے عطا کرتے ہیں۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں بھی (اپنے خزانہ رحمت سے) عطا فرما۔ اور ہدایت پانے والے تیری ہی ذات کی درخشندگیوں سے ہدایت پاتے ہیں۔ رحمت نازل فرما

محمد اوران کی آل پر اور ہمیں ہدایت فرما۔ بارالہا! جس کی تو نے مدد کی اسے مدد نہ کرنے والوں کا مدد سے محروم رکھنا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور جسے تو عطا کرے اس کے ہاں روکنے والوں کے روکنے سے کچھ کمی نہیں ہو جاتی۔ اور جس کی تو خصوصی ہدایت کرے اسے گمراہ کرنے والوں کا گمراہ کرنا بے راہ نہیں

کر سکتا۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے غلبہ اور قوت کے ذریعہ بندوں (کے شر) سے ہمیں بچائے رکھ اور اپنی عطا و بخشش کے ذریعہ دوسروں سے بے نیاز کر دے اور اپنی رہنمائی سے ہمیں راہ حق پر چلا اے معبود! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے دلوں کی سلامتی اپنی عظمت کی یاد میں قرار دے اور ہماری جسمانی فراغت (کے لمحوں) کو اپنی نعمت کے شکریہ میں صرف کر دے اور ہماری زبانوں کی گویائی کو اپنے احسان کی توصیف کے لیے وقف کر دے اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیری طرف دعوت دینے والے اور تیری طرف کا راستہ بتانے والے ہیں اور اپنے خاص الخاص مقربین میں سے قرار دے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے صبح وشام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ بِقُوَّتِه وَ مَیَّزَ بَیْنَهُمَا بِقُدْرَتِه وَ جَعَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدًّا مَحْدُوْدًا وَّ اَمَدًا مَّمْدُوْدًا یُوْلِجُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِیْ صَاحِبِه وَ یُوْلِجُ صَاحِبَه فِیْهِ بِتَقْدِیْرٍ مِنْهُ لِلْعِبَادِ فِیْمَا یَغْذُوْهُمْ بِه وَ

يُنْشِئُهُمْ عَلَيْهِ فَخَلَقَ لَهُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ
مِنْ حَرَكَاتِ التَّعَبِ وَ نَهَضَاتِ النَّصَبِ وَ
جَعَلَه لِبَاسًا لِيَلْبَسُوْا مِنْ رَاحَتِه وَ مَنَامِه
فَيَكُوْنَ ذٰلِكَ لَهُمْ جَمَامًا وَ قُوَّةً وَ لِيَنَالُوْا بِه
لَذَّةً وَ شَهْوَةً وَ خَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ مُبْصِرًا
لِيَبْتَغُوْا فِيْهِ مِنْ فَضْلِه وَ لِيَتَسَبَّبُوْا اِلٰى رِزْقِه وَ
يَسْرَحُوْا فِىْ اَرْضِه طَلَبًا لِمَا فِيْهِ نَيْلُ الْعَاجِلِ
مِنْ دُنْيَاهُمْ وَ دَرَكُ الْاٰجِلِ فِىْ اُخْرٰيهُمْ بِكُلِّ
ذٰلِكَ يُصْلِحُ شَأْنَهُمْ وَ يَبْلُوْا اَخْبَارَهُمْ وَ يَنْظُرُ
كَيْفَ هُمْ فِىْ اَوْقَاتِ طَاعَتِه وَ مَنَازِلِ فُرُوْضِه

وَ مَوَاقِعِ اَحْكَامِه لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَائُوْا بِمَا
عَمِلُوْا وَ يَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى اَللّٰهُمَّ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا فَلَقْتَ لَنَا مِنَ الْاِصْبَاحِ
وَ مَتَّعْتَنَا بِه مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَ بَصَّرْتَنَا مِنْ
مَطَالِبِ الْاَقْوَاتِ وَ وَقَيْتَنَا فِيْه مِنْ طَوَارِقِ
الْآفَاتِ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَتِ الْاَشْيَاءُ كُلُّهَا
بِجُمْلَتِهَا لَكَ سَمَآؤُهَا وَ اَرْضُهَا وَ مَا بَثَثْتَ
فِىْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا سَاكِنُه وَ مُتَحَرِّكُه وَ
مُقِيْمُه وَ شَاخِصُه وَ مَا عَلاَ فِىْ الْهَوَآءِ وَ مَا
كُنَّ تَحْتَ الثَّرٰى اَصْبَحْنَا فِىْ قَبْضَتِكَ يَحْوِيْنَا

مُلْكُكَ وَ سُلْطَانِكَ وَ تَضُمُّنَا مَشِيَّتُكَ وَ
نَتَصَرَّفُ عَنْ اَمْرِكَ وَ نَتَقَلَّبُ فِىْ تَدْبِيْرِكَ
لَيْسَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ اِلاَّ مَا قَضَيْتَ وَ لاَ مِنَ
الْخَيْرِ اِلاَّ مَا اَعْطَيْتَ وَ هٰذَا يَوْمٌ حَادِثٌ
جَدِيْدٌ وَ هُوَ عَلَيْنَا شَاهِدٌ عَتِيْدٌ اِنْ اَحْسَنَّا
وَدَّعْنَا بِحَمْدٍ وَ اِنْ اَسَاْنَا فَارَقَنَا بِذَمٍّ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَارْزُقْنَا حُسْنَ
مُصَاحَبَتِه وَاعْصِمْنَا مِنْ سُوْءِ مُفَارَقَتِه
بِارْتِكَابِ جَرِيْرَةٍ اَوِاقْتِرَافِ صَغِيْرَةٍ اَوْ كَبِيْرَةٍ وَ
اَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ مِنَ الْحَسَانَاتِ وَ اَخْلِنَا فِيْهِ مِنَ

السَّيِّئاتِ وَامْلَأْ لَنَا مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ حَمْدًا وَ
شُكْرًا وَ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَ فَضْلاً وَ اِحْسَانًا
اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ مَؤُنَتَنَا وَامْلَأْ
لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا صَحَائِفَنَا وَ لاَ تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ
بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِىْ كُلِّ سَاعَةٍ
مِنْ سَاعَاتِه حَظًّا مِّنْ عِبَادِكَ وَ نَصِيْبًا مِّنْ
شُكْرِكَ وَ شَاهِدَ صِدْقٍ مِّنْ مَلاَئِكَتِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَاحْفَظْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَ مِنْ خَلْفِنَا وَ عَنْ اَيْمَانِنَا وَ عَنْ
شَمَآئِلِنَا وَ مِنْ جَمِيْعِ نَوَاحِيْنَا حِفْظًا عَاصِمًا

مِّنْ مَعْصِيَتِكَ هَادِيًا اِلٰى طَاعَتِكَ مُسْتَعْمِلاً
لِمَحَبَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ
وَفِّقْنَا فِىْ يَوْمِنَا هٰذَا وَ لَيْلَتِنَا هٰذِه وَ فِىْ
جَمِيْعِ اَيَّامِنَا لِاِسْتِعْمَالِ الْخَيْرِ وَ هِجْرَانِ الشَّرِّ
وَ شُكْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ السُّنَنِ وَ مُجَانَبَةِ الْبِدَعِ وَ
الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
حِيَاطَةِ الْاِسْلاَمِ وَانْتِقَاصِ الْبَاطِلِ وَ اِذْلاَلِه وَ
نُصْرَةِ الْحَقِّ وَ اِعْزَازِه وَ اِرْشَادِ الضَّالِ وَ
مُعَاوَنَةِ الضَّعِيْفِ وَ اِدْرَاكِ اللَّهِيْفِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلْهُ اَيْمَنَ يَوْمٍ

عَهِدْنَاهُ وَ اَفْضَلَ صَاحِبٍ صَحِبْنَاهُ وَ خَيْرَ
وَقْتٍ ظَلِلْنَا فِيْهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ مَرَّ
عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ مِنْ جُمْلَةِ خَلْقِكَ
اَشْكَرَهُمْ لِمَا اَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ وَ اَقْوَمَهُمْ بِمَا
شَرَعْتَ مِنْ شَرَآئِعِكَ وَ اَوْقَفَهُمْ عَمَّا
حَذَّرْتَ مِنْ نَهْيِكَ اَللّٰهُمَّ اِنّىْ اُشْهِدُكَ وَ
كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَ اُشْهِدُ سَمَائَكَ وَ
اَرْضَكَ وَ مَنْ اَسْكَنْتَهُمَا مِنْ مَلاَئِكَتِكَ وَ
سَائِرِ خَلْقِكَ فِىْ يَوْمِىْ هٰذَا وَ سَاعَتِىْ هٰذِه
وَ لَيْلَتِىْ هٰذِه وَ مُسْتَقَرّىْ هٰذَا اَنّىْ اَشْهَدُ

اَنَّـکَ اَنْـتَ اللّٰهُ الَّـذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْـتَ قَـآئِمٌ
بِالْقِسْـطِ عَـدْلٌ فـی الْحُکْـمِ رَؤُوْفٌ بِالْعِبَـادِ
مَالِـکُ الْمُلْـکِ رَحِـیْمٌ بِالْخَلْـقِ وَ اَنَّ مُحَمَّـدًا
عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ وَ خِیرَتُـکَ مِـنْ خَلْقِـکَ
حَمَّلْتَه رِسَالَتَکَ فَاَدَّهَا وَ اَمَرْتَه بِالنُّصْحِ لِاُمَّتِه
فَنَصَحَ لَهَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه اَکْثَرَ
مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ آتِه عَنَّا
اَفْضَلَ مَا آتَیْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِکَ وَاجْزِهِ عَنَّا
اَفْضَلَ وَ اَکْـرَمَ مَا جَزَیْتَ اَحَدًا مِنْ اَنْبِیَآئِکَ
عَـنْ اُمَّتِه اِنَّـکَ اَنْـتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِیْمِ الْغَافِرُ

لِلْعَظِيْمِ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه الطَّيِّبِيْنَ الطَّهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَنْجَبِيْنَ

جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے

يَا مَنْ تُحَلُّ بِه عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَ يَا مَنْ يُفْثَئُا بِه حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَ يَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَ جَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ وَ مَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ فَهِىَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ

مُؤْتَمِرَةٌ وَ بِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ

الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِى

الْمُلِمَّاتِ لاَ يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلاَّ مَا دَفَعْتَ وَ لاَ

يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلاَّ مَا كَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ بِىْ

يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَادَّنِىْ ثِقْلُه وَ اَلَمَّ بِىْ مَا قَدْ

بَهَظَنِىْ حَمْلُه وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَه عَلَىَّ وَ

بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَه اِلَىَّ فَلاَ مُصْدِرَ لِمَآ

اَوْرَدْتَ وَ لاَ صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَ لاَ فَاتِحَ

لِمَا اَغْلَقْتَ وَ لاَ مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَ لاَ

مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَ لاَ نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ وَ افْتَحْ لِیْ یَا رَبِّ
بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِکَ وَاکْسِرْ عَنِّیْ سُلْطَانَ
الْھَمِّ بِحَوْلِکَ وَ اَنِلْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا
شَکَوْتُ وَ اَذِقْنِیْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِیْمَا سَاَلْتُ
وَ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَ فَرَجًا ھَنِیْئًا وَ
اجْعَلْ لِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَخْرَجًا وَ حَیًّا وَ لَاَ
تَشْغَلْنِیْ بِالْاِھْتِمَامِ عَنْ تَعَاھُدِ فُرُوْضِکَ
وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِکَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِیْ
یَا رَبِّ ذَرْعًا وَ امْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ
عَلَیَّ ھَمًّا وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی کَشْفِ مَا

مُنِيْتُ بِهٖ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَل بِیْ ذٰلِکَ وَ اِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْکَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے۔

اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں۔ اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہو جاتی ہے اے وہ جس سے (تنگی ودشواری سے) وسعت وفراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے تو وہ ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہو گئیں۔ تیرے لطف سے سلسلہ اسباب برقرار رہا اور تیری قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادہ کے رخ پر گامزن ہیں وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن روکے خود ہی تیرے ارادہ سے رکی ہوئی ہیں مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور اسی بلیات میں تو ہی جائے پناہ ہے۔ ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں سکتی مگر جسے تو حل کر دے پروردگار! مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرانبار کر دیا ہے اور ایسی آفت آپڑی ہے جس سے میری قوت برداشت عاجز ہو چکی ہے تو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ تو جسے وارد کرے اسے کوئی ہٹانے والا، اور جسے تو متوجہ کرے اسے کوئی پلٹانے والا، اور جسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے والا اور جسے تو کھولے اسے کوئی بند کرنے والا اور جسے تو دشوار بنائے اسے کوئی آسان کرنے والا اور جسے تو نظر انداز کرے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر، اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے میرے لیے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت وتوانائی سے غم واندوہ کھول دے اور اپنی قوت وتوانائی سے غم واندوہ کا زور توڑ دے اور میرے اس

شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم کا رخ میری طرف موڑ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے شیرینی احسان سے مجھے لذت اندوز کر۔ اور اپنی طرف سے رحمت اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما اور میرے لیے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم واندوہ کی وجہ سے اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجاآوری سے غفلت میں نہ ڈال دے۔ کیونکہ میں مصیبت کے ہاتھوں تنگ آ چکا ہوں اور اس حادثہ کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج واندوہ سے بھر گیا ہے جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اور حسن بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر تو ہی قادر ہے لہٰذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کارفرما کر۔ اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا سزاوار نہ قرار پاسکوں۔ اے عرش عظیم کے مالک۔

مصیبتوں سے بچاو اور برے اخلاق واعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَیَجَانِ الْحِرْصِ وَ سَوْرَۃِ الْغَضَبِ وَ غَلَبَۃِ الْحَسَدِ وَ ضَعْفِ الصَّبْرِ وَ قِلَّۃِ الْقَنَاعَۃِ وَ شَکَاسَۃِ الْخُلْقِ وَ اِلْحَاحِ الشَّھْوَۃِ وَ مَلَکَۃِ الْحَمِیَّۃِ وَ مُتَابَعَۃِ الْھَوٰی وَ مُخَالَفَۃِ الْھُدٰی وَ سِنَۃِ الْغَفْلَۃِ وَ

تَعَاطِیْ الْکُلْفَةِ وَ اِیْثَارِ الْبَاطِلِ عَلَی الْحَقِّ وَ
الْاِصْرَارِ عَلَی الْمَاثَمِ وَ اِسْتِسْغَارِ الْمَعْصِیْةِ وَ
اسْتِکْبَارِ الطَّاعَةِ وَ مُبَاهَاةِ الْمُکْثِرِیْنَ وَ
الْاِزْرَاءِ بِالْمُقِلِّیْنَ وَ سُوْٓءِ الْوِلَایَةِ لِمَنْ تَحْتَ
اَیْدِیْنَا وَ تَرْکِ الشُّکْرِ لِمَنِ اسْطَنَعَ الْعَارِفَةَ
عِنْدَنَا اَوْ اَنْ نَعْضُدَ ظَالِمًا اَوْ نَخْذُلَ مَلْهُوْفًا
اَوْ نَرُوْمَ مَا لَیْسَ لَنَا بِحَقٍّ اَوْ نَقُوْلَ فِی الْعِلْمِ
بِغَیْرِ عِلْمٍ وَ نَعُوْذُ بِکَ اَنْ نَنْطَوِیَ عَلٰی غِشِّ
اَحَدٍ وَ اَنْ نُعْجِبَ بِاَعْمَالِنَا وَ نَمُدَّ فِیْ اٰمَالِنَا
وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْٓءِ السَّرِیْرَةِ وَاحْتِقَارِ

الصَّغِيْرَةِ وَ اَنْ يَسْتَحْوِذَ عَلَيْنَا الشَّيْطَانُ اَوْ
يَنْكُبَنَا الزَّ مَانُ اَوْ يَتَهَضَّمْنَا السُّلْطَانُ وَ
نَعُوْذُ بِکَ مِنْ تَنَاوُلِ الْاِسْرَافِ وَ مِنْ فِقْدَانِ
الْكَفَافِ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ
مِنَ الْفَقْرِ اِلَى الْاَكْفَاءِ وَ مِنْ مَعِيْشَةٍ فِیْ
شِدَّةٍ وَ مِيْتَةٍ عَلٰى غَيْرِ عُدَّةٍ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنَ
الْحَسْرَةِ الْعُظْمٰى وَ الْمُصِيْبَةِ الْكُبْرٰى وَ اَشْقَى
السَّقَاءِ وَ سُوْٓءِ الْمَاٰبِ وَ حِرْمَانِ الثَّوَابِ وَ
حُلُوْلِ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه

وَ اَعِذْنِیْ مِنْ کُلِّ ذٰلِکَ بِرَحْمَتِکَ وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مصیبتوں سے بچاو اور برے اخلاق واعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے اللہ ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں حرص کی طغیانی غضب کی شدت، حسد کی چیرہ دستی، بے صبری، قناعت کی کمی ، کج اخلاقی ، خواہش نفس کی فراوانی ، عصبیت کے غلبہ ، ہوا و ہوس کی پیروی ، ہدایت کی خلاف ورزی، خواب غفلت (کی مدہوشی) اور تکلف پسندی سے نیز باطل کو حق پر ترجیح دینے، گناہوں پر اصرار کرنے ، معصیت کو حقیر اور اطاعت کو عظیم سمجھنے ، دولت مندوں کے سے تفاخر، محتاجوں کی تحقیر اور اپنے زیر دستوں کی بری نگہداشت اور جو ہم سے بھلائی کرے اس کی ناشکری سے اور اس سے کہ ہم کسی ظالم کی مدد کریں اور مصیبت زدہ کو نظر انداز کریں یا اس چیز کا قصد کریں جس کا ہمیں حق نہیں یا دین میں نے جانے بوجھے دخل دیں اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی کو فریب دینے کا قصد کریں یا اپنے اعمال نازاں ہوں اور اپنی امیدوں کا دامن پھیلائیں ۔ اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں بدر باطنی اور چھوٹے گناہوں کو حقیر تصور کرنے اور اس بات سے کہ شیطان ہم پر غلبہ حاصل کرلے جائے یا زمانہ ہم کو مصیبت میں ڈالے یا فرمانروا اپنے مظالم کا نشانہ بنائے اور ہم تجھ سے پنای مانگتے ہیں دشمنوں بسر کرنے اور توشۂ آخرت کے بغیر مر جانے سے اور تجھ سے پناہ مانگتے ہیں بڑے تاسف ، بڑی مصیبت ، بدترین بدبختی ، برے انجام ، ثواب سے محرومی اور عذاب کے وارد ہونے سے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت کے صدقہ میں مجھے اور تمام مومنین و مومنات کو ان سب برائیوں سے پناہ دے ۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ صَيِّرْنَا اِلٰى

مَحْبُوْبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَ اَزِلْنَا عَنْ مَكْرُوْهِكَ

مِنَ الْاِصْرَارِ اَللّٰهُمَّ وَ مَتٰى وَقَفْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنَ

فِىْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِهِمَا

فَنَاءً وَاجْعَلِ الَّوْبَةَ فِىْ اَطْوَلِهِمَا بَقَاءً وَ اِذَا

هَمَمْنَا بِهَمَّيْنِ يُرْضِيْكَ اَحَدُهُمَا عَنَّا وَ

يُسْخِطُكَ الْاٰخَرُ عَلَيْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰى مَا

يُرْضِيْكَ عَمَّا وَ اَوْهِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُكَ

عَلَيْنَا وَ لاَ تُخَلِّ فِىْ ذٰلِكَ بَيْنَ نُفُوْسِنَا

وَاخْتِيَارِهَا فَاِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ اِلاَّ مَا وَفَّقْتَ

اَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلاَّ مَا رَحِمْتَ اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّکَ مِنَ
الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَ عَلٰى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَ مِنْ
مَآءٍ مَهِيْنٍ ابْتَدَاْتَنَا فَلاَ حَوْلَ لَنَا اِلاَّ بِقُوَّتِکَ
وَ لاَ قُوَّةَ لَنَا اِلاَّ بِعَوْنِکَ فَاَيِّدْنَا بِتَوْفِيْقِکَ وَ
سَدِّدْنَا بِتَسْدِيْدِکَ وَ اَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا
خَالَفَ مَحَبَّتَکَ وَ لاَ تَجْعَلْ لِشَیْءٍ مِّنْ
جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِیْ مَعْصِيَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلْ هَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا وَ
حَرَکَاتِ اَعْضَائِنَا وَ لَمَحَاتِ اَعْيُنِنَا وَ
لَهَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِیْ مُوْجِبَاتِ ثَوَابِکَ حَتّٰى لاَ

تَفُوْتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِهَا جَزَآئِکَ وَ لاَ تَبْقٰی لَنَا سَیِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَکَ

طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہماری توجہ اس کی توبہ کی طرف مبذول کر دے جو تجھے پسند ہے اور گناہ کے اصرار سے ہمیں دور رکھ جو تجھے ناپسند ہے بار الہا ! جب ہمارا موقف کچھ ایسا ہو کہ (ہماری کسی کوتاہی کو باعث) دین کا زیاں ہوتا ہو یا دنیا کا تو نقصان (دنیا میں) قرار دے کہ جو جلد فنا پذیر ہے اور عفو و درگذر کو (دین کے معاملہ میں) قرار دے جو باقی و برقرار رہنے والا ہے اور جب ہم ایسے دو کاموں کا ارادہ کریں کہ ان میں سے ایک تیری خوشنودی کا اور دوسرا تیری ناراضی کا باعث ہو تو ہمیں اس کام کی طرف مائل کرنا جو تجھے خوش کرنے والا ہو۔ اور اس کام سے ہمیں بے دست و پا کر دینا جو تجھے ناراض کرنے والا ہو اور اس مرحلہ پر ہمیں اختیار دے کر آزاد نہ چھوڑ دے، کیونکہ نفس تو باطل حال ہو اور برائی کا حکم دینے والا ہے مگر جہاں تیرا رحم کارفرما ہو۔ بار الہا ! تو نے ہمیں کمزور (نطفہ) سے خلق فرمایا ہے اگر ہمیں کچھ قوت و تصرف حاصل ہے تو تیری قوت کی بدولت اور اختیار ہے تو تیری مدد کے سہارے سے لہٰذا اپنی توفیق سے ہماری دستگیری فرما اور اپنی رہنمائی سے استحکام و قوت بخش اور ہمارے دیدہ دل کو ان باتوں سے جو تیری محبت کا خلاف ہیں نابینا کر دے اور ہمارے اعضاء کے کسی حصہ میں معصیت کے سرایت کرنے کی گنجائش پیدا نہ کر۔ بار الہا ! رحمت نازل فرما محمد اور انکی آل پر اور ہمارے دل کے خیالوں، اعضاء کی جنبشوں، آنکھ کے اشاروں اور زبان کے کلموں کو ان چیزوں میں صرف کرنے کی توفیق دے جو تیرے ثواب کا باعث ہوں یہاں تک کہ ہم سے کوئی ایسی نیکی چھوٹنے نہ پائے جس سے ہم تیرے اجر و ثواب کے مستحق قرار پائیں اور نہ ہم میں کوئی برائی رہ جائے جس سے تیرے عذاب کے سزا وار ٹھہریں۔

اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنْ تَشَاْ تَعْفُ عَنَّا فَفِفَضْلِکَ وَاِنْ تَشَاْ
تُعَذِّبْنَا فَبِعَدْلِکَ فَسَهِّلْ لَنَا عَفْوَکَ بِمَنِّکَ وَ
اَجِرْنَا مِنْ عَذَابِکَ بِتَجَاوُزِکَ فَاِنَّ لَا طَاقَةَ لَنَا
بِعَدْلِکَ وَ لَا نَجَاةَ لِاَحَدٍ مِنَّا دُوْنَ عَفْوِکَ يَا
غَنِيَّ الْاَغْنِيَآءِ هَا نَحْنُ عِبَادُکَ بَيْنَ يَدَيْکَ وَ
اَنَا اَفْقَرُ الْفُقَرَآءِ اِلَيْکَ فَاجْبُرْ فَاقَتَنَا بِوُسْعِکَ
وَ لَا تَقْطَعْ رَجَائَنَا بِمَنْعِکَ فَتَکُوْنَ قَدْ
اَشْقَيْتَ مَنِ اسْتَسْعَدَ بِکَ وَ حَرَمْتَ مَنِ
اسْتَرْفَدَ فَضْلَکَ فَاِلٰى مَنْ حِيْنَئِذٍ مُنْقَلَبُنَا

عَنْـکَ وَ اِلٰـی اَیْـنَ مَـذْهَبُنَا عَـنْ بَابِـکَ
سُبْحَانَکَ نَحْنُ الْمُضْطَرُّوْنَ الَّـذِیْنَ اَوْجَبْتَ
اِجَـابَتَهُمْ وَ اَهْـلُ السُّـوْءِ الَّـذِیْنَ وَعَـدْتَ
الْکَشْفَ عَنْهُمْ وَ اَشْبَهُ الْاَشْیَآءِ بِمَشِیَّتِکَ وَ
اَوْلَـی الْاُمُـوْرِ بِـکَ فِیْ عَظَمَتِـکَ رَحْمَـةُ مَـنِ
اسْتَرْحَمَکَ وَ غَوْثُ مَنِ اسْتَغَاثَ بِکَ فَارْحَمْ
تَضَرُّعَنَا اِلَیْکَ وَ اَغْنِنَا اِذْ طَرَحْنَا اَنْفُسَنَا بَیْنَ
یَـدَیْکَ اَللّٰهُـمَّ اِنَّ الشَّـیْطَانَ قَـدْ شَمِـتَ بِنَـا اِذْ
شَایَعْنَاهُ عَلٰی مَعْصِیَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِہٖ وَ لاَ تُشْمِتْہُ بِنَا بَعْدَ تَرْکِنَا اِیَّاہُ لَکَ وَ رَغْبَتِنَا عَنْہُ اِلَیْکَ

اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

بارالہا! اگر تو چاہے کہ ہمیں معاف کر دے تو یہ تیرے فضل کے سبب سے ہے اور اگر تو چاہے کہ ہمیں سزا دے تو یہ تیرے عدل کی رو سے ہے۔ تو اپنے شیوہ احسان کو پیش نظر ہمیں پوری معافی دے اور ہمارے گناہوں سے در گزر کرکے اپنے عذاب سے بچالے۔ اور تیرے عفو کے بغیر ہم میں سے کسی ایک کی بھی نجات نہیں ہو سکتی۔ اے بے نیازوں کے بے نیاز! ہاں تو پھر ہم سب تیرے بندے ہیں جو تیرے حضور کھڑے ہیں اور میں سب محتاجوں سے بڑھ کر تیرا محتاج ہوں۔ لہٰذا اپنے بھرے خزانے سے ہمارے فقر و احتیاج کو بھر دے۔ اور اپنے دروازے سے رد کرکے ہماری امیدوں کو قطع نہ کر۔ ورنہ جو تجھ سے خوشحالی کا طالب تھا وہ تیرے ہاں حرماں نصیب ہو گا اور جو تیرے فضل سے بخشش و عطا کا خواستگار تھا وہ تیرے در سے محروم رہے گا تو اب ہم تجھے چھوڑ کر کسی کے پاس جائیں اور تیرا در چھوڑ کر کدھر کا رخ کریں۔ تو اس سے منزہ ہے (کہ ہمیں ٹھکرا دے جب کہ) ہم ہی وہ عاجز و بے بس ہیں جن کی دعائیں قبول کرنا تو نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے اور وہ درد مند ہیں جن کے دکھ درد کرنے کا تو نے وعدہ کیا ہے۔ اور تمام چیزوں میں تیرے مقتضائے مشیت کے مناسب اور تمام امور میں تیری بزرگی و عظمت کے شایان یہ ہے کہ جو تجھ سے فریاد رسی چاہے، تو اس کی فریاد رسی کرے۔ تو اب اپنی بارگاہ میں ہماری تضرع و زاری پر رحم فرما۔ اور جب کہ ہم نے اپنے کو تیرے آگے (خاک مذلت پر) ڈال دیا ہے تو ہمیں (فکر و غم سے) نجات دے۔ بارالہا! جب ہم نے تیری معصیت میں شیطان کی پیروی کی تو اس نے (ہماری اس کمزوری پر) اظہار مسرت کیا۔ تو محمد اور

اس سے رو گردانی کرکے تجھ سے لو لگا چکے ہیں تو کوئی ایسی افتاد نہ پڑے کہ وہ ہم پر شماتت کرے"

انجام بخیر ہونے کی دعاء

يَا مَـنْ ذِكْـرُه شَـرَفٌ لِلـذَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَـنْ شُـكْرُه فَـوْزٌ لِلشَّـاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ طَاعَتُه نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَاشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَاَلْسِنَتَنَا بِشُكْرِكَ عَنْ كُـلِّ شُـكْرٍ وَ جَوَارِحَنَـا بِطَاعَتِـكَ عَـنْ كُـلِّ طَاعَةٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِكُنَا فِيْهِ تَبِعَةٌ وَ لَا تَلْحَقُنَا فِيْهِ سَاْمَةٌ حَتّٰى يَنْصَرِفَ عَنَّا كُتَّابُ السَّيِّئَاتِ بِصَـحِيْفَةٍ خَالِيَـةً مِـنْ ذِكْـرِ سَـيِّاٰتِنَا وَ يَتَـوَلّٰى

كُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا مَسْرُوْرِيْنَ بِمَا كَتَبُوْا مِنْ
حَسَنَاتِنَا وَاِذَا انْقَضَتْ اَيَّامُ حَيٰوتِنَا وَتَصَرَّمَتْ
مُدَدُ اَعْمَارِنَا وَاسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُكَ الَّتِىْ لاَ
بُدَّ مِنْهَا وَ مِنْ اِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِه
وَاجْعَلْ خِتَامَ مَا تُحْصٰى عَلَيْنَا كَتَبَةُ اَعْمَالِنَا
تَوْبَةً مَقْبُوْلَةً لاَ تُوْقِفُنَا بَعْدَهَا عَلٰى ذَنْبٍ
اِجْتَرَحْنَاهُ وَ لاَ مَعْصِيَةً اِقْتَرَفْنَاهَا وَ لاَ
تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَه عَلٰى رُؤُوْسِ
الْاَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُوْا اَخْبَارَ عِبَادِكَ اِنَّكَ رَحِيْمٌ
بِمَنْ دَعَاكَ وَ مُسْتَجِيْبٌ لِمَنْ نَادَاكَ

انجام بخیر ہونے کی دعاء

اے وہ ذات ! جس کی یاد، یاد کرنے والوں کے لیے سرمایہ عزت۔اے وہ جس کا شکر شکر گزاروں کے لیے وجہ کامرانی۔اے وہ جس کی فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لیے ذریعہ نجات ہے رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں اور ہماری زبانوں کو اپنے شکریہ میں اور ہمارے اعضا کو اپنی فرمانبرداری سے بے نیاز کردے۔اوراگر تو نے ہماری مصرفتیوں میں کوئی فراغت کا لمحہ رکھا ہے تو اسے سلامتی سے ہمکنار کراس طرح کا نتیجہ میں کوئی گناہ دامن گیر نہ ہو اور نہ خستگی رونما ہو تاکہ برائیوں کے ذکر سے خالی ہو اور نیکیوں کو لکھنے والے فرشتے ہماری نیکیوں کو لکھ کر مسرور وشاداں واپس ہوں اورجب ہماری زندگی کے دن بیت جائیں اور سلسلہ حیات قطع ہو جائے اور تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا بلاوآئے جسے بہرحال آنا اورجس پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاتبان اعمال ہمارے جن اعمال کا شمار کریں اوران میں آخری عمل مقبول توبہ کو قرار دے کہ اس کے بعد ہمارے ان گناہوں اور ہماری ان معصیتوں پر جن کے ہم مرتکب ہوئے ہیں سرزنش نہ کرے اورجب اپنے بندوں کے حالات جانچے تو اس پردہ کو جو تو نے ہمارے گناہوں پر ڈالا ہے سب کے روبرو چاک نہ کرے بے شک جو تجھے پکارے تو اس کی سنتا ہے۔

اعتراف گناہ اور طلب توبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّہ یَحْجُبُنِیْ عَنْ مَسْئَلَتِکَ خِلاَلٌ ثَلاَثٌ وَ تَحْدُوْنِیْ عَلَیْھَا خَلَّۃٌ وَاحِدَۃٌ یَحْجُبُنِیْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِہ فَاَبْطَئْاتُ عَنْہُ وَ نَھْیٌ نَھَیْتَنِیْ

عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَ نِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ

فَقَصَّـرْتُ فِـىْ شُـكْرِهَا وَ يَحْـدُوْنِى عَلٰـى

مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ

اِلَيْكَ وَ وَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّه اِلَيْكَ اِذْ جَمِيْعُ

اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَاِذْ كُلُّ نِعَمِكَ ابْتِدَاءٌ فَهَا

اَنَا ذَا يَا اِلٰهِىْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ

الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِيْلِ وَسَآئِلُكَ عَلَى الْحَيَآءِ مِنِّىْ

سَوَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيْلِ مُقِرٌّ لَكَ بِاَنِّىْ لَمْ

اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسَانِكَ اِلاَّ بِالْاِقْلاَعِ عَنْ

عِصْيَانِكَ وَ لَمْ اَخْلُ فِىْ الْحَالاَتِ كُلِّهَا مَنْ

اِمْتِنَانِکَ فَهَلْ یَنْفَعُنِیْ یَا اِلٰهِیْ اِقْرَارِیْ عِنْدَکَ

بِسُـوْءِ مَـا اكْتَسَـبْتُ وَ هَـلْ یُنْجِیْنِـی مِنْـکَ

اعْتِرَافِیْ لَکَ بِقَبِیْحِ مَا ارْتَکَبْتُ اَمْ لَزِمَنِیْ فِیْ

وَقْـتِ دُعَـاىَ مَقْتُـکَ سُـبْحَانَکَ لاَ اَیْـئَسُ

مِنْکَ وَ قَدْ فَتَحْتَ لِیْ بَابَ التَّوْبَةِ اِلَیْکَ بَلْ

اَقُـوْلُ مَقَـالَ الْعَبْـدِ الـذَّلِیْلِ الظَّـالِمِ لِنَفْسِـه

الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّه الَّذِیْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُه

فَجَلَّتْ وَ اَدْبَرَتْ اَیَّامُه فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى

مُـدَّةَ الْعَمَـلِ قَـدِ انْقَضَتْ وَ غَایَـةَ الْعُمُـرِ قَـدِ

انْتَهَتْ وَ اَیْقَنَ اَنَّه لاَ مَحِیْصَ لَه مِنْکَ وَ لاَ

مَهْرَبَ لَه عَنْكَ تَلَقَّاكَ بِالْاِنَابَةِ وَ اَخْلَصَ

لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَقِيٍّ ثُمَّ

دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَاْ طَاَ لَكَ

فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ رَاْسَه فَاَنْثْنٰى قَدْ اَرْعَشَتْ

خَشْيَتُه رِجْلَيْهِ وَ غَرَّقَتْ دُمُوْعُه خَدَّيْهِ

يَدْعُوْكَ بِيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ

انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَ يَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ

بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَ يَا مَنْ عَفْوُه اَكْثَرُ مِنْ

نَقِمَتِه وَ يَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِه وَ يَا

مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِه بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَ يَا مَنْ

عَوَّدَ عِبَادَه قَبُوْلَ الْاِنَابَةِ وَ يَا مَنِ اسْتَصْلَحَ
فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَ يَا مَنْ رَضِىَ مِنْ فِعْلِهِمْ
بِالْيَسِيْرِ وَ يَا مَنْ كَافٰى قَلِيْلَهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَ يَا
مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَآءِ وَ يَا مَنْ
وَعَدَهُمْ عَلٰى نَفْسِه بِتَفَضُّلِه حُسْنَ الْجَزَآءِ مَا
اَنَا بِاَعْصٰى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَه وَ مَا اَنَا
بِاَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَ مَا اَنَا
بِاَظْلَمِ مَنْ تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ اَتُوْبُ
اِلَيْكَ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا تَوْبَةَ نَادِمٍ عَلٰى مَا
فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصِ

الْحَيَآءِ مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمَ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ
الْعَظِيْمِ لاَ يَتَعَاظَمُكَ وَ اَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ
الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لاَ يَسْتَصْعِبُكَ وَ اَنَّ احْتِمَالَ
الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لاَيَتَكَاَدُكَ وَ اَنَّ اَحَبَّ
عِبَادِكَ اِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَ
جَانَبَ الْاِصْرَارَ وَ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَ اَنَا اَبْرَءُ
اِلَيْكَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ
اُصِرَّ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَّرْتُ فِيْهِ وَاَسْتَعِيْنُ
بِكَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ هَبْ لِىْ مَا يَجِبُ عَلَىَّ لَكَ وَ

عَافِنِیْ مِمَّا اَسْتَوْجِبُه مِنْکَ وَ اَجِرْنِیْ مِمَّا یَخَافُه
اَهْلُ الْاِسَائَةِ فَاِنَّکَ مَلِیءٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ
لِلْمَغْفِرَةِ وَ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَیْسَ لِحَاجَتِیْ
مَطْلَبٌ سِوَاکَ وَ لاَ لِذَنْبِیْ غَافِرٌ غَیْرُکَ
حَاشَاکَ وَ لاَ اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ اِلاَّ اِیَّاکَ
اِنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَاَنْجِحْ
طَلِبَتِیْ وَاغْفِرْ ذَنْبِیْ وَ اٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِیْ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَئٍیْ قَدِیْرٌ وَ ذٰلِکَ عَلَیْکَ
یَسِیْرٌ اٰمِیْنَ یَا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اعتراف گناہ اور طلبتوبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے اللہ! مجھے تین باتیں تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے روکتی ہیں اور ایک بات اس پر آمادہ کرتی ہے جو باتیں روکتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جس امر کا تو نے حکم دیا میں نے اس کی تعمیل میں سستی کی۔

دوسرے یہ کہ جس چیز سے تو نے منع کیا اس کی طرف تیزی سے بڑھا۔ تیسرے جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کیں ان کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی۔ اور جو بات مجھے سوال کرنے کی جرات دلاتی ہے وہ تیرا تفصل واحسان ہے جو تیری طرف رجوع ہونے والوں اور حسن ظن کے ساتھ آنے والوں کے ہمیشہ شریک حال رہا ہے کیونکہ تیرے تمام احسانات صرف تیرے تفضل کی بنا پر ہیں اور تیری ہر نعمت بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہے اچھا پھر اے میرے معبود! میں تیرے دروازہ عزوجلال پر ایک عبد مطیع وذلیل کی طرح کھڑا ہوں اور شرمندگی کے ساتھ ایک فقیر ومحتاج کی حیثیت سے سوال کرتا ہوں اس امر کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے احسانات کے وقت ترک معصیت کے علاوہ اور کوئی اطاعت (از قبیل حمد وشکر) نہ کو سکا۔ اور میں کسی حالت میں تیرے انعام واحسان سے خالی نہیں رہا۔ تو کیا اے میرے معبود! یہ بداعمالیوں کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے عذاب سے نجات کا باعث قرار پا سکتا ہے۔ یا یہ کہ تو نے اس مقام پر مجھ پر غضب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور دعا کے وقت اپنی ناراضگی کو میرے لے برقرار رکھا ہے تو پاک ومنزہ ہے میں تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوں اس لیے کہ تو نے اپنی بارگاہ کی طرف میرے لیے توبہ کا دروازہ کھول دیا ہے۔ بلکہ میں اس بندہ ذلیل کی سی بات کہہ رہا ہوں جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے پرودگار کی حرمت کا لحاظ نہ رکھا۔ جس کے گناہ عظیم اور توزافزوں ہیں جس کی زندگی کے دن گزر گئے اور گزرتے جا رہے ہیں جس کی زندگی کے دن گزر گئے اور گزرتے جا رہے ہیں یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ مدت عمل تمام ہو گئی اور عمر اپنی آخری حد کو پہنچ گئی اور یہ یقین ہو گیا کہ اب تیرے ہاں حاضر ہوئے بغیر کوئی چارہ اور تجھ سے نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہیں ہے تو وہ ہمہ تن تیری طرف رجوع ہوا اور صدق بیت سے تیری بارگاہ میں توبہ کی۔ اب وہ بالکل پاک وصاف دل کے ساتھ

تیرے حضور کھڑا ہوا۔ پھر کپکپاتی آواز سے اور دبے لہجے میں تجھے پکارا! اس حالت میں کہ خشوع وتذلل کے ساتھ تیرے سامنے جھک گیا اور سر کو نیوڑھا کر تیرے آگے خمیدہ ہو گیا خوف سے اس کے دونوں پاوں تھرا رہے ہیں اور سیل اشک اس کے رخساروں پر رواں ہے۔ اور تجھے اس طرح پکار رہا ہے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے ان سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے جن سے طلبگار ان رحم وکرم بار بار رحم کی التجائیں کرتے ہیں۔ اے ان سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے جن کے گرد معافی چاہنے والے گھیرا ڈالے رہتے ہیں۔ اے وہ جس کا عفو درگزر اس کے انتقام سے فزوں تر ہے اے وہ جس کی خوشنودی اس کی ناراضگی سے زیادہ ہے اے وہ جو بہترین عفو ودر گزر کے باعث مخلوقات کے نزدیک حمد وستائش کا مستحق ہے اے وہ جس نے اپنے بندوں کو قبول توبہ کا خوگر کیا ہے۔ اور توبہ کے ذریعہ ان کے بگڑے ہوئے کاموں کی درستگی چاہی ہے اے وہ جو ان کے ذرا سے عمل پر خوش ہو جاتا ہے اور تھوڑے سے کام کا بدلہ زیادہ دیتا ہے اے وہ جس نے ان کی دعاوں کو قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے اے وہ جس نے از روئے تفضل واحسان بہترین جزا کا وعدہ کیا ہے۔ جن لوگوں نے تیری معصیت کی اور تو نے انہیں بخش دیا ہیں ان سے زیادہ گنہگار نہیں ہوں اور جنہوں نے تجھ سے معذرت کی اور تو نے ان کی معذرت کو قبول کر لیا ان سے زیادہ قابل سرزنش نہیں ہوں اور جنہوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور تو نے توبہ کو قبول فرما کر) ان پر احسان کیا ان سے زیادہ ظالم نہیں ہوں۔ لہٰذا میں اپنے اس موقف کو دیکھتے ہوئے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس شخص کی سی توبہ جو اپنے پچھلے گناہوں پر نادم اور خطاؤں کے ہجوم سے خوف زدہ اور جب برائیوں کا مرتکب ہوتا رہا ہے ان پر واقعی شرمسار اور جانتا ہو کہ بڑے سے بڑے گناہ کو معاف کر دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور بڑی سے بڑی خطا سے درگزر کرنا تیرے لیے کوئی مشکل نہیں ہے اور سخت سے سخت جرم سے چشم پوشی کرنا تجھے ذرا گراں نہیں ہے یقینا تمام بندوں میں سے وہ بندہ تجھے زیادہ محبوب ہے جو تیرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرے۔ گناہوں پر مصر نہ ہو اور توبہ واستغفار کی پابندی کرے۔ اور میں تیرے حضور غرور وسرکشی سے دست بردار ہوتا ہوں اور گناہوں پر اصرار سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں اور جہاں جہاں کوتاہی کی ہے اس کے لیے

عفو و بخشش کا طلب گار ہوں اور جن کاموں کے انجام دینے سے عاجز ہوں ان میں تجھ سے مدد کا خواستگار ہوں ۔اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور تیرے جو جو حقوق میرے ذمہ عائد ہوتے ہیں انہیں بخشدے اور جس پاداش کا میں سزاوار ہوں اس سے معافی دے اور مجھے اس عذاب سے پناہ دے جس سے گنہگار ہراساں ہیں اس لیے کہ تو معاف کر دینے پر قادر ہے اور تجھ ہی سے مغفرت کی امید کی جا سکتی ہے اور تو اس صفت عفو و درگزر میں معروف ہے اور تیرے سوا حاجت کے پیش کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے اور نہ تیرے علاوہ کوئی اور بخشنے نہیں ہے اور مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے تو بس تیرا۔اس لیے کہ تو ہی اس کا سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی اس کا اہل ہے کہ بخشش وآمرزش سے کام لے ۔تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری حاجت برلا اور میری مراد پوری کر۔ میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو خوف سے مطمئن کر دے ۔اس لیے کہ سہل وآسان ہے میری دعا قبول فرمااے تمام جہان کے پروردگار۔

خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمْ يَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَ يَا مَنْ
عِنْدَه نَيْلُ الطَّلِبَاتِ وَ يَا مَنْ لَاَ يَبِيْعُ نِعَمَه
بِالْاَثْمَانِ وَ يَا مَنْ لَاَ يُكَدِّرُ عَطَايَاهُ بِالْاِمْتِنَانِ
وَ يَا مَنْ يُسْتَغْنٰى بِه وَ لَاَ يُسْتَغْنٰى عَنْهُ وَ يَا
مَنْ يُرْغَبُ اِلَيْهِ وَ لَاَ يُرْغَبُ عَنْهُ وَ يَا مَنْ لَاَ
تُفْنِىْ خَزَآئِنَهُ الْمَسَآئِلُ وَ يَا مَنْ لَاَ تُبَدِّلُ
حِكْمَتَهُ الْوَسَآئِلُ وَ يَا مَنْ لَاَ تَنْقَطِعُ عَنْهُ
حَوَآئِجُ الْمُحْتَاجِيْنَ وَ يَا مَنْ لَاَ يُعَنِّيْهِ دُعَآءُ
الدَّاعِيْنَ تَمَدَّحْتَ بِالْغَنَآءِ عَنْ خَلْقِكَ وَاَنْتَ

اَهْلُ الْغِنٰى عَنْهُمْ وَ نَسَبْتَهُمْ اِلَى الْفَقْرِ وَ هُمْ
اَهْلُ الْفَقْرِ اِلَيْکَ فَمَنْ حَاوَلَ سَدَّ خَلَّتِه مِنْ
عِنْدِکَ وَ رَامَ صَرْفَ الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِه بِکَ
فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَه فِیْ مَظَآنِّهَا وَ اَتٰى طَلِبَتَه
مِنْ وَجْهِهَا وَ مَنْ تَوَجَّهَ بِحَاجَتِه اِلٰى اَحَدٍ مِنْ
خَلْقِکَ اَوْ جَعَلَه سَبَبَ نُجْحِهَا دُوْنَکَ فَقَدْ
تَعَرَّضَ لِلْحِرْمَانِ وَاسْتَحَقَّ مِنْ عِنْدِکَ فَوْتَ
الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ وَلِیْ اِلَيْکَ حَاجَةٌ قَدْ قَصَّرَ
عَنْهَا جُهْدِیْ وَ تَقَطَّعَتْ دُوْنَهَا حِيَلِیْ وَ
سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ رَفْعَهَا اِلٰى مَنْ يَرْفَعُ

حَوَآئِجَه اِلَيْکَ وَ لاَ يَسْتَغْنِیْ فِیْ طَلِبَاتِه

عَنْکَ وَ هِیَ زَلَّةٌ مِّنْ زَلَلِ الْخَاطِئِيْنَ وَ عَثْرَتٌ

مِّنْ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ ثُمَّ انْتَبَهْتُ بِتَذْكِيْرِکَ

لِیْ مِنْ غَفْلَتِیْ وَ نَهَضْتُ بِتَوْفِيْقِکَ مِنْ زَلَّتِیْ

وَ رَجَعْتُ وَ نَكَصْتُ بِتَسْدِيْدِکَ عَنْ عَثْرَتِیْ

وَ قُلْتُ سُبْحَانَ رَبِّیْ كَيْفَ يَسْئَلُ مُحْتَاجٌ

مُحْتَاجًا وَ اَنّٰی يَرْغَبُ مُعْدِمٌ اِلٰی مُعْدِمٍ

فَقَصَدْتُکَ يَا اِلٰهِیْ بِالرَّغْبَةِ وَ اَوْفَدْتُ عَلَيْکَ

رَجَآئِیْ بِالثِّقَةِ بِکَ وَ عَلِمْتُ اَنَّ كَثِيْرُ مَا

اَسْئَلُکَ يَسِيْرٌ فِیْ وُجْدِکَ وَ اَنَّ خَطِيْرَ مَا

اَسْتَوْهِبُکَ حَقِیْرٌ فِیْ وُسْعِکَ وَ اَنَّ کَرَمَکَ
لاَ یُضِیْقُ عَنْ سُوَالِ اَحَدٍ وَ اَنَّ یَدَکَ
بِالْعَطَایَا اَعْلٰی مِنْ کُلِّ یَدٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَاحْمِلْنِیْ بِکَرَمِکَ عَلَی التَّفَضُّلِ
وَ لاَ تَحْمِلْنِیْ بِعَدْلِکَ عَلَی الْاِسْتِحْقَاقِ فَمَا
اَنَا بِاَوَّلِ رَاغِبٍ رَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَه وَ هُوَ
یَسْتَحِقُّ الْمَنْعَ وَ لاَ بِاَوَّلِ سَآئِلٍ سَاَلَکَ
فَاَفْضَلْتَ عَلَیْهِ وَ هُوَ یَسْتَوْجِبُ الْحِرْمَانَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ کُنْ لِدُعَائِیْ
مُجِیْبًا وَ مِنْ نِدَائِیْ قَرِیْبًا وَ لِتَضَرُّعِیْ رَاحِمًا وَ

لِصَوْتِیْ سَامِعًا وَ لاَ تَقْطَعْ رَجَائِیْ عَنْکَ وَ
لاَ تَبُتَّ سَبَبِیْ مِنْکَ وَ لاَ تُوَجِّهْنِیْ فِیْ
حَاجَتِیْ هٰذِهِ وَ غَیْرِهَا اِلٰی سِوَاکَ وَ تَوَلَّنِیْ
بِنُجْحِ طَلِبَتِیْ وَ قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَ نَیْلِ سُؤْلِیْ
قَبْلِ زَوَالِیْ عَنْ مَوْقِفِیْ هٰذَا بِتَیْسِیْرِکَ اِلَی
الْعَسِیْرِ وَ حُسْنِ تَقْدِیْرِکَ لِیْ فِیْ جَمِیْعَ
الْاُمُوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه صَلٰوةً دَآئِمَةً
نَامِیَةً لاَانْقِطَاعَ لِاَبَدِهَا وَ لاَ مُنْتَهٰی لِاَمَدِهَا
وَاجْعَلْ ذٰلِکَ عَوْنًا لِیْ وَسَبَبًا لِنَجَاحِ طَلِبَتِیْ
اِنَّکَ وَاسِعٌ کَرِیْمٌ وَ مِنْ حَاجَتِیْ یَا رَبِّ کَذَا

وَكَذَافَضْلُكَ اَنسَنِیْ وَاِحْسَانُکَ دَلَّنِیْ

فَاَسْئَلُکَ بِکَ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ صَلَوَاتُکَ

عَلَیْهِمْ اَنْ لاَ تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا

خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے معبود ! اے وہ جو طلب حاجات کی منزل منتہا ہے اے وہ جس کے یہاں مرادوں تک رسائی ہوتی ہے۔اے وہ جو اپنی نعمتیں قیمتوں کے عوض فروخت نہیں کرتا اور نہ اپنے عطیوں کو احسان جتا کر مکدر کر تا ہے۔اے وہ جس کے ذریعہ بے نیازی حاصل ہوتی ہے اور جس سے بے نیاز نہیں رہا جا سکتا۔اے وہ جس کی خواہش رغبت کی جاتی ہے اور جس سے منہ موڑا نہیں جاسکتا۔اے وہ جس کے خزانے طلب وسوال سے ختم نہیں ہوتے اور جس کی حکمت و مصلحت کو وسائل واسباب کے ذریعہ تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔اے وہ جس سے حاجتمندوں کا رشتہ احتیاج قطع نہیں ہوتا اور جسے پکارنے والوں کی صدا خستہ وملول نہیں کرتی۔تونے خلق سے بے نیاز ہونے کی صفت کا مظاہرہ کیا ہے اور تو یقینا ان سے بے نیاز ہے اور تونے ان کی طرف فقر واحتیاج کی نسبت دی ہے اور وہ بیشک تیرے محتاج ہیں لہٰذا جس نے اپنے افلاس کے رفع کرنے کے لیے تیرا ارادہ کیا اور اپنی حاجت کو اس کے محل ومقام سے طلب کیا اور اپنے مقصد تک پہنچنے کا صحیح راستہ اختیار کیا۔اور جو اپنی حاجت کو لے کر مخلوقات میں سے کسی ایک کی طرف متوجہ ہوا یا تیرے علاوہ دوسرے کو اپنی حاجت برآری کا ذریعہ قرار دیا وہ حرماں نصیبی سے دو چار اور تیرے احسان سے محرومی کا سزاوار ہوا۔ بارالٰہا ! میری تجھ سے ایک حاجت ہے جسے پورا کرنے سے میری طاقت جواب دے چکی ہے اور میری تدبیر وچارہ جوئی بھی ناکام ہو کر رہ گئی ہے اور میرے نفس نے مجھے یہ بات خوش نما صورت میں دکھائی کہ میں اپنی حاجت کو اس کے سامنے پیش کروں اور خود اپنی

حاجتیں تیرے سامنے پیش کرتا ہوں اور اپنے مقاصد میں تجھ سے بے نیاز نہیں ہے یہ سراسر خطاکاروں کی خطاوں میں سے ایک لغزش تھی لیکن تیرے یاد لانے سے میں اپنی غفلت سے ہوشیار ہوا اور تیری توفیق نے سہارا دیا تو ٹھوکر کھانے سے سنبھل گیا اور تیری راہنمائی کی بدولت اس غلط اقدام سے باز آیا اور واپس پلٹ آیا اور میں نے کہا واہ سبحان اللہ ! کسی طرح ایک محتاج دوسرے محتاج سے سوال کر سکتا ہے ۔اور کہاں ایک نادار دوسرے نادار سے رجوع کر سکتا ہے (جب یہ حقیقت واضح ہو گئی) تو میں نے اے میرے معبود ! پوری رغبت کے ساتھ تیرا ارادہ کیا اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی امیدیں تیرے پاس لایا ہوں ۔اور میں نے اس امر کو بخوبی جان لیا ہے کہ میری کثیر حاجتیں تیری تونگری کے آگے کم اور میری عظیم خواہشیں تیری وسعت رحمت کے سامنے ہیچ ہیں ۔ تیرے دامن کرم کی وسعت کسی کے سوال کرنے سے تنگ نہیں ہوتی اور تیرا دست کرم عطا و بخشش میں ہر ہاتھ سے بلند ہے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنے کرم سے میرے ساتھ تفضل واحسان کی روش اختیار اور اپنے عدل سے کام لیتے ہوئے میرے استحقاق کی رو سے فیصلہ نہ کر کیونکہ میں پہلا وہ حاجت مند نہیں ہوں جو تیری طرف متوجہ ہوا اور تو نے اسے عطا کیا ہو حالانکہ وہ رد کئے جانے کا مستحق ہو اور پہلا وہ سائل نہیں ہوں جس نے تجھ سے مانگا ہو اور تو نے اس پر اپنا فضل کیا ہو حالانکہ وہ محروم کئے جانے کے قابل ہو۔ا ے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری دعا کا قبول کرنے والا میری پکار پر التفات فرمانے والا ، میری عجز وزاری پر رحم کرنے والا اور میری آواز کا سننے والا ثابت ہو اور میری امید جو تجھ سے وابستہ ہے اسے نہ توڑ اور میرا وسیلہ اپنے سے قطع نہ کر۔ اور مجھے اس مقصد اور دوسرے مقاصد میں اپنے سوا دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہونے دے ۔اور اس مقام سے الگ ہونے سے پہلے میری مشکل کشائی اور تمام معاملات میں حسن تقدیر کی کارفرمائی سے میرے مقصد کے بر لانے ، میری حاجت کے روا کرنے اور میرے سوال کے پورا کرنے کا خود ذمہ لے۔اور محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔ایسی رحمت جو دائمی اور روز افزوں ہو جس کا زمانہ غیر مختتم اور جس کی مدت بے پایاں ہو اور اسے میرے لیے معین اور مقصد برآری کا ذریعہ قرار دے بیشک تو وسیع رحمت اور جود و کرم کی صفت کا مالک ہے اے میرے

پروردگار! میری کچھ حاجتیں یہ ہیں (اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرو۔ پھر سجدہ کرو اور سجدہ کی حالت میں یہ کہو) تیرے فضل و کرم نے میری دل جمعی اور تیرے احسان نے رہنمائی کی۔ اس وجہ سے میں تجھ سے تیرے ہی وسیلہ سے اور محمد وآل محمد علیہم السلام الصلوۃ والسلام کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے (اپنے در سے) ناکام و نامراد نہ پھیر۔

جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے

یَا مَنْ لاَ یَخْفٰی عَلَیْهِ اَنْبَآءُ الْمُتَظَلِّمِیْنَ وَ یَا مَنْ لاَ یَحْتَاجُ فِیْ قَصَصِهِمْ اِلٰی شَهَادَاتِ الشَّاهِدِیْنَ وَ یَا مَنْ قَرُبَتْ نُصْرَتُه مِنَ الْمَظْلُوْمِیْنَ وَ یَا مَنْ بَعُدَ عَوْنُه عَنِ الظَّالِمِیْنَ قَدْ عَلِمَتْ یَا اِلٰهِیْ مَا نَالَنِیْ مِنْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ مِمَّا حَظَرْتَ وَانْتَهَکَه مِنِّیْ مِمَّا حَجَزْتَ عَلَیْهِ بَطَرًا فِیْ نِعْمَتِکَ عِنْدَه وَاغْتِرَارًا بِنَکِیْرِکَ

عَلَيْـهِ اَللّٰهُـمَّ فَصَـلِّ عَلٰـى مُحَمَّـدٍ وَّاٰلِـه وَ خُـذْ

ظَـالِمِىْ وَ عَـدُوِّىْ عَنْ ظُلْمِىْ بِقُوَّتِکَ وَافْلُلْ

حَـدَّه عَنِّـىْ بِقُـدْرَتِکَ وَاجْعَـلْ لَـه شُغْلاً فِيْمَـا

يَلِيْـهِ وَعَجْزًا عَمَّـا يُنَاوِيْـهِ اَللّٰهُـمَّ وَ صَـلِّ عَلٰـى

مُحَمَّـدٍ وَّ اٰلِه وَ لاَ تُسَوِّغْ لَـه ظُلْمِىْ وَ اَحْسِنْ

عَلَيْـهِ عَـوْنِىْ وَاعْصِمْنِىْ مِـنْ مِثْلِ اَفْعَالِـه وَ لاَ

تَجْعَلْنِىْ فِىْ مِثْلِ حَالِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِـه وَ اَعِـدْنِىْ عَلَيْـهِ عَـدْوٰى حَاضِـرَةً تَكُـوْنُ

مِنْ غَيْظِىْ بِه شِفَاءً وَ مِنْ حَنَقِىْ عَلَيْهِ وَفَاءً

اَللّٰهُـمَّ صَـلِّ عَلٰـى مُحَمَّـدٍ وَّاٰلِـه وَعَوِّضْنِىْ مِـنْ

ظُلْمِه لِیْ عَفْوَکَ وَ اَبْدِلْنِیْ بِسُوْءٍ صَنِیْعِه بِیْ

رَحْمَتَکَ فَکُلُّ مَکْرُوْهٍ جَلَلٌ دُوْنَ سَخَطِکَ وَ

کُلُّ مَرْزِئَةٍ سَوَاءٌ مَعَ مَوْجِدَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَکَمَا

کَرَّهْتَ اِلَیَّ اَنْ اُظْلَمَ فَقِنِیْ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ

اَللّٰهُمَّ لاَ اَشْکُوْا اِلٰی اَحَدٍ سِوَاکَ وَ لاَ

اَصْتَعِیْنُ بِحَاکِمٍ غَیْرِکَ حَاشَاکَ فَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ صِلْ دُعَائِیْ بِالْاِجَابَةِ وَاقْرِنْ

شِکَایَتِیْ بِالتَّغْیِیْرِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَفْتِنِّیْ بِالْقُنُوْطِ

مِنْ اِنْصَافِکَ وَ لاَ تَفْتِنْهُ بِالْاَمْنِ مِنْ اِنْکَارِکَ

فَیُصِرَّ عَلٰی ظُلْمِیْ وَ یُحَاضِرَنِیْ بِحَقِیْ وَ عَرِّفْهُ

عَمَّا قَلِيْلٍ مَّا اَوْعَدْتَ الظَّالِمِيْنَ وَ عَرِّفْنِىْ مَا
وَعَدْتَ مِنْ اِجَابَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ وَفِّقْنِىْ لِقَبُوْلِ مَا قَضَيْتَ
لِىْ وَ عَلَىَّ وَ رَضِّنِىْ بِمَا اَخَذْتَ لِىْ وَ مِنِّىْ
وَاهْدِنِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَ اسْتَعْمِلْنِىْ بِمَا هُوَ
اَسْلَمُ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ كَانَتِ الْخِيَرَةُ لِىْ عِنْدَكَ فِىْ
تَاخِيْرِ الْاَخْذِ لِىْ وَ تَرْكِ الْاِنْتِقَامِ مِمَّنْ ظَلَمَنِىْ
اِلٰى يَوْمِ الْفَصْلِ وَ مَجْمَعِ الْخَصْمِ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَيِّدْنِىْ مِنْكَ بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ وَ
صَبْرٍ دَائِمٍ وَ اَعِذْنِىْ مِنْ سُوْٓءِ الرَّغْبَةِ وَ هَلَعِ

اَهْلِ الْحِرْصِ وَ صَوِّرْ فِیْ قَلْبِیْ مِثَالَ مَا

ادَّخَرْتَ لِیْ مِنْ ثَوَابِکَ وَ اَعْدَدْتَ لِخَصْمِیْ

مِنْ جَزَآئِکَ وَ عِقَابِکَ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ سَبَبًا

لِقَنَاعَتِیْ بِمَا قَضَیْتَ وَ ثِقَتِیْ بِمَا تَخَیَّرْتَ آمِیْنَ

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَ

اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

اے وہ جس سے فریاد کرنے والوں کی فریادیں پوشیدہ نہیں ہیں۔ اے وہ جو ان کی سرگزشتوں کے سلسلہ میں گواہوں کی گواہی کا محتاج نہیں ہے۔ اے وہ جس کی نصرت مظلوموں کے ہم رکاب اور جس کی مدد ظالموں سے کوسوں دور ہے اے میرے معبود! تیرے علم میں ہیں وہ ایذائیں جو مجھے فلاں بن فلاں سے اس کی تیری نعمتوں پر اترانے اور تیری گرفت سے غافل ہونے کے باعث پہنچی ہیں۔ جنہیں تو نے اس پر حرام کیا تھا اور میری ہتک عزت کا مرتکب ہوا جس سے تو نے اسے روکا تھا اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی قوت و توانائی سے مجھ پر ظلم و ستم سے روک دے اور اپنے اقتدار کے ذریعہ اس کے حربے کند کر دے اور اسے اپنے ہی کاموں میں الجھائے رکھ اور جس سے آمادہ دشمنی ہے اس کے

مقابلہ میں اسے بے دست و پا کر دے۔ اے معبود! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور اسے مجھ پر ظلم کرنے کی کھلی چھٹی نہ دے اوراس کے مقابلہ میں اچھے اسلوب سے میری مدد فرما اوراس کی حالت ایسی حالت نہ ہونے دے۔ اے اللہ محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اوراس کے مقابلہ میں ایسی بروقت مدد فرما جو میرے غصہ کو ٹھنڈا کر دے اور میرے غیظ وغضب کا بدلہ چکائے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اوراس کے ظلم وستم کے عوض اپنی معافی اوراس کی بدسلوکی کے بدلے میں اپنی رحمت کیونکہ ہر ناگوار چیز تیری ناراضی کے مقابلہ میں ہیچ ہے اور تیری ناراضی ہو تو ہر (چھوٹی بڑی) مصیبت آسان ہے بارالہا! جس طرح ظلم سہنا تو نے میری نظروں میں ناپسند کیا ہے یونہی ظلم کرنے سے بھی مجھے بچائے رکھ اے اللہ! میں تیرے سوا کسی سے شکوہ نہیں کرتا اور تیرے علاوہ کسی حاکم سے مدد نہیں چاہتا۔ حاشا کہ میں ایسا چاہوں تو رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور میری دعا کو قبولیت سے اور میرے شکوہ کو صورت حال کی تبدیلی سے جلد ہمکنار کر۔ اور میرا اس طرح امتحان نہ کرنا کہ تیرے عدل وانصاف سے مایوس ہو جاوں اور میرے دشمن کو اس طرح نہ آزمانا کہ وہ تیری سزا سے بے خوف ہو کر مجھ پر برابر ظلم کرتا رہے اور میرے حق پر چھایا رہے اور اسے جلد از جلد اسے عذاب سے روشناس کر جس سے تو نے ستمگروں کو ڈرایا دھمکایا ہے اور مجھے قبولیت دعا کا وہ اثر دکھا جس کا تو نے بے بسوں سے وعدہ کیا ہے اے اللہ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے توفیق دے کہ جو سود وزیاں تو نے میرے لیے مقدر کر دیا ہے اسے (بطیّب خاطر) قبول کروں اور جو کچھ تو نے دیا ہے اور جو کچھ لیا ہے اس پر مجھے راضی اور ایسے کام میں مصروف رکھ جو آفت وزیاں سے بری ہو۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرے لیے یہی بہتر ہو کہ میری داد رسی کو تاخیر میں ڈال دے اور مجھ پر ڈھانے والے سے انتقام لینے کو فیصلہ کے دن اور دعویداروں کے محل اجتماع کے لیے اٹھا رکھے تو پھر محمد اوران کی آل پر رحمت نازل کر اور اپنی جانب سے نیت کی سچائی اور صبر کی پائیداری سے میری مدد فرما اور بری خواہش اور حریصوں کی بے صبری سے بچائے رکھ اور جو ثواب تو نے میرے لیے ذخیرہ کیا ہے اور جو سزا وعقوبت میرے دشمن کے لیے مہیا کی ہے اس کا نقشہ میرے دل میں جما دے اور اسے اپنے فیصلہ قضا وقدر پر

راضی رہنے کا ذریعہ اور اپنی پسندیدہ چیزوں پر اطمینان و وثوق کا سبب قرار دے۔ میری دعا کو قبول فرما اے تمام جہان کے پالنے والے۔ بیشک تو فضل عظیم کا مالک ہے اور تیری قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں ہے۔

جب کسی بیماری یا کرب واذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتا

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ اَتَصَرَّفُ فِیْهِ مِنْ سَلاَمَةِ بَدَنِیْ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَحْدَثْتَ بِیْ مِنْ عِلَّةٍ فِیْ جَسَدِیْ فَمَا اَدْرِیْ یَا اِلٰهِیْ اَیُّ الْحَالَیْنِ اَحَقُّ بِالشُّکْرِ لَکَ وَ اَیُّ الْوَقْتَیْنِ اَوْلٰی بِالْحَمْدِ لَکَ اَوَقْتُ الصِّحَّةِ الَّتِیْ هَنَّاْتَنِیْ فِیْهَا طَیِّبَاتِ رِزْقِکَ وَ نَشَّطْتَنِیْ بِهَا لِاِبْتِغَآءِ مَرْضَاتِکَ وَ فَضْلِکَ وَ قَوَّیْتَنِیْ مَعَهَا

عَلٰى مَا وَفَّقْتَنِىْ لَه مِنْ طَاعَتِكَ اَمْ وَقْتُ
الْعِلَّةِ الَّتِىْ مَحَّصْتَنِىْ بِهَا وَ النِّعَمِ الَّتِىْ اَتْحَفْتَنِىْ
بِهَا تَخْفِيْفًا لِمَا ثَقُلَ بِه عَلٰى ظَهْرِىْ مِنَ
الْخَطِيْئٰاتِ وَ تَطْهِيْرًا لِمَا اَنْغَمَسْتُ فِيْهِ مِنَ
السَّيِّئٰاتِ وَ تَنْبِيْهًا لِتَنَاوُلِ التَّوْبَةِ وَ تَذْكِيْرًا
لِمَحْوِ الْحَوْبَةِ بِقَدِيْمِ النِّعْمَةِ وَ فِىْ خِلاَلِ
ذٰلِكَ مَا كَتَبْتَ لِىَ الْكَاتِبَانِ مِنْ زَكِىِّ
الْاَعْمَالِ مَا لاَ قَلْبٌ فَكَّرَ فِيْهِ وَ لاَ لِسَانٌ
نَطَقَ بِه وَ لاَ جَارِحَةٌ تَكَلَّفَتْهُ بَلْ اِفْضَالاً
مِنْكَ عَلَىَّ وَ اِحْسَانًا مِنْ صَنِيْعِكَ اِلَىَّ

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ حَبِّبْ اِلَيَّ
مَا رَضِيْتَ لِىْ وَ يَسِّرْ لِىْ مَا اَحْلَلْتَ بِىْ وَ
طَهِّرْنِىْ مِنْ دَنَسِ مَا اَسْلَفْتُ وَامْحُ عَنِّىْ شَرَّ
مَا قَدَّمْتُ وَ اَوْجِدْنِىْ حَلاَوَةَ الْعَافِيَةِ وَ اَذِقْنِىْ
بَرْدَ السَّلاَمَةِ وَاجْعَلْ مَخْرَجِىْ عَنْ عِلَّتِىْ اِلٰى
عَفْوِكَ وَ مُتَحَوَّلِىْ عَنْ صَرْعَتِىْ اِلٰى تَجَاوُزِكَ
وَ خَلاَصِىْ مِنْ كَرْبِىْ اِلٰى رَوْحِكَ وَ
سَلاَمَتِىْ مِنْ هٰذِهِ الشِّدَّةِ اِلٰى فَرَجِكَ اِنَّكَ
الْمُتَفَضِّلُ بِالْاِحْسَانِ الْمُتَطَوِّلُ بِالْاِمْتِنَانِ
الْوَهَّابُ الْكَرِيْمُ ذُوالْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ

جب کسی بیماری یا کرب واذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اے معبود! تیرے ہی لیے حمد وسپاس ہے اس صحت وسلامتی بدن پر جس میں ہمیشہ زندگی بسر کرتا رہا اور تیرے ہی لئے حمد سپاس ہے اس مرض پر جواب میرے جسم میں تیرے حکم سے رونما ہوا ہے اسے معبود! مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں حالتوں میں سے کونسی حالت پر وتو شکریہ کا زیادہ مستحق ہے اوران دونوں وقتوں میں سے کونسا وقت تیری حمد ستائش کے زیادہ لائق ہے آیا صحت کے لمحے جن میں تونے اپنی پاکیزہ روزی کو میرے لیے خوشگوار بنایا اور اپنی رضا وخوشنودی اور فضل واحسان کے طلب کی امنگ میرے دل میں پیداا وراس کے ساتھ اپنی اطاعت کی توفیق دے کراس سے عہدہ براہونے کی قوت بخشی یا یہ بیماری کا زمانہ جس کے ذریعہ میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کردے جو میری پیٹھ کر گراں بار بنائے ہوئے ہیں اوران برائیوں سے پاک کردے جن میں ڈوبا ہوا ہوں اورتوبہ کرنے پر متنبہ کردے اور گزشتہ نعمت (تندرستی) کی یاد دہانی سے کفر (کفران نعمت کے) گناہ کو محو کردے اور بیماری کے اثنا میں کاتبان اعمال میرے لیے وہ پاکیزہ اعمال بھی لکھتے رہے جن کا نہ دل میں تصور ہوا تھا نہ زبان پر آئے تھے اور نہ کسی عضو نے اسکی تکلیف گوارا کی تھی۔

یہ صرف تیرا تفضل واحسان تھا مجھ پر ہوا اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور جو کچھ تو نے میرے لیے پسند کیا ہے وہی میری نظروں میں پسندیدہ قرار دے اور مصیبت مجھ پر ڈال دی ہے اسے سہل وآسان کردے اور مجھے گزشتہ گناہوں کی آلائش سے پاک اور سابقہ.برائیوں کو نیست ونابود کردے اور تندرستی کی لذت سے کامران اور صحت کی خواشگواری سے بہرہ اندوز کر اور مجھے اس بیماری سے چھڑا کر اپنے عفو کی جانب لے آ اور اس حالت افتادگی سے بخشش ودرگزر کی طرف پھیر دے اور اس شدت وسختی کو دور کرکے کشائش ووسعت کی منزل تک پہنچا دے اس لیے کہ تو بے استحقاق احسان کرنے والا اور گرانبہا نعمتیں بخشے والا ہے اور تو ہی بخشش وکرم کا مالک اور عظمت وبزرگی کا سرمایہ دار ہے۔

جب شیطان کا ذکر آتا تواس سے اوراس کے مکر وعداوت سے بچنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نعُوْذُ بِكَ مِنْ نزَغَاتِ الشَّيْطٰنِ
الـرَّجِيْمِ وَ مَكَائِدِه وَ مِنَ الثِّقَةِ بِاَمَانِيِّه وَ
مَوَاعِيْدِه وَ غُرُوْرِه وَ مَصَائِدِه وَ اَنْ يُطْمِعَ
نَفْسه فِیْ اِضْلاَلِنَا عَنْ طَاعَتِكَ وَامْتِهَانِنَا
بِمَعْصِيَتِكَ اَوْ اَنْ يَحْسُنَ عِنْدَنَا مَا حَسَّنَ لَنَا
اَوْ اَنْ يَّثْقُلَ عَلَيْنَا مَا كَرَّهَ اِلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اخْسَاهُ
عَنَّا بِعِبَادَتِكَ وَاكْبِتْهُ بِدُؤُبِنَا فِیْ مَحَبَّتِكَ
وَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَه سِتْرًا لاَ يَهْتِكُه وَ رَدْمًا
مُصْمَتًا لاَ يَفْتُقُه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه
وَاشْغُلْهُ عَنَّا بِبَعْضٍ اَعْدَآئِكَ وَاعْصِمْنَا مِنْهُ

بِحُسْنِ رِعَايَتِكَ وَاكْفِنَا خَيْرَه وَ وَلِّنَا ظَهْرَه
وَاقْطَعْ عَنَّا اِثْرَه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه
وَ اَمْتِعْنَا مِنَ الْهُدٰى بِمِثْلِ ضَلَالَتِه وَ زَوِّدْنَا مِنَ
التَّقْوٰى ضِدَّ غَوٰايَتِه وَاسْلُكْ بِنَا مِنَ التُّقٰى
خِلَافَ سَبِيْلِه مِنَ الرَّدٰى اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْ لَه
فِىْ قُلُوْبِنَا مَدْخَلاً وَ لاَ تُوْطِنَنَّ لَه فِيْمَا لَدَيْنَا
مَنْزِلاً اَللّٰهُمَّ وَ مَا سَوَّلَ لَنَا مِنْ بَاطِلٍ فَعَرِّفْنَاهُ
وَ اِذَا عَرَّفْتَنَاهُ فَقِنَاهُ وَ بَصِّرْنَا مَا نُكَائِيْدُه بِه
وَ اَلْهِمْنَا مَا نُعِدُّه لَه وَ اَيْقِظْنَا عَنْ سِنَةِ الْغَفْلَةِ
بِالرُّكُوْنِ اِلَيْهِ وَ اَحْسِنْ بِتَوْفِيْقِكَ عَوْنَنَا عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ وَ اَشْرِبْ قُلُوْبَنَا اِنْكَارَ عَمَلِه وَالْطُفْ
لَنَا فِىْ نَقْضِ حِيَلِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِه وَ حَوِّلْ سُلْطَانَه عَنَّا وَاقْطَعْ رَجَائَه مِنَّا
وَادْرَاهُ عَنِ الْوُلُوْعِ بِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِه وَاجْعَلْ اٰبَآئَنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَ اَوْلاَدَنَا وَ
اَهَالِيَنَا وَ ذَوِىْ اَرْحَامِنَا وَ قَرَابَاتِنَا وَ جِيْرَانَنَا
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِنْهُ فِىْ حِرْزٍ
حَارِزٍ وَ حِصْنٍ حَافِظٍ وَ كَهْفٍ مَانِعٍ وَ
اَلْبِسْهُمْ مِنْهُ جُنَنًا وَاقِيَةً وَ اَعْطِهِمْ عَلَيْهِ
اَسْلِحَةً مَاضِيَةً اَللّٰهُمْ وَاعْمُمْ بِذٰلِكَ مَنْ شَهِدَ

لَكَ بِالرُّبُوْبِيَّـةِ وَ اَخْلَصَ لَكَ بِالْوَحْدَانِيَّـةِ وَ
عَادَاهُ لَكَ بِحَقِيْقَـةِ الْعُبُوْدِيَّـةِ وَاسْتَظْهَرَ بِكَ
عَلَيْهِ فِىْ مَعْرِفَةِ الْعُلُوْمِ الرَّبَّانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ احْلُلْ
مَا عَقَدَ وَافْتُقْ مَا رَتَقَ وَافْسَخْ مَا دَبَّرَ وَ ثَبِّطْهُ
اِذَا عَزَمَ وَانْقُضْ مَا اَبْرَمَ اَللّٰهُمَّ وَاهْزِمْ جُنْدَه وَ
اَبْطِلْ كَيْدَه وَاهْدِمْ كَهْفَه وَ اَرْغِمْ اَنْفَه اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا فِىْ نَظْمِ اَعْدَآئِه وَاعْزِلْنَا عَنْ عَدَادِ
اَوْلِيَآئِه لاَ نُطِيْعُ لَه اِذَ اسْتَهْوَانَا وَ لاَ
نَسْتَجِيْبُ لَه اِذَا دَعَانَا نَامُرُ بِمُنَاوَاتِه مَنْ اَطَاعَ
اَمْرَنَا وَ نَعِظُ عَنْ مُتَابَعَتِه مَنِ اتَّبَعَ زَجْرَنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّیْنَ وَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَ اَعِذْنَا وَ اَھَالِیَنَا وَ اِخْوَانَنَا وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا اسْتَعَذْنَا مِنْہُ وَ اَجِرْنَا مِمَّا اسْتَجَرْنَا بِکَ مِنْ خَوْفِہ وَ اسْمَعْ لَنَا مَا دَعَوْنَا بِہ وَ اَعطِنَا مَا اَخْفَلْنَاہُ وَاحْفَظْ لَنَا مَا نَسِیْنَاہُ وَ صَیِّرْنَا بِذٰلِکَ فِیْ دَرَجَاتِ الصَّالِحِیْنَ وَ مَرَاتِبِ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

جب شیطان کا ذکر آتا تو اس سے اور اس کے مکر و عداوت سے بچنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے

اے اللہ ! ہم شیطان مردود کے وسوسوں، مکروں اور حیلوں سے اور اس کی جھوٹی طفل تسلیوں پر اعتماد کرنے اور اس کے ہتھکنڈوں سے تیرے ذریعہ پناہ مانگتے ہیں اور اس بات سے کہ اس کے دل میں طمع وخواہش پیدا ہو کہ وہ ہمیں تیری اطاعت سے بہکائے اور تیری معصیت کے ذریعہ ہماری رسوائی کا سامان کرے یا یہ کہ جس چیز کو وہ رنگ وروغن سے آراستہ کرے وہ ہماری نظروں میں کھب جائے یا جس چیز کو وہ بدنما ظاہر کرے وہ ہمیں شاق گزرے۔ اے اللہ ! تو اپنی عبادت کے ذریعہ سے ہم سے دور کر دے اور تیری محبت میں محنت وجانفشانی کرنے کے باعث اسے ٹھکرا دے اور ہمارے اور ایک ایسی ٹھوس دیوار جسے وہ توڑ نہ سکے حائل کر دے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اسے ہمارے بجائے اپنے کسی دشمن کے بہکانے میں مصروف رکھ اور ہمیں اپنی حسن نگہداشت کے ذریعہ اس سے محفوظ کر دے۔ اس کے مکر وفریب سے بچالے اور ہم سے تو گردان کر دے اور ہمارے راستے سے اس کے نقش قدم مٹادے۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسی اس کی گمراہی (مستحکم) ہے اور ہمیں اس کی گمراہی کے مقابلہ میں تقویٰ وپرہیزگاری کا زاد راہ دے۔ اور اس کی ہلاکت آفرین راہ کے خلاف رشد اور تقوے کے راستے پر لے چل۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں اسے عمل دخل کا موقع نہ دے اور ہمارے پاس کی چیزوں میں اس کے لیے منزل مہیا نہ کر۔ اے اللہ وہ جس بے ہودہ بابے کو خوشنما بناکے ہمیں دکھائے وہ ہمیں پہنچودے اور جب پہنچوا دے تو اس سے ہماری حفاظت بھی فرما۔ اور ہمیں فریب دینے کے طور پر طریقوں میں بصیرت اوعر اس کے مقابلہ میں سروسامان کی تیاری کی تعلیم دے اور اس خواب غفلت سے جو اس کی طرف جھکاو کا باعث ہو ہوشیار کردے اور اپنی توفیق سے اس کے اعمال سے ناپسندیدگی کا جذبہ ہمارے دلوں میں بھر دے۔ اور اس کے حیلوں کو توڑنے کی توفیق کرامت فرما۔ اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور شیطان کے تسلط کو ہم سے ہٹا دے اور اس کی امیدیں ہم سے قطع کر دے اور ہمیں گمراہ کرنے کی حرص وآز سے اسے دور کر دے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے باپ دادوں ہماری ماؤں، ہماری اولادوں، ہمارے قبیلہ والوں، عزیزوں، رشتہ داروں اور ہمسایہ میں رہنے والے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اس کے شر سے ایک محکم جگہ

حفاظت کرنے والے قلعہ اور روک تھام کرنے والی ذرہیں انہیں پہنا اور اس کے مقابلہ میں تیز دھاڑ ولاے ہتھیار نہیں عطا کر۔ بارالہا! اس دعا میں ان لوگوں کو بھی شامل کر جو تیری ربوبیت کی گواہی دیں اور دوئی کے تصور کے بغیر تجھے یکتا سمجھیں اور حقیقت عبودیت کی روشنی میں تیری خاطر اسے دشمن رکھیں اور الٰہی علوم کے سیکھنے میں اس کے بر خلاف تجھ سے مدد چاہیں اے اللہ! جو گرہ وہ لگائے اسے کھول دے، جسے جوڑے اور توڑ دے اور جو تدبیر کرے اسے ناکام بنادے اور جب کوئی ارادہ کرے اسے روک دے، اور جسے فراہم کرے اسے درہم وبرہم کردے۔ خدایا! اسکے لشکر کو شکست دے اس کے مکرو فریب کو ملیامیٹ کردے، اس کی پناہ گاہ کو ڈھاوے اس کی ناک رگڑ دے اے اللہ! ہمیں اس کے دشمنوں میں شامل کر اور اس کے دوستوں میں شمار ہونے سے علیحدہ کردے تاکہ وہ ہمیں بہکائے تو اس کی اطاعت نہ کریں۔ اور جب ہمیں پکارے تو اس کی آواز پر لبیک نہ کہیں اور جو ہمارا حکم مانے ہم اسے اس سے دشمنی رکھنے کا حکم دیں اور جو ہمارے روکنے سے باز آئے اسے اس کی پیروی سے منع کریں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر جو تمام نبیوں کے خاتم اور سب رسولوں کے سرتاج ہیں اور ان کے اہل بیت پر جو طیب وطاہر ہیں اور ہمارے عزیزوں، بھائیوں، اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اس چیز سے خوف کھاتے ہوئے ہم نے تجھ سے امان چاہی ہے اس سے امان دے اور جو درخواست کی ہے اسے منظور فرما اور جس کے طلب کرنے میں غفلت ہو گئی ہے اسے مرحمت فرما اور جسے بھول گئے ہیں اسے ہمارے لیے محفوظ رکھ اور اس وسیلہ سے ہمیں نیکو کاروں کے درجوں اور اہل ایمان کے مرتبوں تک پہنچادے۔ ہماری دیا قبول فرمااے تمام جہان کے پروردگار!

جب کوئی مصیبت بر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ قَضَآئِکَ وَ
بِمَا صَرَفْتَ عَنِّیْ مِنْ بَلاَئِکَ فَلاَ تَجْعَلْ حَظِّیْ
مِنْ رَحْمَتِکَ مَا عَجَّلْتَ لِیْ مِنْ عَافِیَتِکَ
فَاَکُوْنَ قَدْ شَقَیْتُ بِمَا اَحْبَبْتُ وَ سَعِدَ غَیْرِیْ
بِمَا کَرِهْتُ وَ اِنْ یَکُنْ مَا ظَلِلْتُ فِیْهِ اَوْ بِتُّ
فِیْهِ مِنْ هٰذِهِ الْعَافِیَةِ بَیْنَ یَدَیْ بَلاَءٍ لاَ یَنْقَطِعُ
وَ وِزْرٍ لاَ یَرْتَفِعُ فَقَدِّمْ لِیْ مَا اَخَّرْتَ وَ اَخِّرْ
عَنِّیْ مَا قَدَّمْتَ فَغَیْرُ کَثِیْرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَآءُ وَ
غَیْرُ قَلِیْلٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْبَقَآءُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِه

جب کوئی مصیبت برطرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے

اے اللہ ! تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے تیرے بہترین فیصلہ پر اور اس بات پر کہ تونے بلاوں کا رخ مجھ سے موڑ دیا۔ تو میرا حصہ اپنی رحمت میں سے صرف اس دنیوی تندرستی میں منحصر نہ کر دے کہ میں اپنی اس پسندیدہ چیز کی وجہ سے (آخرت کی) سعادتوں سے محروم رہوں اور دوسرا میری ناپسندیدہ چیز کی وجہ سے خوش بختی وسعادت حاصل کر لے جائے۔ اور اگر یہ تندرستی کہ جس میں دن گزارا ہے یا رات بسر کی ہے کسی لازوال مصیبت کا پیش خیمہ اور کسی دائمی وبال کی تمہید بن جائے تو جس (زحمت واندوہ) کو تونے موخر کیا ہے اسے مقدم کر دے اور جس (صحت وعافیت کو مقدم کیا اسے موخر کر دے کیونکہ جس چیز کا نتیجہ فنا ہو وہ زیادہ نہیں اور جس کا انجام بقا ہو وہ کم نہیں۔ اے اللہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔

قحط سالی کے موقعہ پر طلب باراں کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ بِغَیْثِکَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ اَرْضِکَ الْمُوْنِقِ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰفَاقِ وَامْنُنْ عَلٰی عِبَادِکَ بِاِیْنَاعِ الثَّمَرَۃِ وَ اَحْیِ

بِـلاَدَکَ بِبُلُـوْغِ الزَّهَـرَةِ وَ اَشْـهِدْ مَلآَئِکَتِـکَ

الْكِرَامَ السَّفَرَةِ بِسَقْيٍ مِنْكَ نَافِعٍ دَآئِمٍ غُزْرُه

وَاسِعٍ دِرَرُه وَابِلٍ سَرِيْعٍ عَاجِلٍ تُحْيِیْ بِه مَا قَدْ

مَاتَ وَ تَرُدُّ بِه مَا قَدْ فَاتَ وَ تُخْرِجُ بِه مَا هُوَ

اٰتٍ وَ تُوَسِّعُ بِه فِیْ الْاَقْوَاتِ سَحَابًا مُتَرَاكِمًا

هَنِيْئًا مَرِيْئًا طَبَقًا مُجَلْجَلاً غَيْرَ مُلِثٍّ وَدْقُه وَ

لاَ خُلَّبٍ بَرْقُه اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْعًا

مُمْرِعًا عَرِيْضًا وَاسِعًا غَزِيْرًا تَرُدُّ بِهِ النَّهِيْضَ وَ

تَجْبُرُ بِهِ الْمَهِيْضَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا سَقْيًا تَسِيْلُ

مِنْهُ الظِّرَابِ وَ تَمْلَاُ مِنْهُ الْجِبَابَ وَ تُفَجِّرُ بِهِ

الْاَنْهَارَ وَ تُنْبِتُ بِهِ الْاَشْجَارَ وَ تُرْخِصُ بِهِ
الْاَسْعَارَ فِىْ جَمِيْعِ الْاِمْصَارِ وَ تَنْعَشُ بِهِ
الْبَهَآئِمَ وَ الْخَلْقَ وَ تُكْمِلُ لَنَا بِه طَيِّبَاتِ
الرِّزْقِ وَ تُنْبِتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعَ وَ تُدِرُّ بِهِ الضَّرْعَ
وَ تُزِيْدُنَا بِه قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِنَا اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْ ظِلَّه
عَلَيْنَا سُمُوْمًا وَ لاَ تَجْعَلْ بَرْدَه عَلَيْنَا حُسُوْمًا وَ
لاَ تَجْعَلْ صَوْبَه عَلَيْنَا رُجُوْمًا وَ لاَ تَجْعَلْ مَائَه
عَلَيْنَا اُجَاجًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

قحط سالی کے موقعہ پر طلب باراں کی دعاء

بارالہا! ابر باراں سیراب فرما اوران ابروں ذریعہ ہم پر دامن رحمت پھیلا جو موسلادھار بارشوں کے ساتھ زمین کے سبزہ خوش رنگ کی روئیدگی کا سروسامان لیے ہوئے اطراف عالم میں روانہ کئے جاتے ہیں اور پھلوں کے پختہ ہونے سے اپنے بندوں پر احسان فرما اور شگوفوں کے کھلنے سے اپنے شہروں کو زندگی نو بخش اوراپنے معزز و باوقار فرشتوں اور سفیروں کو ایسی نفع رساں بارش پر آمادہ کر جس کی فروانی دائم اور روانی ہمہ گیر ہو۔ اوربڑی بوندوں والی تیزی سے آنے والی اور جلد برسنے والی ہو جس سے تو مردہ چیزوں میں زندگی دوڑا دے۔ گزری ہوئی بہاریں پلٹا دے اور جو چیزیں آنے والی ہیں انہیں نمودار کر دے اورسامان معیشت میں وسعت پیدا کر دے ایسا ابر چھائے جو تہہ بہ تہہ، خوش آئند وخوش گوار زمین پر محیط اور گھن گرج والا ہو اوراس کی بارش لگاتا بہ برسے (کہ کھیتوں اور مکانوں کو نقصان پہنچے) اورنہ اس کی بجلی دھوکا دینے والی ہو (کہ چمکے گرجے اور برسے نہیں) بارالہا! ہمیں اس بارش سے سیراب کر جو خشک سالی کو دور کرنے والی زمین سے) سبزہ اگانے والی دشت وصحرا کو سرسبز کرنے والی بڑے پھیلاو اور بڑھاو اوران تھاہ گہراو والی ہو جس سے تو مرجھائی ہو گھاس کی رونق پلٹا دے اور سوکھے سڑے سبزے میں جان پیدا کر دے۔ خدایا! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جس سے ٹیلوں پر سے پانی کے دھارے بہادے، کنویں چھلکا دے، نہریں جاری کر دے، درختوں کو تروتازہ وشاداب کر دے، جو پاوں اورانسانوں میں نئی روح پھونک دے، پاکیزہ روزی کا سروسامان ہمارے لیے مکمل کر دے کھیتوں کو سرسبز وشاداب کر دے اورچوپاوں کے تھنوں کو دودھ سے بھرے اور اس کے ذریعہ ہماری قوت وطاقت میں مزید قوت کا اضافہ کر دے بارالہا! اس ابر کی سایہ افگنی کو ہمارے لئے جھلسا دینے والا کا جھونکا اس کی خنکی کو نحوست کا سرچشمہ اوراس کے برسنے کو عذاب کا پیش خیمہ اوراس کے پانی کو (ہمارے کام ودہن کے لیے) شور نہ قرار دینا۔ بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمیں آسمان وزمین کی برکتوں سے بہرہ مند کر اس لیے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعاء

اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْفَرْدِ الضَّعِیْفِ وَ وَاقِیَ الْاَمْرِ الْمَخُوْفِ اَفْرَدَتْنِی الْخَطَایَا فَلاَ صَاحِبَ مَعِیْ وَ ضَعُفْتُ عَنْ غَضَبِکَ فَلاَ مُؤَیِّدَ لِیْ وَ اَشْرَفْتُ عَلٰی خَوْفِ لِقَآئِکَ فَلاَ مُسَکِّنَ لِرَوْعَتِیْ وَ مَنْ یُؤْمِنُنِیْ مِنْکَ وَ اَنْتَ اَخَفْتَنِیْ وَ مَنْ یُسَاعِدُنِیْ وَ اَنْتَ اَفْرَدْتَنِیْ وَ مَنْ یُّقَوِّیْنِیْ وَ اَنْتَ اَضْعَفْتَنِیْ لاَ یُجِیْرُ یَا اِلٰھِیْ اِلاَّ رَبٌّ عَلٰی مَرْبُوْبٍ وَ لاَ یُؤْمِنُ اِلاَّ غَالِبٌ عَلٰی مَغْلُوْبٍ وَ لاَ یُعِیْنُ اِلاَّ طَالِبٌ عَلٰی مَطْلُوْبٍ

وَ بِيَدِکَ يَا اِلٰهِىْ جَمِيْعُ ذٰلِکَ السَّبَبِ وَ
اِلَيْکَ الْمَفَرُّ وَ الْمَهْرَبُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِه وَ اَجِرْ هَرَبِىْ وَ اَنْجِحْ مَطْلَبِىْ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ
اِنْ صَرَفْتَ عَنِّىْ وَجْهَکَ الْکَرِيْمَ اَوْ مَنَعْتَنِىْ
فَضْلَکَ الْجَسِيْمَ اَوْ حَظَرْتَ عَلَىَّ رِزْقَکَ اَوْ
قَطَعْتَ عَنِّىْ سَبَبَکَ لَمْ اَجِدِ السَّبِيْلَ اِلٰى
شَىْءٍ مِنْ اَمَلِىْ غَيْرَکَ وَ لَمْ اَقْدِرْ عَلٰى مَا
عِنْدَکَ بِمَعُوْنَةِ سِوَاکَ فَاِنِّىْ عَبْدُکَ وَ فِىْ
قَبْضَتِکَ نَاصِيَتِىْ بِيَدِکَ الْاَمْرُ لاَ اَمْرَ لِىْ مَعَ
اَمْرِکَ مَاضٍ فِىَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِىَّ قَضَآؤُکَ

وَ لاَ قُـوَّةَ لِـىْ عَلَى الْخُرُوْجِ مِـنْ سُـلْطَانِکَ وَ
لاَ اَسْـتَطِيْعُ مُجَـاوَزَةَ قُـدْرَتِکَ وَ لاَ اَسْـتَمِيْلُ
هَــوَاکَ وَ لاَ اَبْلُــغُ رِضَــاکَ وَ لاَ اَنَالُ مَــا
عِنْدَکَ اِلاَّ بِطَاعَتِکَ وَ بِفَضْلِ رَحْمَتِکَ اِلٰهِىْ
اَصْـبَحْتُ وَ اَمْسَـيْتُ عَبْـدًا دَاخِـرًا لَـکَ لآَ
اَمْلِکُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّ لاَ ضَرًّا اِلاَّ بِکَ اَشْهَدُ
بِذٰلِکَ عَلٰى نَفْسِىْ وَ اَعْتَرِفُ بِضَعْفِ قُوَّتِىْ
وَ قِلَّةِ حِيْلَتِىْ فَاَنْجِزْ لِىْ مَا وَعَدْتَّنِىْ وَ تَمِّمْ لِىْ
مَا اٰتَيْتَنِىْ فَاِنِّىْ عَبْدُکَ الْمِسْکِيْنُ الْمُسْتَکِيْنُ
الضَّـعِيْفُ الضَّـرِيْرُ الْحَقِـيْرُ الْمَهِـيْنُ الْفَقِـيْرُ

الْخَائِفُ الْمُسْتَجِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِه وَ لاَ تَجْعَلْنِىْ نَاسِيًا لِّذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِىْ

وَ لاَ غَافِلاً لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَبْلَيْتَنِىْ وَ لاَ

اٰيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ لِىْ وَ اِنْ اَبْطَاْتَ عَنِّىْ فِىْ

سَرَّآءَ كُنْتُ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ

عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اَوْ جِدَةٍ اَوْ

لَأْوَآءَ اَوْ فَقْرٍ اَوْ غِنًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِه وَاجْعَلْ ثَنَائِىْ عَلَيْكَ وَ مَدْحِىْ اِيَّاكَ وَ

حَمْدِىْ لَكَ فِىْ كُلِّ حَالَاتِىْ حَتّٰى لاَ اَفْرَحَ

بِمَا اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الدُّنْيَا وَ لاَ اَحْزَنَ عَلٰى مَا

مَنَعْتَنِیْ فِیْهَا وَ اَشْعِرْ قَلْبِیْ تَقْوَاکَ وَاسْتَعْمِلْ
بَـدَنِیْ فِیْمَـا تَغْبَلُـه مِنّـِیْ وَاشْـغَلْ بِطَاعَتِـکَ
نَفْسِیْ عَنْ کُلِّ مَا یَرِدُ عَلَیَّ حَتّٰی لاَ اُحِبَّ
شَیْئًا مِّنْ سُخْطِکَ وَ لاَ اَسْخَطَ شَیْئًا مِنْ
رِضَاکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ فَرِّغْ
قَلْبِـیْ لِمَحَبَّتِـکَ وَاشْـغَلْهُ بِـذِکْرِکَ وَانْعَشْـهُ
بِخَوْفِکَ وَ بِالْوَجَلِ مِنْکَ وَ قَوِّه بِالرَّغْبَةِ اِلَیْکَ
وَ اَمِلْهُ اِلٰیْ طَاعَتِکَ وَ اَجْرِ بِه فِیْ اَحَبِّ
السُّبُلِ اِلَیْکَ وَ ذَلِّلْهُ بِالرَّغْبَةِ فِیْمَا عِنْدَکَ اَیَّامَ
حَیٰوتِیْ کُلِّهَا وَاجْعَلْ تَقْوَاکَ مِنَ الدُّنْیَا زَادِیْ

وَ اِلٰـى رَحْمَتِـكَ رِحْلَتِـىْ وَ فِـىْ مَرْضَـاتِكَ

مَدْخَلِىْ وَاجْعَلْ فِىْ جَنَّتِكَ مَثْوَاىَ وَ هَبْ

لِىْ قُـوَّةً اَحْتَمِلُ بِهَا جَمِيْعَ مَرْضَاتِكَ وَاجْعَلْ

فِرَارِىْ اِلَيْكَ وَ رَغْبَتِىْ فِيْمَا عِنْدَكَ وَ اَلْبِسْ

قَلْبِىْ الْوَحْشَةَ مِنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَ هَبْ لِىَ

الْاُنْسَ بِكَ وَ بِاَوْلِيَآئِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَ

لاَ تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ وَ لاَ كَافِرٍ عَلَىَّ مِنَّةً وَ لاَ لَه

عِنْدِىْ يَدًا وَ لاَ بِىْ اِلَيْهِمْ حَاجَةً بَلِ اجْعَلْ

سُكُوْنُ قَلْبِىْ وَ اُنْسَ نَفْسِىْ وَاسْتِغْنَائِىْ وَ

كِفَايَتِىْ بِكَ وَ بِخِيَارِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَاجْعَلْنِیْ لَهُمْ قَرِیْنًا وَاجْعَلْنِیْ لَهُمْ نَصِیْرًا وَامْنُنْ عَلَیَّ بِشَوْقٍ اِلَیْکَ وَ بِالْعَمَلِ لَکَ بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ذٰلِکَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ

جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعاء

اے اللہ ! اے یکہ و تنہا اور کمزور و ناتوان کی (مہوں میں) کفایت کرنے والے اور خطرناک مرحلوں سے بچالے جانے والے ! گناہوں نے مجھے بے یارومددگار چھوڑ دیا ہے۔ اب کوئی ساتھی نہیں ہے اور تیرے غضب کے برداشت کرنے سے عاجز ہوں۔اب کوئی سہارا دینے والا نہیں ہے تیری طرف بازگشت کا خطرہ درپیش ہے۔اب اس دہشت سے کوئی تسکین دینے والا نہیں ہے۔اب اس دہشت سے کوئی تسکین دینے والا نہیں ہے اور جب کہ تو نے مجھے خوف زدہ کیا ہے۔ اور جب کہ تو نے مجھے خوف زدہ کیا ہے تو کون ہے جو مجھے تجھ سے مطمئن کرے۔ اور جب کہ تو نے مجھے تنہا چھوڑ دیا ہے تو کون ہے جو میری دستگیری کرے۔ اور جب کہ تو نے مجھے ناتوان کر دیا ہے تو کون ہے جو مجھے قوت دے۔ اے میرے معبود ! پروردہ کو کوئی پناہ نہیں دے سکتا سوائے اس کے پروردگار کے اور شکست خوردہ کو کوئی امان نہیں دے سکتا سوائے اس پر غلبہ پانے والے کے۔ اور طلب کردہ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا سوائے اس کے طالب کے۔ یہ تمام وسائل اے میرے معبود تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور تیری ہی طرف راہ فرار و گریز ہے لہٰذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے گریز کو اپنے دامن میں پناہ دے اور میری حاجت برلا۔ اے اللہ ! اگر تو نے اپنا پاکیزہ رخ مجھ سے موڑ لیا اور اپنے احسان عظیم سے دریغ

کیا یا اپنے رزق کو بند کر دیا، یا اپنے رشتہ رحمت کو مجھ سے قطع کر لیا تو میں اپنی آرزوؤں تک پہنچنے کا وسیلہ تیرے سوا کوئی پا نہیں سکتا اور تیرے قبضہ قدرت میں ہوں اور تیرے ہی ہاتھ میں میری بھاگ دوڑ ہے تیرے حکم کے آگے میرا حکم نہیں چل سکتا۔ میرے بارے میں تیرا فرمان جاری اور میرے حق میں تیرا فیصلہ عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ تیرے قلمرو سلطنت سے نکل جانے کا مجھے یارا نہیں اور تیرے احاطہ قدرت سے قدم باہر رکھنے کی طاقت نہیں اور نہ تیری محبت کو حاصل کر سکتا ہوں۔ نہ تیری رضامندی تک پہنچ سکتا ہوں اور نہ تیرے ہاں کی نعمتیں پا سکتا ہوں مگر تیری اطاعت اور تیری رحمت فراواں کے وسیلہ سے۔ اے اللہ! میں ہر حال میں تیرا ذلیل بندہ ہوں تیری مدد کے بغیر میں اپنے سود زیاں کا مالک نہیں میں اس عجز و بے بضاعتی کی اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں اور اپنی کمزوری و بے چارگی کا اعتراف کرتا ہوں۔ لہٰذا جو وعدہ تو نے مجھ سے کیا ہے اسے پورا کر اور جو دیا ہے اسے تکمیل تک پہنچا دے اس لیے کہ میں تیرا بندہ ہوں جو بے نوا، عاجز، کمزور، بے سروسامان، حقیر، ذلیل، نادار، خوفزدہ، اور پناہ کا خواستگار ہے اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے ان عطیوں میں جو تو نے بخشے ہیں فراموش کار اور ان نعمتوں میں جو تو نے عطا کی ہیں احسان ناشناس نہ بنا دے اور مجھے دعا کی قبولیت سے نا امید نہ کر اگرچہ اس میں تاخیر ہو جائے۔ آسائش میں ہوں یا تکلیف میں تنگی میں ہوں یا فارغ البالی میں تندرستی میں ہوں یا خوشحالی میں۔ تونگری میں ہوں یا عسرت میں، فقر میں، یا دولتمندی میں اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ہر حالت میں مدح و ستائش و سپاس میں مصروف رکھ یہاں تک کہ دنیا میں سے جو کچھ تو دے اس پر خوش نہ ہونے لگوں اور جو روک لے اس پر رنجیدہ ہوں۔ اور پرہیزگاری کو میرے دل کا شعار بنا اور میرے جسم سے وہی کام لے جسے تو قبول فرمائے اور اپنی اطاعت میں انہماک کے ذریعہ تمام دنیوی علائق سے فارغ کر دے تاکہ اس چیز کو جو تیری ناراضی کا سبب ہے دوست نہ رکھوں اور جو چیز تیری خوشنودی کا باعث ہے اسے ناپسند نہ کروں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور زندگی بھر میرے دل کو اپنی محبت کے لیے فارغ کر دے۔ اپنی یاد میں اسے مشغول رکھ، اپنے خوف

وہراس کے ذریعہ (گناہوں کی) کا موقع دے، اپنی طرف رجوع ہونے سے اس کی قوت وتوانائی بخش، اپنی اطاعت کی طرف اسے مائل کر اور اپنے پسندیدہ ترین راستہ پر چلا اور اور نعمتوں کی طلب پر اسے تیار کر اور پرہیزگاری کو میرا توشہ، اپنی رحمت کی جانب میرا سفر، اپنی خوشنودی میں میرا گزر اور اپنی جنت میں میری منزل قرار دے اور مجھے ایسی قوت عطا فرما جس سے تیری رضامندیوں کا بوجھ اٹھالوں۔ اور میرے گریز کو اپنی جانب اور میری خواہش کو اپنے ہاں کی نعمتوں کی طرف قرار دے اور برے لوگ سے میرے دل کو متوحش اور اپنے اور اپنے دوستوں اور فرنبرداروں سے مانوس کر دے اور کسی بدکار اور کافر کا مجھ پر احسان نہ ہو۔ نہ اس کی نگاہ کرم مجھ پر ہو اور نہ اس کی مجھے کوئی احتیاج ہو بلکہ میرے دلی سکون، قلبی لگاؤ، اور میری بے نیازی وکار گزاری کو اپنے اور اپنے برگزیدہ بندوں سے وابستہ کر۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کا ہم نشین ومددگار قرار دے اور اپنے شوق ووار فتگی اور ان کے ذریعہ جنہیں تو پسند کرتا اور جن سے خوش ہوتا ہے مجھ پر احسان فرما۔ اس لئے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کام تیرے لیے آسان ہے۔

جب طلب عافیت کرتے اور اس پر شکرادا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہ وَ اَلْبِسْنِیْ
عَافِیَتَکَ وَ جَلِّلْنِیْ عَافِیَتَکَ وَ حَصِّنِّیْ
بِعَافِیَتِکَ وَ اَکْرِمْنِیْ بِعَافِیَتِکَ وَ اَغْنِنِیْ
بِعَافِیَتِکَ وَ تَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَافِیَتِکَ وَ ھَبْ

لِیْ عَافِیَتَکَ وَ اَفْرِشْنِیْ عَافِیَتَکَ وَ اَصْلِحْ لِیْ
عَافِیَتَکَ وَ لاَ تُغَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ عَافِیَتَکَ
فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِه وَ عَافِنِیْ عَافِیَةً کَافِیَةً شَافِیَةً عَالِیَةً نَامِیَةً
عَافِیَةً تُوَلِّدُ فِیْ بَدَنِیَ الْعَافِیَةِ عَافِیَةَ الدُّنْیَا
وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالصِّحَةِ وَالْاَمْنِ
وَالسَّلاَمَةِ فِیْ دِیْنِیْ وَ بَدَنِیْ وَ الْبَصِیْرَةِ فِیْ
قَلْبِیْ وَ النَّفَاذِ فِیْ اُمُوْرِیْ وَ الْخَشْیَةِ لَکَ وَ
الْخَوْفِ مِنْکَ وَ الْقُوَّةِ عَلٰی مَا اَمَرْتَنِیْ بِه مِنْ
طَاعَتِکَ وَ الْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ مِنْ

مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَىَّ بِالْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ

وَ زِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

رَحْمَتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِه وَ اٰلِ

رَسُوْلِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِىْ فِىْ

عَامِىْ هٰذَا وَ فِىْ كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ

مَقْبُوْلاً مَشْكُوْرًا مَذْكُوْرًا لَدَيْكَ مَذْخُوْرًا

عِنْدَكَ وَ اَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَ شُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ

وَ حُسْنِ الثَّنَآءِ عَلَيْكَ لِسَانِىْ وَاشْرَحْ

لِمَرَاشِدِ دِيْنِكَ قَلْبِىْ وَ اَعِذْنِىْ وَ ذُرِّيَّتِىْ مِنَ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ السَّآمَّةِ وَ الْهَآمَّةِ وَ

الْعَآمَّةِ وَ اللَّآمَّةِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ
وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
مُتْرَفٍ حَفِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيْفٍ وَّ شَدِيْدٍ
وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيْفٍ وَّ وَضِيْعٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
صَغِيْرٍ وَ كَبِيْرٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيْبٍ وَّ بَعِيْدٍ وَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُوْلِكَ وَ لِاَهْلِ
بَيْتِه حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ مَنْ
اَرَادَنِىْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَادْحَرْ عَنِّىْ مَكْرَه

وَادْرَاْ عَنِّیْ شَرَّہ وَ رُدَّ کَیْدَہ فِیْ نَحْرِہ وَاجْعَلْ

بَیْنَ یَدَیْہِ سَدًّا حَتّٰی تُعْمِیَ عَنِّیْ بَصَرَہ وَ

تُصِمَّ عَنْ ذِکْرِیْ سَمْعَہ وَ تُقْفِلَ دُوْنَ

اِخْطَارِیْ قَلْبَہ وَ تُخْرِسَ عَنِّیْ لِسَانَہ وَ تَقْمَعَ

رَاْسَہ وَ تُذِلَّ عِزَّہ وَ تَکْسِرَ جَبَرُوْتَہ وَ تُذِلَّ

رَقَبَتَہ وَ تَفْسَغَ کِبَرَہ وَ تُؤْمِنَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ ضَرِّہِ

وَ شَرِّہِ وَ غَمْزِہِ وَ ھَمْزِہِ وَ لَمْزِہِ وَ حَسَدِہِ وَ

عَدَاوَتِہ وَ حَبَآئِلِہ وَ مَصَآئِدِہ وَ رَجْلِہ وَ

خَیْلِہ اِنَّکَ عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ

جب طلب عافیت کرتے اور اس پر شکر ادا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا، اپنی عافیت کی رداوڑھنا ، اپنی عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ عزت وو قار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کر دے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما۔ اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لئے اصلاح ودستی فرمااور دنیاوآخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔ اے میرے معبود! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو نے نیاز کرنے والی، شفا بخشنے والی (امراض کی دسترس سے) بالااور روز افزوں ہو۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیاوآخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت امن، جسم وایمان کی سلامتی، قلبی بصیرت، نفاذ امور کی صلاحیت، بیم وخوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اور جن گناہوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما۔ بارالہا! مجھ پر احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ اس سال بھی اور سال حج وعمرہ اور قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبور آل رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت کرتا رہوں۔ اور ان عبادات کو مقبول وپسندیدہ قابل التفات اوراپنے ہاں ذخیرہ اور حمد شکروذکراور ثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے دل کی گرہیں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہریلے جانوروں، ہلاک کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش شیطان، ہر ظالم حکمران، ہر جمع جھتے والے مغرور، ہر کمزور اور طاقتور، ہر اعلے وادنے ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک اور دور والے اور جن وانس میں تیرے پیغمبر اوران کے اہل بیت سے برسر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جب پر تجھے تسلط حاصل ہے محفوظ رکھ اس لیے تو حق وعدل کی راہ پر ہے۔ اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرمااور جو مجھ سے برائی کرنا چاہے اسے مجھ سے روگردان کر دے۔ اس مکروفریب (کے تیر) اسی کے سینہ کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کر دے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کو مجھے دیکھنے سے نابینا اوراس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہر کر دے اوراس کے دل پر قفل چڑھا دے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے اور میرے بارے میں کچھ

سننے سے اس کی زبان کو گنگ کر دے، اس کا سر کچل دے۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے اور اس کا تکبر ختم کر دے۔ اور مجھے اس کی ضرر رسانی، شر پسندی، لعنہ زنی، غیبت، عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں، ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ وامان میں رکھ۔ یقیناً تو غلبہ واقتدار کا مالک ہے۔

اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَاخْصُصْھُمْ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ وَ سَلاَمِکَ وَاخْصُصْ اَللّٰھُمَّ وَالِدَیَّ بِالْکَرَامَۃِ لَدَیْکَ وَ الصَّلٰوۃِ مِنْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَلْھِمْنِیْ عِلْمَ مَا یَجِبُ لَھُمَا عَلَیَّ اِلْھَامًا وَاجْمَعْ لِیْ عِلْمَ ذٰلِکَ کُلِّہٖ تَمَامًا ثُمَّ

اسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا تُلْهِمُنِیْ مِنْهُ وَ وَفِّقْنِیْ لِلنُّفُوْذِ
فِیْمَا تُبَصِّرُنِیْ مِنْ عِلْمِه حَتّٰی لاَ یَفُوْتَنِی
اسْتِعْمَالُ شَیْءٍ عَلَّمْتَنِیْهِ وَلاَ تَثْقُلْ اَرْکَانِیْ عَنِ
الْحُفُوْفِ فِیْمَا اَلْهَمْتَنِیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِه کَمَا شَرَّفْتَنَا بِه وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِه کَمَا اَوْجَبْتَ لَنَا الْحَقّ عَلَی الْخَلْقِ بِسَبَبِه
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَهَابُهُمَا هَیْبَةَ السُّلْطَانِ
الْعَسُوْفِ وَ اَبَرُّهُمَا بِرَّالْاُمِّ الرَّئُوْفِ وَاجْعَلْ
طَاعَتِیْ لِوَالِدَیَّ وَ بِرِّیْ بِهِمَا اَقَرَّ لِعَیْنِیْ مِنْ
رَقْدَةِ الْوَسْنَانِ وَ اَثْلَجَ لِصَدْرِیْ مِنْ شَرْبَةِ

الظَّمْاٰنِ حَتّٰى اُوْثِرَ عَلٰى هَوَاىَ هَوَاهُمَا وَ اُقَدِّمُ
عَلٰى رِضَاىَ رِضَاهُمَا وَ اَسْتَكْثِرَ بِرَّهُمَا بِىْ وَ
اِنْ قَلَّ وَ اَسْتَقِلَّ بِرِّىْ بِهِمَا وَ اِنْ كَثُرَ اَللّٰهُمَّ
خَفِّضْ لَهُمَا صَوْتِىْ وَ اَطِبْ لَهُمَا كَلاَمِىْ وَ
اَلِنْ لَهُمَا عَرِيْكَتِىْ وَاعْطِفْ عَلَيْهِمَا قَلْبِىْ وَ
صَيِّرْنِىْ بِهِمَا رَفِيْقًا وَ عَلَيْهِمَا شَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ
اشْكُرْ لَهُمَا تَرْبِيَتِىْ وَ اَثِبْهُمَا عَلٰى تَكْرِمَتِىْ
وَاحْفَظْ لَهُمَا مَا حَفِظَاهُ مِنِّىْ فِىْ صِغَرِىْ
اَللّٰهُمَّ وَ مَا مَسَّهُمَا مِنِّىْ مِنْ اَزًى اَوْ خَلَصَ
اِلَيْهِمَا عَنِّىْ مِنْ مَكْرُوْهٍ اَوْضَاعَ قِبَلِىْ لَهُمَا مِنْ

حَـقٍّ فَاجْعَلْـهُ حِطَّـةً لِـذُنُوْبِهِمَا وَعُلُـوًّا فِـىْ
دَرَجَاتِهِمَـا وَ زِيَادَةً فِـىْ حَسَـنَاتِهِمَا يَا مُبَـدِّلَ
السَّيِّئٰاتِ بِاَضْعَافِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ وَ مَا
تَعَدَّيَا عَلَىَّ فِيْهِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ اَسْرَفَا عَلَىَّ فِيْهِ
مِنْ فِعْلٍ اَوْ ضَيَّعَاهُ لِىْ مِنْ حَقٍّ اَوْ قَصَّرَا بِىْ
عَنْهُ مِنْ وَاجِبٍ فَقَدْ وَ قَبْتُه لَهُمَا وَ جُدْتُ
بِه عَلَيْهِمَـا وَ رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِىْ وَضْعِ تَبِعَتِه
عَنْهُمَـا فَـاِنِّىْ لَآ اَتَّهِمُهُمَـا عَلٰـى نَفْسِـىْ وَلاَ
اَسْتَبْطِئُهُمَا فِىْ بِرِّىْ وَ لَآ اَكْرَهُ مَا تَوَلَّيَاهُ مِنْ
اَمْرِىْ يَارَبِّ فَهُمَا اَوْجَبُ حَقًّا عَلَىَّ وَ اَقْدَمُ

اِحْسَانًا اِلَيَّ وَ اَعْظَمُ مِنَّةً لَدَيَّ مِنْ اَنْ
اُقَاصَهُمَا بِعَدْلٍ اَوْ اُجَازِيَهُمَا عَلٰى مِثْلٍ اَيْنَ
اِذًا يَّا اِلٰهِىْ طُوْلُ شُغْلِهِمَا بِتَرْبِيَتِىْ وَ اَيْنَ شِدَّةُ
تَعَبِهِمَا فِىْ حَرَاسَتِىْ وَ اَيْنَ اِقْتَارُهُمَا عَلٰى
اَنْفُسِهِمَا لِلتَّوْسِعَةِ عَلَيَّ هَيْهَاتَ مَا
يَسْتَوْفِيَانِ مِنِّىْ حَقَّهُمَا وَ لاَ اُدْرِكَ مَا يَجِبُ
عَلَيَّ لَهُمَا وَ لاَ اَنَا بِقَاضٍ وَ ظِيْفَةَ خِدْمَتِهِمَا
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اَعِنِّىْ يَا خَيْرَ مَنِ
اسْتُعِيْنَ بِه وَ وَفِّقْنِىْ يَآ اَهْدٰى مَنْ رُغِبَ اِلَيْهِ
وَلاَ تَجْعَلْنِىْ فِىْٓ اَهْلِ الْعُقُوْقِ لِلْاٰبَآءِ وَ

الْاُمَّهَاتِ يَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ

هُمْ لاَ يُظْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه

وَ ذُرِّيَّتِـه وَاخْصُـصْ اَبَـوَىَّ بِاَفْضَـلِ مَـا

خَصَصْـتَ بِـه اٰبَآءَ عِبَـادِكَ الْمُـؤْمِنِيْنَ وَ

اُمَّهَـاتِهِمْ يَا اَرْحَـمَ الـرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُـمَّ لاَ تُنْسِنِىْ

ذِكْرَهُمَا فِىْ اَدْبَارِ صَلَوَاتِىْ وَ فِىْ اِنًا مِنْ اٰنَآءِ

لَيْلِىْ وَ فِىْ كُلِّ سَاعَةٍ مِّنْ سَاعَاتِ نَهَارِىْ

اَللّٰهُـمَّ صَلِّ عَلٰـى مُحَمَّـدٍ وَّ اٰلِه وَاغْفِـرْ لِـىْ

بِـدُعَائِىْ لَهُمَا وَاغْفِرْ لَهُمَـا بِبِرِّهِمَا لِـىْ مَغْفِـرَةً

حَتْمًا وَارْضَ عَنْهُمَا بِشَفَاعَتِىْ لَهُمَا رِضًـى

عَزْمًا وَ بَلِّغْهُمَا بِالْكَرَامَةِ مَوَاطِنَ السَّلاَمَةِ

اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُکَ لَهُمَا فَشَفِّعْهُمَا

فِیَّ وَ اِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُکَ لِیْ فَشَفِّعْنِیْ

فِیْهِمَا حَتّٰی نَجْتَمِعَ بِرَاْفَتِکَ فِیْ دَارِ کَرَامَتِکَ

وَ مَحَلِّ مَغْفِرَتِکَ وَرَحْمَتِکَ اِنَّکَ ذُوْالْفَضْلِ

الْعَظِیْمِ وَ الْمَنِّ الْقَدِیْمِ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعاء

اے اللہ ! اپنے عبد خاص اور رسول محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر رحمت نازل فرما اور انہیں بہترین رحمت و برکت اور درود وسلام کے ساتھ خصوصی امتیاز بخش اور اے معبود ! میرے ماں باپ کو بھی اپنے نزدیک عزت و کرامت اور اپنی رحمت سے مخصوص فرما۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے جو حقوق مجھ پر واجب ہیں ان کا علم بذریعہ الہام عطا کر اور ان تمام واجبات کا علم بے کم وکاست میرے لیے مہیا فرما دے۔ پھر جو مجھے بذریعہ الہام بتائے اس پر کاربند رکھ اور اس سلسلہ میں جو بصیرت علمی عطا کرے اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے تاکہ ان باتوں میں سے جو تو نے مجھے تعلیم کی ہیں کوئی بات عمل

میں آئے بغیر نہ رہ جائے اوراس خدمت گزاری سے جو تو نے مجھے بتلائی ہے میرے ہاتھ پیر تھکن محسوس نہ کریں۔ اے اللہ محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرماکیونکہ تو نے اس کی وجہ سے ہمارا حق مخلوقات پر قائم کیا ہے اے اللہ ! مجھے ایسا بنادے کہ میں ان دونوں سے ڈرا جاتا ہے اوراس طرح ان کے حال پر شفیق ومہربان رہوں (جس طرح شفیق ماں) اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہے اوران کی فرمانبرداری اوران سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے کو میری آنکھوں کے لیے اس سے زیادہ کیف افزاقرار دے جتنا چشم خواب آلود میں نیند کا خمار اور میرے قلب وروح کے لیے اس سے بڑھ کر مسرت انگیز قرار دے جتنا پیاسے کے لیے جرعہ آب تاکہ میں اپنی خواہش پر ان کی خواہش کو ترجیح دوں اور اپنی خوشی پر ان کی خوشی کو مقدم رکھوں اور ان کے تھوڑے احسان کو بھی جو مجھ پر کریں، زیادہ سمجھوں، اور میں جو نیکی کروں اے اللہ ! میری آواز کو ان کے سامنے آہستہ میرے کلام کو ان کے لیے خوشگوار میری طبیعت کو نرم اور میرے دل کو مہربان بنادے اور مجھے ان کے ساتھ نرمی وشفقت سے پیش آنے والا قرار دے۔ اے اللہ ! نہیں میری پرورش کی جزائے خیر دے اور میری حسن نگہداشت پر اجر وثواب عطا کر اور کم سنی میں میری خبر گیری کا انہیں صلہ دے اے اللہ # # ! انہیں میری طرف سے کوئی تکلیف پہنچتی ہو یا میری جانب سے کوئی ناگوار صورت پیش آئی ہو یا میری جانب سے کوئی ناگوار صورت پیش آئی ہو یا ان کی حق تلفی ہوئی ہو تو اسے ان کے گناہوں کا کفارہ درجات کی بلندی اور نیکیوں میں اضافہ کا سبب قرار دے اے برائیوں کو کئی گنا نیکیوں سے بدل دینے والے بارالہا! اگر انھوں نے میرے ساتھ گفتگو میں سختی یا کسی کام میں زیادتی یا میرے کسی حق میں فروگذاشت یا اپنے فرض منصبی میں کوتاہی کی ہو تو میں ان کو بخشتا ہوں اوراسے نیکی اوراحسان کا وسیلہ قرار دیتا ہوں کہ اس کا مواخذہ ان سے نہ کرنا۔ اس لیے کہ میں اپنی نسبت ان سے کوئی بدگمانی نہیں رکھتا اور نہ تربیت کے سلسلہ میں انہیں سہل انگار سمجھتا ہوں اور نہ ان کی دیکھ بھال کو ناپسند کرتا ہوں اس لیے کہ ان کے حقوق مجھ لالازم وواجب، ان کے احسانات دیرینہ اوران کے انعامات عظیم ہیں وہ اس سے بالاتر ہیں کہ میں ان کو برابر کابدلہ یا ویسا ہی عوض دے سکوں۔ اگر ایسا کرسکوں تو اے میرے معبود! وہ ان کا ہمہ وقت میری تربیت میں مشغول رہنا میری خبر

گیری میں رنج وتعب اٹھانا اور خود عسرت و تنگی میں رہ کر میری آسودگی کا سامان کرنا کہاں جائے گا بھلا کہاں ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے حقوق کا صلہ مجھ سے پا سکیں اور نہ میں خود ہی ان کے حقوق سے سبکدوش ہو سکتا ہوں اور نہ ان کی خدمت کا فریضہ انجام دے سکتا ہوں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری مدد فرما اے بہتر ان سب سے جن سے مدد مانگی جاتی ہے اور مجھے توفیق دے اے زیادہ رہنمائی کرنے والے ان سب سے جب کی طرف (ہدایت کے لیے) توجہ کی جاتی ہے اور مجھے اس دن جب کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر زیادتی نہ ہوگی۔ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا جو ماں باپ کے عاق و نافرمانبردار ہوں۔اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے ماں باپ کو تو اس سے بڑھ کر امتیاز دے جو مومن بندوں کے ماں باپ کو تو نے بخشا ہے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔اے اللہ ان کی یاد کو نمازوں کے بعد رات کی ساعتوں اور دن کے تمام لمحوں میں کسی وقت فراموش نہ ہونے دے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کے حق میں دعا کرنے کی وجہ سے اور انہیں میرے ساتھ نیکی کرنے کی وجہ سے ان سے قطعی طور پر راضی وخوشنود ہو اور انہیں عزت وآبرو کے ساتھ سلامتی کی منزلوں تک پہنچادے۔اے اللہ ! اگر تو نے انہیں مجھ سے پہلے بخش دیا تو انہیں میرا شفیع بنا۔تاکہ ہم سب تیرے لطف و کرم کی بدولت تیرے بزرگی کے گھر اور بخشش ورحمت کی منزل میں ایک ساتھ جمع ہو سکیں۔یقیناً تو بڑے فضل والا، قدیم احسان والا اور سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ وَ مُنَّ عَلَيَّ بِبَقَآءِ وُلْدِيْ وَ بِاِصْلَاحِهِمْ لِيْ وَ بِاِمْتَاعِيْ بِهِمْ اِلٰهِيْ اُمْدُدْلِيْ

فِىْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْلِىْ فِىْ اٰجَالِهِمْ وَ رَبِّ لِىْ
صَغِيْرَهُمْ وَ قَوِّلِىْ ضَعِيْفَهُمْ وَ اَصِحَّ لِىْ
اَبْدَانَهُمْ وَ اَدْيَانَهُمْ وَ اَخْلاَقَهُمْ وَ عَافِهِمْ فِىْ
اَنْفُسِهِمْ وَ فِىْ جَوَارِحِهِمْ وَ فِىْ كُلِّ مَا عُنِيْتُ
بِهِ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ اَدْرِرْلِىْ وَ عَلٰى يَدَىْ اَرْزَاقَهُمْ
وَاجْعَلْهُمْ اَبْرَارًا اَتْقِيَآءَ بُصَرَآءَ سَامِعِيْنَ
مُطِيْعِيْنَ لَكَ وَلِأَوْلِيَآئِكَ مُحِبِّيْنَ مُنَاصِحِيْنَ وَ
لِجَمِيْعِ اَعْدَآئِكَ مُعَانِدِيْنَ وَ مُبْغِضِيْنَ اٰمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ بِهِمْ عَضُدِىْ وَ اَقِمْ بِهِمْ اَوْدِىْ وَ
كَثِّرْ بِهِمْ عَدَدِىْ وَ زَيِّنْ بِهِمْ مَحْضَرِىْ وَ اَحْيِ

بِهِمْ ذِكْرِىْ وَاكْفِنِىْ بِهِمْ فِىْ غَيْبَتِىْ وَ اَعِنِّىْ
بِهِمْ عَلٰى حَاجَتِىْ وَاجْعَلْهُمْ لِىْ مُحِبِّيْنَ وَ عَلَىَّ
حَدِبِيْنَ مُقْبِلِيْنَ مُسْتَقِيْمِيْنَ لِىْ مُطِيْعِيْنَ غَيْرَ
عَاصِيْنَ وَ لاَ عَاقِّيْنَ وَ لاَ مُخَالِفِيْنَ وَ لاَ
خَاطِئِيْنَ وَ اَعِنِّىْ عَلٰى تَرْبِيَتِهِمْ وَتَأْدِيْبِهِمْ وَ
بِرِّهِمْ وَ هَبْ لِىْ مِنْ لَدُنْكَ مَعَهُمْ اَوْلاَدًا
ذُكُوْرًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ خَيْرًا لِىْ وَاجْعَلْهُمْ لِىْ
عَوْنًا عَلٰى مَا سَاَلْتُكَ وَ اَعِذْنِىْ وَ ذُرِّيَّتِىْ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَاِنَّكَ خَلَقْتَنَا وَ اَمَرْتَنَا وَ
نَهَيْتَنَا وَ رَغَّبْتَنَا فِىْ ثَوَابِ مَا اَمَرْتَنَا وَ رَهَّبْتَنَا

عِقَابَه وَجَعَلْتَ لَنَا عَدُوًّا يَكِيْدُنَا سَلَّطْتَه مِنَّا

عَلٰى مَا لَمْ تُسَلِّطْنَا عَلَيْهِ مِنْهُ اَسْكَنْتَه صُدُوْرَنَا

وَ اَجْرَيْتَه مَجَارِىَ دِمَآئِنَا لاَ يَغْفُلُ اِنْ غَفَلْنَا وَ

لاَ يَنْسٰى اِنْ نَسِيْنَا يُؤْمِنُنَا عِقَابَكَ وَ يُخَوِّفُنَا

بِغَيْرِكَ اِنْ هَمَمْنَا بِفَاحِشَةٍ شَجَّعَنَا عَلَيْهَا وَ

اِنْ هَمَمْنَا بِعَمَلٍ صَالِحٍ ثَبَّطَنَا عَنْهُ يَتَعَرَّضُ لَنَا

بِالشَّهَوٰاتِ وَ يَنْصِبُ لَنَا بِالشُّبْهَاتِ اِنْ

وَعَدَنَا كَذَبَنَا وَ اِنْ مَنَّانَا اَخْلَفَنَا وَ اِلاَّ

تَصْرِفْ عَنَّا كَيْدَه يُضِلُّنَا وَ اِلاَّ تَقِنَا خَبَالَه

يَسْتَزِلَّنَا اَللّٰهُمَّ فَاقْهَرْ سُلْطَانَه عَنَّا بِسُلْطَانِكَ

حَتّٰى تَحْبِسَه عَنَّا بِكَثْرَةِ الدُّعَآءِ لَكَ فَنُصْبِحَ

مِنْ كَيْدِهِ فِى الْمَعْصُوْمِيْنَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ

كُلَّ سُؤْلِىْ وَاقْضِ لِىْ حَوٰٓائِجِىْ وَ لاَ تَمْنَعْنِىَ

الْاِجَابَةَ وَ قَدْ ضَمِنْتَهَا لِىْ وَ لاَ تَحْجُبْ

دُعَآئِىْ عَنْكَ وَ قَدْ اَمَرْتَنِىْ بِه وَامْنُنْ عَلَىَّ

بِكُلِّ مَا يُصْلِحُنِىْ فِىْ دُنْيَايَا وَ اٰخِرَتِىْ مَا

ذَكَرْتُ مِنْهُ وَ مَا نَسِيْتُ اَوْ اَظْهَرْتُ اَوْ

اَخْفَيْتُ اَوْ اَعْلَنْتُ اَوْ اَسْرَرْتُ وَاجْعَلْنِىْ فِىْ

جَمِيْعِ ذٰلِكَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ بِسُؤَالِىْ اِيَّاكَ

الْمُنْجِحِيْنَ بِالطَّلَبِ اِلَيْكَ غَيْرِ الْمَمْنُوْعِيْنَ

بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ الْمُعَوَّذِيْنَ بِالتَّعَوُّذِ بِكَ

الرَّابِحِيْنَ فِىْ الْتِّجَارَةِ عَلَيْكَ الْمُجَارِيْنَ بِعِزِّكَ

الْمُوْسَعِ عَلَيْهِمُ الرِّزْقُ الْحَلَالُ مِنْ فَضْلِكَ

الْوَاسِعِ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ الْمُعَزِّيْنَ مِنَ الذُّلِّ

بِكَ وَ الْمُجَارِيْنَ مِنَ الظُّلْمِ بِعَدْلِكَ وَ

الْمُعَافِيْنَ مِنَ الْبَلَآءِ بِرَحْمَتِكَ وَ الْمُغْنِيْنَ مِنَ

الْفَقْرِ بِغِنَاكَ وَ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ

الزَّلَلِ وَ الْخَطَآءِ بِتَقْوَاكَ وَ الْمُوَفَّقِيْنَ لِلْخَيْرِ وَ

الرُّشْدِ وَ الصَّوَابِ بِطَاعَتِكَ وَ الْمُحَالِ

بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الذُّنُوْبِ بِقُدْرَتِكَ التَّارِكِيْنَ لِكُلِّ

مَعْصِيَتِکَ السَّاکِنِیْنَ فِیْ جِوَارِکَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا
جَمِیْعَ ذٰلِکَ بِتَوْفِیْقِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ اَعِذْنَا مِنْ
عَذَابِ السَّعِیْرِ وَ اَعْطِ جَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِثْلَ
الَّذِیْ سَاَلْتُکَ لِنَفْسِیْ وَ لِوُلْدِیْ فِیْ عَاجِلِ
الدُّنْیَا وَاٰجِلِ الْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَ اٰتِنَا فِیْ الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَ قِنَا عَذَابَ
النَّارِ

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء

اے میرے معبود ! میری اولاد کی بقااوران کی اصلاح اوران سے بہرہ مندی کے سامان مہیا کرکے مجھے ممنون احسان فرمااور میرے سہارے کے لیے ان کی عمروں میں برکت اور زندگیوں میں طول دے اور ان میں سے چھوٹوں کی پرورش فرمااور کمزوروں کو توانائی دے اوران کی جسمانی، ایمانی اوراخلاقی حالت کو درست فرمااور ان کے جسم وجان اوران کے دوسرے معاملات میں جن میں مجھے اہتمام کرنا پڑے انہیں عافیت سے ہمکنار رکھ،اور میرے لیے اور میرے ذریعہ ان کے لیے زرق فراواں جاری کراورانہیں نیکوکار، پرہیزگار، روشن دل، حق نیوش اور اپنافرمانبردار اور اپنے دوستوں کا دوست وخیر خواہ اوراپنے تمام دشمنوں کا دشمن وبدخواہ قرار دے۔آمین۔اے اللہ ! ان کے ذریعہ میرے بازوؤں کو قوی اور میری پریشان حالی کی اصلاح اوران کی وجہ سے میری جمعیت میں اضافہ اور میری مجلس کی رونق دوبالا فرما اوران کی بدولت میرانام زندہ رکھ اور میری عدم موجودگی میں انہیں میرا قائم مقام قرار دے اوران کے وسیلہ سے میری حاجتوں میں میری مدد فرمااورانہیں میرے لیے دوست، مہربان، ہمہ تن متوجہ، ثابت قدم اورفرمانبردار قرار دے۔ وہ نافرمان، سرکش، مخالف وخطاکار نہ ہوں اور ان کی تربیت وتادیب اوران سے اچھے برتاؤمیں میری مدد فرما۔اورنے کے علاوہ بھی مجھے اپنے خزانہ رحمت سے نرینہ اولاد عطا کراورانہیں ان چیزوں میں جن کامیں طلب گار ہوں میرامددگار بنااور مجھے اور میری ذریت کو شیطان مردود سے پناہ دے۔اس لیے کہ تونے ہمیں پیدا کیااورامر ونہی کی اور جو حکم دیااس کے ثواب کی طرف راغب کیااور جس سے منع کااس کے عذاب سے ڈریا۔اور ہماراایک دشمن بنایا جو ہم سے مکر کرتا ہے اور جتنا ہماری چیزوں پراسے تسلط دیا ہے اتنا ہمیں اس کی کسی چیز پر تسلط نہیں دیا۔اس طرح کہ اسے ہمارے سینوں میں ٹھہرادیااور ہمارے رگ وپے میں دوڑایا دیا۔ ہم غافل ہو جائیں مگروہ غافل نہیں ہوتا۔ہم بھول جائیں مگروہ نہیں بھولتا۔وہ ہمیں تیرے عذاب سے مطمئن کرتا ہے تیرے علاوہ دوسروں سے ڈراتا ہے اگر ہم کسی برائی کاارادہ کرتے ہیں تووہ ہماری ہمت بندھاتا ہے اوراگر کسی عمل خیر کاارادہ کرتے ہیں توہمیں اس سے باز رکھتا ہے اورگناہوں کی دعوت دیتا ہے اور ہمارے سامنے شبہے کھڑے کر دیتا ہے اگر وعدہ کرتا ہے توجھوٹااورامید دلاتا ہے توخلاف ورزی کرتا ہے اگر تواس کے مکر کو نہ ہٹانے تو

وہ ہمیں گمراہ کرکے چھوڑے گا۔اوراس کے فتنوں سے نہ بچائے تو وہ ہمیں ڈگمگائے گا خدایا! اس کے تسلط کو اپنی قوت وتوانائی کے ذریعہ ہم سے دفع کر دے تاکہ کثرت دعا کے وسیلہ سے اسے ہماری راہ ہی ہٹا دے اور ہم اس کی مکاریوں سے محفوظ ہو جائیں۔اے اللہ! میری ہر درخواست کو قبول فرما اور میری حاجتیں برلا اور جب کہ تونے استجابت دعا کا ذمہ لیا ہے تو میری دعا کو رد نہ کر اور جب کہ تونے مجھے دعا کا حکم دیا ہے تو میری دعا کو اپنی بارگاہ سے روک نہ دے۔اور جن چیزوں سے میرا دینی ودنیوی مفاد وابستہ ہے ان کی تکمیل سے مجھ پر احسان فرما۔جو یاد ہوں اور جو بھول گیا ہوں، ظاہر کی ہوں، یا پوشیدہ رہنے دی ہوں۔علانیہ طلب کی ہوں یا درپردہ (نیت وعمل) اصلاح کرنے والوں اوراس بنا پر کہ تجھ سے طلب کیا ہے کامیاب ہونے والوں اوراس سبب سے کہ تجھ پر بھروسہ کیا ہے غیر مسترد ہونے والوں میں سے قرار دے اور (ان لوگوں میں شمار کر) جو تیرے دامن میں پناہ لینے کے خوگر، تجھ سے بیوپار میں فائدہ اٹھانے والے اور تیرے دامن عزت میں پناہ گزین ہیں جنہیں تیرے ہمہ گیر فضل وجود وکرم سے رزق حلال مس فراوانی حاصل ہوئی ہے اور تیری وجہ سے ذلت سے عزت تک پہنچے ہیں اور تیرے عدل و انصاف کے دامن میں ظلم سے پناہ لی ہے اور رحمت کے ذریعہ بلاو مصیبت سے محفوظ ہیں اور تیری نے نیازی کی وجہ سے فقیر سے غنی ہو چکے ہیں اور تیرے تقوے کی وجہ سے گناہوں۔لغزشوں اور خطاؤں سے معصوم ہیں اور تیری اطاعت کی وجہ سے خیر ورشد وصواب کی توفیق انہیں حاصل ہے اور تیری قدرت سے ان کے گناہوں کے درمیان پردہ حائل ہے اور جو تمام گناہوں سے دست بردار اور تیرے جوار رحمت میں مقیم ہیں بارالہا! اپنی توفیق رحمت سے یہ تمام چیزیں ہمیں عطا فرما۔اور دوزخ کے آزاد سے پناہ دے اور جن چیزوں کا میں نے اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے سوال کیا ہے ایسی ہی چیزیں تمام مسلمین ومسلمات اور مومنین ومومنات کو دنیا اور آخرت میں مرحمت فرما۔اس لیے کہ تو نزدیک اور دعا کا قبول کرنے والا ہے سننے والا اور جاننے والا ہے معاف کرنے والا اور بخشنے والا اور شفیق ومہربان ہے ہمیں دنیا میں نیکی (توفیق عبادت) اور آخرت میں نیکی (بہشت جاوید) عطا کر، اور دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھ۔

جب ہمسایوں اور دوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ تَوَلَّنِيْ فِيْ جِيْرَانِيْ وَ مَوَالِيَّ الْعَارِفِيْنَ بِحَقِّنَا وَ الْمُنَابِذِيْنَ لِاَعْدَآئِنَا بِاَفْضَلِ وَ لَايَتِکَ وَ وَفِّقْهُمْ لِاِقَامَةِ سُنَّتِکَ وَ الْاَخْذِ بِمَحَاسِنِ اَدَبِکَ فِيْ اِرْفَاقِ ضَعِيْفِهِمْ وَ سَدِّ خَلَّتِهِمْ وَ عِيَادَةِ مَرِيْضِهِمْ وَ هِدَايَةِ مُسْتَرْشِدِهِمْ وَ مُنَاصَحَةِ مُسْتَشِيْرِهِمْ وَ تَعَهُّدِ قَادِمِهِمْ وَ كِتْمَانِ اَسْرَارِهِمْ وَ سَتْرِ عَوْرَاتِهِمْ وَ نُصْرَةِ مَظْلُوْمِهِمْ وَ حُسْنِ مُوَاسَاتِهِمْ بِالْمَاعُوْنِ وَ الْعَوْدِ عَلَيْهِمْ بِالْجِدَةِ وَ الْاِفْضَالِ

وَ اِعْطَآءِ مَا يَجِبُ لَهُمْ قَبْلَ السُّؤَالِ وَاجْعَلْنِىْ
اَللّٰهُمَّ اَجْزِىْ بِالْاِحْسَانِ مُسِيْئَهُمْ وَاُعْرِضُ
بِالتَّجَاوُزِ عَنْ ظَالِمِهِمْ وَ اَسْتَعْمِلُ حُسْنَ
الظَّنِّ فِىْ كَافَّتِهِمْ وَ اَتَوَلّٰى بِالْبِرِّ عَآمَّتَهُمْ وَ
اَغُضُّ بَصَرِىْ عَنْهُمْ عِفَّةً وَ اُلِيْنُ جَانِبِىْ لَهُمْ
تُوَاضُعًا وَ اَرِقُّ عَلٰى اَهْلِ الْبَلَآءِ مِنْهُمْ رَحْمَةً وَ
اُسِرُّ لَهُمْ بِالْغَيْبِ مَوَدَّةً وَ اُحِبُّ بَقَآءَ النِّعْمَةِ
عِنْدَهُمْ نُصْحًا وَ اُوْجِبُ لَهُمْ مَا اُوْجِبُ
لِحَآمَّتِىْ وَ اَرْعٰى لَهُمْ مَآ اَرْعٰى لِخَاصَّتِىْ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَارْزُقْنِىْ مِثْلَ ذٰلِكَ

مِنْهُمْ وَاجْعَلْ لِیْ اَوْفی الْحُظُوْظِ فِیْمَا عِنْدَهُمْ وَزِدْهُمْ بَصِیْرَةً فِیْ حَقِّیْ وَمَعْرِفَةَ بِفَضْلِیْ حَتّٰی یَسْعَدُوْا فِیْ وَ اَسْعَدَ بِهِمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

جب ہمسایوں اور دوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے۔

اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔ اور میری اس سلسلہ میں بہترین نصرت فرما کہ میں اپنے ہمسایوں اور ان دوستوں کے حقوق کا لحاظ رکھوں جو ہمارے حق کے پہچاننے والے اور ہمارے دشمنوں کے مخالف ہیں اور انہیں اپنے طریقوں سے قائم کرنے اور عمدہ اخلاق وآداب سے آراستہ ہونے کی توفیق دے اس طرح کہ وہ کمزوروں کے ساتھ نرم رویہ رکھیں اور ان کے فقر کا مداوا کریں۔ مریضوں کی بیمار پرسی طالبان ہدایت کی ہدایت ، مشورہ کرنے والوں کی خیر خواہی اور تازہ وارد کی ملاقات کریں۔ رازوں کو چھپائیں۔ عیبوں پر پردہ ڈالیں۔ مظلوم کی نصرت اور گھریلو ضروریات کے ذریعہ حسن مواسات کریں اور بخشش وانعام سے فائدہ پہنچائیں اور سوال سے پہلے انکے ضروریات مہیا کریں۔ اے اللہ ! مجھے ایسا بنا کہ میں ان میں سے برے کے ساتھ بھلائی کروں اور ان سب کے بارے میں حسن ظن سے کام لوں۔ اور نیکی اور احسان کے ساتھ سب کی خبر گیری کروں۔ اور پرہیزگاری وعفت کی بنا پر ان (کے عیوب) سے آنکھیں بند رکھوں۔ تواضع وفروتنی کی رو سے ان سے نرم رویہ اختیار کروں اور شفقت کی بنا پر مصیبت زدہ کی دل جوئی کروں ان کی غیبت میں بھی ان کی محبت کو دل میں لیے رہوں اور خلوص کی بنا پر ان کے پاس سدا نعمتوں کا رہنا پسند کروں اور جو چیزیں اپنے خاص قریبیوں کے لیے ضروری سمجھوں ان کے لیے بھی ضروری سمجھوں۔ اور جو مراعات اپنے مخصوصین سے کروں وہی مراعات ان سے بھی کروں اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بھی ان سے ویسے ہی سلوک کا روادار قرار دے اور جو

چیزیں ان کے پاس ہیں ان میں میرا حصہ وافر قرار دے اور انہیں میرے حق کی بصیرت اور میرے فضل وبرتری کی معرفت میں افزائش وترقی دے تاکہ وہ میری وجہ سے سعادت مند او رعاور میں ان کی وجہ سے مثاب وماجور قرار پاؤں۔ آمین اے تمام جہان کے پرور دگار

دعائے استخارہ

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ السَّلاَمُ فِى الْاِسْتِخَارَةِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْتَخِيْرُکَ بِعِلْمِکَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاقْضِ لِىْ بِالْخِيَرَةِ وَ اَلْهِمْنَا مَعْرِفَةَ الْاِخْتِيَارِ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ ذَرِيْعَةً اِلَى الرِّضَا بِمَا قَضَيْتَ لَنَا وَ التَّسْلِيْمِ لِمَا حَکَمْتَ فَاَزِحْ عَنَّا رَيْبَ الْاِرْتِيَابِ وَ اَيِّدْنَا بِيَقِيْنِ الْمُخْلِصِيْنَ وَ لاَ تَسُمْنَا عَجْزَ الْمَعْرِفَةِ عَمَّا تَخَيَّرْتَ فَنَغْمِطَ قَدْرَکَ وَ نَکْرَهَ مَوْضِعَ رِضَاکَ وَ نَجْنَحَ اِلَى

الَّتِىْ هِىَ اَبْعَدُ مِنْ حُسْنِ الْعَاقِبَةِ وَ اَقْرَبُ
اِلٰى ضِدِّ الْعَافِيَةِ حَبِّبْ اِلَيْنَا مَا نَكْرَهُ مِنْ
قَضَآئِكَ وَ سَهِّلْ عَلَيْنَا مَآ نَسْتَصْعِبُ مِنْ
حُكْمِكَ وَ اَلْهِمْنَا الْاِنْقِيَادَ لِمَا اَوْرَدْتَ عَلَيْنَا
مِنْ مَشِيَّتِكَ حَتّٰى لاَ نُحِبَّ تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ
وَلاَ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَ لاَ نَكْرَهَ مَآ اَحْبَبْتَ
وَ لاَ نَتَخَيَّرَ مَا كَرِهْتَ وَاخْتِمْ لَنَا بِالَّتِىْ هِىَ
اَحْمَدُ عَاقِبَةً وَ اَكْرَمُ مَصِيْرًا اِنَّكَ تُفِيْدُ الْكَرِيْمَةَ
وَ تُعْطِى الْجَسِيْمَةَ وَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

دعائے استخارہ

بارالہا! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر و بہود چاہتا ہوں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر اور میرے لیے اچھائی کا فیصلہ صادر فرما اور ہمارے دل میں اپنے فیصلہ (کی حکمت و مصلحت) کا القا کر اور اسے راضی رہیں اور تیرے حکم کے آگے سر تسلیم خم کریں۔ اس طرح ہم سے شک کی خلش دور کر دے اور مخلصین کا یقین ہمارے اندر پیدا کر کے ہمیں تقویت دے اور ہمیں خود ہمارے حوالے نہ کر دے اور تیری قدر و منزلت کو سبک سمجھیں اور جس چیز انجام کی خوبی سے دور اور عافیت کی ضد سے قریب ہو اس کی طرف مائل ہو جائیں تیرے جس فیصلہ کو ہم ناپسند کریں وہ ہمیں پسندیدہ بنادے اور جسے ہم دشوار سمجھیں اسے ہمارے لیے سہل و آسان کر دے اور جس مشیت و ارادہ کو ہم سے متعلق کیا ہے اس کی اطاعت ہمارے دل میں القا کر۔ یہاں تک کہ جس چیز کی ہے اس میں تعجیل نہ چاہیں اور جسے تو نے پسند کیا ہے اسے ناپسند اور جسے ناگوار سمجھا ہے اسے اختیار نہ کریں۔ اور ہمارے کاموں کا اس چیز پر خاتمہ کر جو انجام کے لحاظ سے پسندیدہ اور مآل کے اعتبار سے بہتر ہو۔ اس لیے کہ تو نفیس و پاکیزہ چیزیں عطا کرتا اور بڑی نعمتیں بخشا ہے اور جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ اِذَا ابْتَلٰى

اَوْرَاٰى مُبْتَلًى بِفَضِيْحَةٍ بِذَنْبٍ

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی سِتْرِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ
وَ مُعَافَاتِکَ بَعْدَ خُبْرِکَ فَکُلُّنَا قَدِ اقْتَرَفَ
الْعَائِبَةَ فَلَمْ تَشْهَرْهُ وَارْتَکَبَ الْفَاحِشَةَ فَلَمْ
تَفْضَحْهُ وَ تَسَتَّرَ بِالْمَسَاوِیْ فَلَمْ تَدْلُلْ عَلَيْهِ
کَمْ نَهْیٍ لَکَ قَدْ اَتَيْنَاهُ وَ اَمْرٍ قَدْ وَ قَفْتَنَا
عَلَيْهِ فَتَعَدَّيْنَاهُ وَ سَيِّئَةٍ اَکْتَسَبْنَاهَا وَ خَطِيْئَةٍ
اَرْتَکَبْنَاهَا کُنْتَ الْمُطَّلِعَ عَلَيْهَا دُوْنَ النَّاظِرِيْنَ
وَ الْقَادِرَ عَلٰی اِعْلَانِهَا فَوْقَ الْقَادِرِيْنَ کَانَتْ
عَافِيَتُکَ لَنَا حِجَابًا دُوْنَ اَبْصَارِهِمْ وَ رَدْمًا
دُوْنَ اَسْمَاعِهِمْ فَاجْعَلْ مَا سَتَرْتَ مِنَ الْعَوْرَةِ وَ

اَخْفَیْتَ مِنَ الدَّخِیْلَةِ وَاعِظًا لَنَا وَ زَاجِرًا عَنْ
سُوْٓءِ الْخُلُقِ وَاقْتِرَافِ الْخَطِیْٓئَةِ وَ سَعْیًا اِلَی
التَّوْبَةِ الْمَاحِیَةِ وَ الطَّرِیْقِ الْمَحْمُوْدَةِ وَ قُرْبِ
الْوَقْتِ فِیْهِ وَ لاَ تَسُمْنَا الْغَفْلَةَ عَنْکَ اِنَّا
اِلَیْکَ رَاغِبُوْنَ وَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَآئِبُوْنَ وَ صَلِّ
عَلٰی خِیَرَتِکَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ وَ
عِتْرَتِهِ الصِّفْوَةِ مِنْ بَرِیَّتِکَ الطَّاهِرِیْنَ وَ اجْعَلْنَا
لَهُمْ سَامِعِیْنَ وَ مُطِیْعِیْنَ کَمَا اَمَرْتَ

جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اے معبود! تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اس بات پر کہ تو نے (گناہوں کے) جاننے کے بعد پردہ پوشی کی اور (حالات پر) اطلاع کے بعد عافیت وسلامتی بخشی۔ یوں تو ہم میں سے ہر ایک ہی عیوب ونقائص کے درپے ہوا مگر تو نے اسے مشتہر نہ کیا اور افعال بد کا مرتکب ہوا مگر تو نے اس کو رسوا نہ ہونے

دیا اور پردہ خفا میں برائیوں سے آلودہ رہا۔ مگر تو نے اس کی نشان دہی نہ کی۔ کتنے ہی تیرے منہیات تھے جن کے ہم مرتکب ہوئے کتنے ہی تیرے احکام تھے جن کے ہم مرتکب ہوئے اور کتنے ہی تیرے احکام تھے جب پر تو نے کاربند رہنے کا حکم دیا تھا۔ مگر ہم نے ان سے تجاوز کیا۔ اور کتنی ہی برائیاں تھیں جو ہم سے سرزد ہوئیں اور کتنی ہی برائیاں تھیں جو ہم سے سرزد ہوئیں وہ کتنی ہی خطائیں تھیں جن کا ہم ارتکاب کیا درآنحالیکہ دوسرے دیکھنے والوں کے بجائے تو ان پر آگاہ تھا اور دوسرے (گناہوں کی تشہیر پر) قدرت رکھنے والوں سے تو زیادہ ان کے افشاء پر قادر تھا۔ مگر اس کے باوجود ہمارے بارے میں تیری حفاظت و نگہداشت ان کی آنکھوں کے سامنے پردہ ان کے کانوں کے بالمقابل دیوار بن گئی تو پھر اس پردہ داری و عیب پوشی کو ہمارے لیے ایک نصیحت کرنے والا اور بدخوئی اور ارتکاب گناہ سے روکنے والا (گناہوں کو) مٹانے والی راہ توبہ اور طریق پسندیدہ پر گامزنی کا وسیلہ قرار دے اور اس راہ پیمائی کے لمحے (ہم سے) قریب کر۔ اور ہمارے لیے ایسے اسباب مہیا نہ جو تجھ سے ہمیں غافل کر دیں۔ اس لیے کہ ہم تیری طرف رجوع ہونے والے اور گناہوں سے توبہ کرنے والے ہیں۔ بارالہا! محمدؐ پر جو مخلوقات میں تیرے برگزیدہ اور ان کی پاکیزہ عزت پر جو کائنات میں تیری منتخب کردہ ہے رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے فرمان کے مطابق ان کی بات پر کام دھرنے والا اور ان کے احکام کی تعمیل کرنے والا قرار دے۔

جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الرِّضَا اِذَا نَظَرَ اِلٰٓى اَصْحَابِ الدُّنْيَا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضًى بِحُكْمِ اللهِ شَهِدْتُ اَنَّ اللهَ

قَسَمَ مَعَايِشَ عِبَادِهِ بِالْعَدْلِ وَ اَخَذَ عَلٰى

جَمِيْعِ خَلْقِهِ بِالْفَضْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اٰلِهِ وَ لاَ تَفْتِنِّىْ بِمَآ اَعْطَيْتَهُمْ وَلاَ تَفْتِنْهُمْ بِمَا

مَنَعْتَنِىْ فَاَحْسُدَ خَلْقَكَ وَ اَغْمَطَ حُكْمَكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ طَيِّبْ

بِقَضَآئِكَ نَفْسِىْ وَ وَسِّعْ بِمَوَاقِعِ حُكْمِكَ

صَدْرِىْ وَ قَبْ لِى الثِّقَةَ لِاُقِرَّ مَعَهَا بِاَنَّ

قَضَآئَكَ لَمْ يَجْرِ اِلاَّ بِا الْخِيَرَةِ وَاجْعَلْ شُكْرِىْ

لَكَ عَلٰى مَا زَوَيْتَ عَنِّىْ اَوْفَرَمِن شُكْرِىْ

اِيَّاکَ عَلٰی مَا خَوَّلْتَنِیْ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ اَنْ اَظُنَّ بِذِیْ عَدَمٍ خَسَاسَةً اَوْ اَظُنَّ بِصَاحِبِ ثَرْوَةٍ فَضْلاً فَاِنَّ الشَّرِیْفَ مَنْ شَرَّفَتْهُ طَاعَتُکَ وَالْعَزِیْزَ مَنْ اَعَزَّتْهُ عِبَادَتُکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَ مَتِّعْنَا بِثَرْوَةٍ لاَ تَنْفَدُ وَ اَیِّدْنَا بِعِزٍّ لاَ یُفْقَدُ وَاسْرَحْنَا فِیْ مُلْکِ الْاَبَدِ اِنَّکَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ تَکُنْ لَّکَ کُفُوًا اَحَدٌ

جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے

اللہ تعالی کے حکم پر رضا و خوشنودی کی بنا پر اللہ کے لیے حمد و ستائش ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اس نے اپنے بندوں کی روزیاں آئین عدل کے مطابق تقسیم کی ہیں۔اور تمام مخلوقات سے فضل واحسان کا رویہ اختیار کیا ہے۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان چیزوں سے جو دوسروں کو

دی ہیں آشفتہ وپریشان نہ ہونے دے کہ میں تیری مخلوق پر حسد کروں اور تیرے فیصلہ کو حقیر سمجھوں۔ اور جن چیزوں سے مجھے محروم رکھا ہے انہیں دوسروں کے لیے فتنہ وآزمائش نہ بنادے (کہ وہ از روئے غرور مجھے بہ نظر حقارت دیکھیں) اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے فیصلہ قضاء وقدر پر شادماں رکھ اور اپنے مقدرات کی پذیرائی کے لیے میرے سینہ میں وسعت پیدا کر دے اور میرے اندر وہ روح اعتماد پھونک دے کہ میں یہ اقرار کروں کہ تیرا فیصلہ قضا وقدر خیر وبہبودی کے ساتھ نافذ ہوا ہے اور ان نعمتوں پر ادائے شکر کی بہ نسبت جو مجھے عطا کی ہیں ان چیزوں پر میرے شکریہ کا کامل وفزوں تر قرار دے جو مجھ سے روک لی ہیں اور مجھے اس سے محفوظ رکھ کہ میں کسی نادار کو ذلت وحقارت کی نظر سے دیکھو یا کسی صاحب ثروت کے بارے میں میں (اس ثروت کی بنا پر فضیلت وہ ہے جسے تیری اطاعت نے شرف بخشا ہو اور صاحب عزت وہ ہے جسے تیری عبادت نے عزت وسربلندی دی ہو۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اہمیں ایسی ثروت ودولت سے بہری اندوزکت جو ختم ہونے والی نہیں اور ایسی عزت وبزرگی سے ہماری تائید فرما جو زائل ہونے والی نہیں۔ اور ہمیں ملک جاوداں کی طرف رواں دواں کر۔ بیشک تو یکتا ویگانہ اور ایسا بے نیاز ہے کہ نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ تیرا کوئی مثل وہمسر ہے۔

جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اور رعد کی آواز سنتے تو یہ دعاء پڑھتے

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ اِذَا نَظَرَ اِلَى السَّحَابِ وَ الْبَرَقِ وَ سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَيْنِ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِکَ وَ هٰذَيْنِ
عَوْنَانِ مِنْ اَعْوَانِکَ يَبْتَدِرَانِ طَاعَتَکَ بِرَحْمَةٍ
نَافِعَةٍ اَوْ نَقِمَةٍ ضَارَّةٍ فَلاَ تُمْطِرْنَا بِهِمَا لِبَاسَ
الْبَلاَءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اَنْزِلْ
عَلَيْنَا نَفْعَ هٰذِهِ السَّحَائِبِ وَ بَرَكَتَهَا وَ
اصْرِفْ عَنَّا اَذَاهَا وَ مَضَرَّتَهَا وَ لاَ تُصِبْنَا فِيْهَا
بِاٰفَةٍ وَلاَ تُرْسِلْ عَلٰى مَعَايِشِنَا عَاهَةً اَللّٰهُمَّ وَ
اِنْ كُنْتَ بَعَثْتَهَا نِقْمَةً وَ اَرْسَلْتَهَا سَخْطَةً
فَاِنَّا نَسْتَجِيْرُکَ مِنْ غَضَبِکَ وَ نَبْتَهِلُ اِلَيْکَ
فِيْ سُؤَالِ عَفْوِکَ فَمِلْ بِالْغَضَبِ اِلَى

الْمُشْرِكِيْنَ وَ اَدِرْحٰى نَقِمَتِکَ عَلَى الْمُلْحِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ مَحْلَ بِلاَدِنَا بِسُقْيَاکَ وَاَخْرِجْ وَ

حَرَصُدُوْرِنَا بِرِزْقِکَ وَ لاَ تَشْغَلْنَا عَنْکَ

بِغَيْرِکَ وَلاَ تَقْطَعْ عَنْ كَآفَّتِنَا مَا دَّةَ بِرِّکَ فَاِنَّ

الْغَنِىَّ مَنْ اَغْنَيْتَ وَ اِنَّ السَّالِمَ مَنْ وَ قَيْتَ مَا

عِنْدَ اَحَدٍ دُوْنَکَ دِفَاعٌ وَ لاَ بِاَحَدٍ عَنْ

سَطْوَتِکَ امْتِنَاعٌ تَحْكُمُ بِمَا شِئْتَ عَلٰى مَنْ

شِؤْتَ وَ تَقْضِىْ بِمَا اَرَدْتَ فِيْمَنْ اَرَدْتَ فَلَکَ

الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَ قَيْتَنَا مِنَ الْابَلَآءِ وَ لَکَ

الشُّكْرُ عَلٰى مَا خَوَّلْتَنَا مِنَ النَّعْمَآءِ حَمْدًا

يُخَلِّفُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ وَ رَآئَه حَمْدًا يَمْلاَءُ

اَرْضَه وَ سَمَائَه اِنَّکَ الْمَنَّانُ بِجَسِيْمِ الْمِنَنِ

الْوَهَّابُ لِعَظِيْمِ النِّعَمِ الْقَابِلُ يَسِيْرَ الْحَمْدِ

الشَّاكِرُقَلِيْلُ الشُّكْرِ الْمُحْسِنُ الْمُجْمِلُ ذُو

الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِلَيْکَ الْمَصِيْرُ

جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اور رعد کی آواز سنتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

بارالہا! یہ (ابر و برق) تیری نشانیوں میں سے دو نشانیاں اور تیرے خدمتگزاروں میں سے دو خدمتگزار ہیں جو نفع رساں رحمت یا ضرر رساں عقوبت کے ساتھ تیرے حکم کی بجاآوری کے لیے رواں دواں ہیں تو اب ان کے ذریعہ ایسی بارش نہ برسا جو ضرر وزیاں کا باعث ہو اور نہ ان کی وجہ سے ہمیں بلاؤ مصیبت کا لباس پہنا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان بادلوں کی منفعت و برکت ہم پر نازل کر اور ان کے ضرر و آزار کا رخ ہم سے موڑ دے اور ان سے ہمیں کوئی گزند نہ پہنچانا اور نہ ہمارے سامان معیشت پر تباہی وارد کرنا۔ بارالہا! اگر ان گھٹاؤں کو تو نے بطور عذاب بھیجا ہے اور بصورت غضب روانہ کیا ہے تو پھر ہم تیرے غضب سے تیرے ہی دامن میں پناہ کے خواستگار ہیں اور عفو و درگزر کے لیے تیرے سامنے گڑگڑا کر سوال کرتے ہیں۔ تو مشرکوں کی جانب اپنے غضب کا رخ موڑدے او رکافروں پر آسیائے عذاب کو گردش دے اے اللہ! ہمارے شہروں کی خشک سالی کو سیرابی کے ذریعہ دور کر دے اور ہمارے دل کے وسوسوں کو رزق کے وسیلہ سے برطرف کر دے اور اپنی بارگاہ سے ہمارا رخ

موڑ کر ہمیں دوسروں کی طرف متوجہ نہ فرما اور ہم سب سے اپنے احسانات کا سرچشمہ قطع نہ کر کیونکہ بے نیاز وہی ہے جسے تو بے نیاز کرے اور سالم و محفوظ وہی ہے جس کی تو نگہداشت کرے اس لیے کہ تیرے علاوہ کسی کے پاس (مصیبتوں کا) دفعیہ اور کسی کے ہاں تیری سطوت و ہیبت سے بچاؤ کا سامان نہیں ہے تو جس کی نسبت جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے اور جس کے بارے میں جو فیصلہ کرتا ہے وہ صادر کر دیتا ہے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں کہ تو نے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ رکھا اور تیرے ہی لیے شکر ہے کہ تو نے ہمیں نعمتیں عطا کیں۔ایسی حمد جو تمام گزاروں کی حمد کو پیچھے چھوڑ دے۔ایسی حمد جو خدا کے آسمان و زمین کی فضاؤں کو چھلکا دے۔اس لیے کہ تو بڑی سے بڑی نعمتوں کا عطا کرنے والا اور بڑے سے بڑے انعامات کا بخشنے والا ہے مختصر سی حمد کو بھی قبول کرنے والا اور تھوڑے سے شکریئے کی بھی قدر کرنے والا ہے اور احسان کرنے والا اور بہت نیکی کرنے والا اور صاحب کرم و بخشش ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تیری ہی طرف (ہماری) بازگشت ہے۔

جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَحدًا لاَ يَبْلُغُ مِنْ شُكْرِكَ غَايَةً اِلاَّ حَصَلَ عَلَيْهِ مِنْ اِحْسَانِكَ مَا يُلْزِمُه شُكْرًا وَ لاَ يَبْلُغُ مَبْلَغًا مِنْ طَاعَتِكَ وَ اِنِ اجْتَهَدَ اِلاَّ كَانَ مُقَصِّرًا دُوْنَ اسْتِحْقَاقِكَ بِفَضْلِكَ

فَاَشْــكَرُ عِبَــادِكَ عَــاجِزٌ عَــنْ شُــكْرِكَ وَ
اَعْبَدُهُمْ مُقَصِّرٌ عَنْ طَاعَتِكَ لاَ يَجِبُ لِاَحَدٍ
اَنْ تَغْفِرَ لَه بِاسْتِحْقَاقِهِ وَ لاَ اَنْ تَرْضٰى عَنْهُ
بِاسْتِيْجَابِه فَمَنْ غَفَرْتَ لَه فَبِطَوْلِكَ وَ مَنْ
رَضِيْتَ عَنْـهُ فَبِفَضْـلِكَ تَشْـكُرُ يَسِـيْرَ مَـا
شَكَرْتَه وَ تُثِيْبُ عَلٰى قَلِيْلِ مَا تَطَاعُ فِيْهِ حَتّٰى
كَـاَنَّ شُـكْرَ عِبَـادِكَ الَّـذِىْٓ اَوْجَبْـتَ عَلَيْـهِ
ثَـوَابَهُمْ وَ اَعْظَمْـتَ عَنْـهُ جَزَآئَهُمْ اَمْرٌ مَلَكُـوْا
اسْتِطَاعَةَ الْاِمْتِنَاعِ مِنْهُ دُوْنَكَ فَكَافَيْتَهُمْ اَوَ
لَمْ يَكُـنْ سَبَبُه بِيَدِكَ فَجَـازَيْتَهُمْ بَلْ مَلَكْـتَ

يَآ اِلٰهِىْ اَمْـرَهُمْ قَبْـلَ اَنْ يَمْلِكُـوْا عِبادَتَـكَ وَ
اَعْدَدْتَ ثَـوَابَهُمْ قَبْلَ اَنْ يُفِيْضُوْا فِىْ طَاعَتِكَ
وَ ذٰلِـكَ اَنَّ سُـنَّتَكَ الْاِفْضَـالُ وَ عَـادَتَـكَ
الْاِحْسَـانُ وَ سَـبِيْلَكَ الْعَفْـوُ فَكُـلُّ الْبَرِيَّـةِ
مُعْتَرِفَـةٌ بِاَنَّـكَ غَـيْرُ ظَـالِمٍ لِمَـنْ عَاقَبْـتَ وَ
شَاهِدَةٌ بِاَنَّكَ مُتَفَضِّلٌ عَلٰى مَنْ عَافَيْتَ وَ
كُـلٌّ مُقِـرٌّ عَلٰـى نَفْسِـه بِالتَّقْصِـيْرِ عَمَّـا
اسْتَوْجَبْتَ فَلَوْلاَ اَنَّ الشَّيْطَانَ يَخْتَدِعُهُمْ عَنْ
طَاعَتِكَ مَا عَصَاكَ عَاصٍ وَ لَوْلاَ اَنَّه صَوَّرَ
لَهُـمُ الْبَاطِـلَ فِـىْ مِثَـالِ الْحَـقِّ مَـا ضَـلَّ عَـنْ

طَرِيْقِكَ ضَالٌّ فَسُبْحَانَكَ مَا اَبْيَنَ كَرَمَكَ
فِىْ مُعَامَلَةِ مَنْ اَطَاعَكَ اَوْعَصَالَ تَشْكُرُ
لِلْمُطِيْعِ مَآ اَنْتَ تَوَلَّيْتَه لَه وَ تُمْلِىْ لِلْعَاصِىْ
فِيْمَا تَمْلِكُ مُعَاجَلَتَه فِيْهِ اَعْطَيْتَ كُلَّ مِنْهُمَا
مَا لَمْ يَجِبْ لَه وَ تَفَضَّلْتَ عَلٰى كُلٍّ مِنْهُمَا بِمَا
يَقْصُرُ عَمَلُه عَنْهُ وَ لَوْ كَافَاتَ الْمُطِيْعَ عَلٰى
مَآ اَنْتَ تَوَلَّيْتَه لَاَوْشَكَ اَنْ يَفْقِدَ ثَوَابَكَ وَ
اَنْ تَزُوْلَ عَنْهُ نِعْمَتُكَ وَ لٰكِنَّكَ بِكَرَمِكَ
جَازَيْتَه عَلَى الْمُدَّةِ الْقَصِيْرَةِ الْفَانِيَةِ بِالْمُدَّةِ
الطَّوِيْلَةِ الْخَالِدَةِ وَ عَلَى الْغَايَةِ الْقَرِيْبَةِ الزَّائِلَةِ

بِالْغَايَةِ الْمَدِيْدَةِ الْبَاقِيَةِ ثُمَّ لَمْ تَسُمْهُ الْقِصَاصَ
فِيْمَا اَكَلَ مِنْ رِزْقِكَ الَّذِىْ يَقْوٰى بِه عَلٰى
طَاعَتِكَ وَ لَمْ تَحْمِلْه عَلَى الْمُنَاقَشَاتِ فِى
الْاٰلاَتِ الَّتِىْ تَسَبَّتَ بِاسْتِعْمَالِهَا اِلٰى مَغْفِرَتِكَ
وَ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِه لَذَهَبَ بِجَمِيْعِ مَا كَدَحَ
لَه وَ جُمْلَةِ مَا سَعٰى فِيْهِ جَزَآءً لِلصُّغْرٰى مِنْ
اَيَادِيْكَ وَ مِنَنِكَ وَ لَبَقِىَ رَهِيْنًا بَيْنَ يَدَيْكَ
بِسَائِرِ نِعَمِكَ فَمَتٰى كَانَ يَسْتَحِقُّ شَيْئًا مِنْ
ثَوَابِكَ لاَ مَتٰى هٰذَا يَا اِلٰهِىْ حَالُ مَنْ
اَطَاعَكَ وَ سَبِيْلُ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فَاَمَّا

الْعَاصِیْ اَمْرَکَ وَ الْمُوَاقِعُ نَهْیَکَ فَلَمْ تُعَاجِلْهُ
بِنَقِمَتِکَ لِکَیْ یَسْتَبْدِلَ بِحَالِه فِیْ مَعْصِیَتِکَ
حَالَ الْاِنَابَةِ اِلٰی طَاعَتِکَ وَ لَقَدْ کَانَ
یَسْتَحِقُّ فِیْ اَوَّلِ مَا هَمَّ بِعِصْیَانِکَ کُلَّ مَا
اَعْدَدْتَ لِجَمِیْعِ خَلْقِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ
فَجَمِیْعُ مَا اَخَّرْتَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَ اَبْطَأْتَ
بِه عَلَیْهِ مِنْ سَطَوَاتِ النَّقِمَةِ وَ الْعِقَابِ تَرْکٌ
مِنْ حَقِّکَ وَ رِضًی بِدُوْنِ وَاجِبِکَ فَمَنْ
اَکْرَمُ مِنْکَ یَا اِلٰهِیْ وَ مَنْ اَشْقٰی مِمَّنْ هَلَکَ
عَلَیْکَ لاَ مَنْ فَتَبَارَکْتَ اَنْ تُوْصَفَ اِلاَّ

بِالْاِحْسَانِ وَ كَرُمْتَ اَنْ يُخَافَ مِنْكَ اِلاَّ

الْعَدْلُ لاَ يُخْشٰى جَوْرُكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ

وَلاَ يُخَافُ اِغْفَالُكَ ثَوَابَ مَنْ اَرْضَاكَ فَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ هَبْ لِىْ اَمَلِىْ وَ زِدْنِىْ

مِنْ هُدَاكَ مَآ اَصِلُ بِه اِلَى التَّوْفِيْقِ فِىْ

عَمَلِىْ اِنَّكَ مَنَّانٌ كَرِيْمٌ

جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے

بارالہا! کوئی شخص تیرے شکر کی کسی منزل تک نہیں پہنچتا۔ مگر یہ کہ تیرے اتنے احسانات مجتمع ہو جاتے ہیں کہ وہ اس پر مزید شکریہ لازم وواجب کر دیتے ہیں اور کوئی شخص تیری اطاعت کے کسی درجہ پر چاہے وہ کتنی ہی سر گرمی دکھائے نہیں پہنچ سکتا۔ اور تیرے اس استحقاق کے مقابلہ میں جو بر بنائے فضل واحسانا ہے قاصر ہی رہتا ہے جب یہ صورت ہے تو تیرے سب سے زیادہ شکر گزار بندے بھی ادائے شکر سے عاجز اور سب سے زیادہ عبادت گزار بھی درماندہ ثابت ہوں گے کوئی استحقاق کی بنا پر بخشش دے یا اس کے حق کی وجہ سے اس سے خوش ہو جسے تو نے بخش دیا تو یہ تیرا انعام ہے اور جس عمل قلیل کو تو قبول فرماتا ہے اس کی جزا فراواں دیتا ہے اور مختصر عبادت پر بھی ثواب مرحمت فرماتا ہے یہاں

تک کہ گویا بندوں کا وہ شکر بجالانا جس کے مقابلہ میں تو نے ان کو اجر عظیم عطا کیا، ایک ایسی بات تھی کہ اس شکر سے دست بردار ہونا ان کے اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انھوں نے با اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انھوں با ختیار خود شکرادا کیا) یا یہ کہ ادائے شکر کے اسباب تیرے قبضہ قدرت میں نہ تھے (اور انھوں نے خود اسباب شکر مہیا کئے) جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔(ایسا مہیا کئے) جس پر نے انہیں جزا مرحمت فرمائی۔ (ایسا تو نہیں ہے) بلکہ اے میرے معبود! تو ان کے جملہ امور کا مالک تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر وتوانا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر وثواب کو مہیا کر دیا تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر تونا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر وثواب کو مہیا کر دیا تھا قبل اس کے کہ وہ تیری اطاعت میں داخل ہوں اور یہ اس لیے کہ تیرا طریقہ انعام واکرام تیری عادت تفضل واحسان اور تیری روش عفوودر گذر ہے۔ چنانچہ تمام کائنات اس کی معترف ہے کہ تو نے جس پر عذاب کرے اس پر کوئی ظلم نہیں کرتا اور گواہ ہے اس بات کی کہ جس کو تو نے معاف کر دے، اس پر تفضل واحسان کرتا ہے اور ہر شخص اقرار کرے گا اپنے نفس کی کوتاہی کا ہی اس (اطاعت) کے بجالانے میں جس تو مستحق ہے۔ اگر شیطان انہیں تیری عبادت سے نہ بہکاتا تو پھر کوئی شخص تیری نافرمانی نہ کرتا۔اور اگر باطل کو حق کے لباس میں ان کے سامنے پیش نہ کرتا تو تیرے راستہ سے کوئی گمراہ نہ ہوتا۔ پاک ہے تیری ذات ، تیرا لطف و کرم ۔ فرمانبردار ہو یا گنہگار ہر ایک کے معاملہ میں کس قدر آشکارا ہے یوں کہ اطاعت گزار کو اس عمل خیر پر جس کے اسباب تو نے خود فراہم کئے ہیں جزا دیتا ہے اور گنہگار کو فوری سزا دینے کا اختیار رکھتے ہوئے پھر مہلت دیتا ہے تو نے فرمانبردار ونافرمان دونوں کو وہ چیزیں دی ہیں جن کا انہیں استحقاق نہ تھا۔اور ان میں سے ہر ایک پر تو نے وہ فضل واحسان کیا ہے جس کے مقابلہ میں ان کا عمل بہت کم تھا اور اگر تو اطاعت گزار کو صرف ان اعمال پر جن کا سروسامان تو نے مہیا کیا ہے جزا دیتا ہے تو قریب تھا کہ وہ ثواب کو اپنے ہاتھ سے کھو دیتا اور تیری نعمتیں اس سے زائل ہو جاتیں۔ لیکن تو نے اپنے جودو کرم سے فانی وکوتاہ مدت کے اعمال کے عوض طولانی وجاودانی مدت کا اجر وثواب بخشا اور قلیل وزوال پذیر اعمال کے مقابلہ میں دائمی وسرمدی جزا مرحمت فرمائی۔ پھر یہ کہ

تیرے خوان نعمت سے جو رزق کھا کر اس نے تیری اطاعت پر قوت حاصل کی اس کا کوئی عوض تو نے نہیں چاہا اور جن اعضاء وجوارح سے کام لے کر تیری مغفرت تک راہ پیدا کی اس کا سختی سے کوئی محاسبہ نہیں کیا۔ اور اگر تو ایسا کرتا تو اس کی تمام محنتوں کا حاصل اور سب کوششوں کا نتیجہ تیری نعمتوں اور احسانوں میں سے ایک ادنی و معمولی قسم کی نعمت کے مقابلہ میں ختم ہو جاتا اور بقیہ نعمتوں کے لیے تیری بارگاہ میں گروی ہو کر رہ جاتا۔ (یعنی اس کے پاس کچھ نہ ہوتا کہ اپنے کو چھڑاتا) تو ایسی صورت میں وہ کہاں تیرے کسی ثواب کا مستحق ہو سکتا تھا؟ نہیں! وہ کب مستحق ہو سکتا تھا اے میرے معبود! یہ تو تیری اطاعت کرنے والے کا حال اور تیری عبادت کرنے والے کی سرگزشت ہے اور وہ جس نے تیرے احکام کی خلاف ورزی کی اور تیرے منہیات کا مرتکب ہوا اسے بھی سزا دینے میں تو نے جلدی نہیں کی تاکہ وہ معصیت و نافرمانی کی حالت میں چھوڑ کر تیری اطاعت کی طرف رجوع ہو سکے۔ سچ تو یہ ہے کہ جب پہلے پہل اس نے تیری نافرمانی کا قصد کیا تھا جب ہی وہ ہر اس سزا کا جسے تو نے تمام خلق کے لیے مہیا کیا ہے مستحق ہو چکا تھا۔ تو ہر وہ عذاب جسے تو نے اس سے روک لیا اور سزا و عقوبت کا ہر وہ جملہ جو اس سے تاخیر میں ڈالدیا: یہ تیرا اپنے حق سے چشم پوشی کرنا اور استحقاق سے کم پر راضی ہونا ہے اے میرے معبود! ایسی حالت میں تجھ سے بڑھ کر کون کریم ہو سکتا ہے اور اس بڑھ کے جو تیری مرضی کے خلاف تباہ و برباد ہو کون بدبخت ہو تو مبارک ہے کہ تیری توصیف لطف واحسان ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے اور تو بلند تر ہے اس کے تجھ سے عدل وانصاف کے خلاف کا اندیشہ ہو۔ جو شخص تیری نافرمانی کرے تجھ سے یہ اندیچہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تو اس پر ظلم وجور کرے گا اور نہ اس شخص کے بارے میں جو تیری رضا و خوشنودی کو ملحوظ رکھے تجھ سے حق تلفی کا خوف ہو سکتا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری آرزوؤں کو بر لا اور میرے لیے ہدایت اور رہنمائی میں اتنا اضافہ فرما کہ میں اپنے کاموں میں توفیق سے ہمکنار ہوں اسلیے کہ تو نعمتوں کا بخشنے والا اور لطف و کرم کرنے والا ہے۔

بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اور دوزخ سے گلو خلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ مَظْلُوْمٍ ظُلِمَ بِحَضْرَتِیْ فَلَمْ اَنْصُرْہُ وَ مِنْ مَعْرُوْفٍ اُسْدِیَ اِلَیَّ فَلَمْ اَشْکُرْہُ وَ مِنْ مُسِیْٓءٍ اعْتَذَرَ اِلَیَّ فَلَمْ اَعْذِرْہُ وَ مِنْ ذِیْ فَاقَۃٍ سَئَلَنِیْ فَلَمْ اُوْثِرْہُ وَ مِنْ حَقِّ ذِیْ حَقٍّ لَزِمَنِیْ لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ اُوَفِّرْہُ وَ مِنْ عَیْبِ مُؤْمِنٍ ظَھَرَ لِیْ فَلَمْ اَسْتُرْہُ وَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ عَرَضَ لِیْ فَلَمْ اَھْجُرْہُ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ یَا اِلٰھِیْ مِنْھُنَّ وَ مِنْ نَظَآئِرِ ھِنَّ اعْتِذَارَ نَدَامَۃٍ یَکُوْنُ وَاعِظًا لِمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنْ اَشْبَاھِھِنَّ

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلْ نَدَامَتِیْ عَلٰى مَا وَ قَعْتُ فِیْهِ مِنَ الزَّلاَتِ وَ عَزْمِیْ عَلٰى تَرْکِ مَا یَعْرِضُ لِیْ مِنَ السَّیِّئٰاتِ تَوْبَةً تُوْجِبُ لِیْ مَحَبَّتَکَ یَا مُحِبَّ التَّوَّابِیْنَ

بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اور دوزخ سے گلوخلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے

بارالہا! میں اس مظلوم کی نسبت جس پر میرے سامنے ظلم کیا گیا ہو اور میں نے اس کی مدد نہ کی ہو اور میرے ساتھ کوئی نیکی کی گئی ہو اور میں نے اس کا شکریہ ادا نہ کیا ہو اور اس بدسلوکی کرنے والے کی بابت جس نے مجھ سے معذرت کی ہو اور میں نے اس کے عذر کو نہ مانا ہو اور اس فاقہ کش کے بارے میں جس نے مجھ سے مانگا ہو اور میں نے اسے ترجیح نہ دی ہو۔اور اس حقدار مومن جو میرے ذمہ ہو اور میں نے ادا نہ کیا ہو اور اس مرد مومن کے بارے میں جس کا کوئی عیب مجھ پر ظاہر ہوا ہو اور میں نے اس پر پردہ نہ ڈالا ہو۔اور ہر اس گناہ سے جس سے مجھے واسطہ پڑا ہو اور میں نے اس سے کنارہ کشی نہ کی ہو ۔ تجھ سے عذر خواہ ہوں ۔ بارالہا! میں ان تمام باتوں سے اور ان جیسی دوسری معذرت کرتا ہوں جو میرے لیے ان جیسی پیش آیند چیزوں کے لیے پند و نصیحت کرنے والی ہو۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان لغزشوں سے جن سے میں دو چار ہوا ہوں میری پشیمانی کو اور پیش آنے والی برائیوں سے دست بردار ہونے کے ارادہ کو ایسی توبہ قرار دے جو میرے لیے تیری محبت کا باعث ہو۔اے توبہ کرنے والوں کو دوست رکھنے والے۔

طلب عفو و رحمت کے لیے یہ دعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ وَاکْسِرْ شَھْوَتِیْ

عَنْ کُلِّ مُحَرَمٍ وَازْوِحِرْصِیْ عَنْ کُلِّ مَاثَمٍ وَ

امْنَعْنِیْ عَنْ اَذٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَۃٍ وَ مُسْلِمٍ

وَ مُسْلِمَۃٍ اَللّٰھُمَّ وَ اَیُّمَا عَبْدٍ نَالَ مِنِّیْ مَا

حَظَرْتَ عَلَیْہِ وَانْتَھَکَ مِنِّیْ مَا حَظَرْتَ عَلَیْہَ

وَانْتَھَکَ مِنِّیْ مَا حَجَرْتَ عَلَیْہِ فَمَضٰی

بِظُلَامَتِیْ مَیِّتًا اَوْ حَصَلَتْ لِیْ قِبَلَہ حَیًّا

فَاغْفِرْ لَہ مَا اَلَمَّ بِہ مِنِّیْ وَاعْفُ لَہ عَمَّا اَدْبَرَ

بِہ عَنِّیْ وَ لَاَ تَقِفْہُ عَلٰی مَا ارْتَکَبَ فِیَّ وَ لَاَ

تَكْشِفُهُ عَمَّا اكْتَسَبَ بِىْ وَاجْعَلْ مَا سَمَحْتُ
بِه مِنَ الْعَفْوِ عَنْهُمْ وَ تَبَرَّعْتُ بِه مِنَ الصَّدَقَةِ
عَلَيْهِمْ اَزْكٰى صَدَقَاتِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ اَعْلٰى
صِلاَتِ الْمُتَقَرِّبِيْنَ وَعَوِّضْنِىْ مِنْ عَفْوِىْ عَنْهُمْ
عَفْوَكَ وَ مِنْ دُعَآئِىْ لَهُمْ رَحْمَتَكَ حَتّٰى
يَسْعَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بِفَضْلِكَ وَ يَنْجُوَ كُلُّ
وَاحِدٍ مِنَّا بِمَنِّكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ
عَبِيْدِكَ اَدْرَكَه مِنِّىْ دَرَكٌ اَوْ مَسَّه مِنْ
نَاحِيَتِىْ اَذًى اَوْ لَحِقَه بِىْ اَوْ بِسَبَبِىْ ظُلْمٌ
فَفُتُّه بِحَقِّه اَوْ سَبَقْتُه بِظُلْمَتِه فَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اَرْضِه عَنِّیْ مِنْ وُجْدِکَ وَ اَوْفِه

حَقَّه مِنْ عِنْدِکَ ثُمَّ قِنِیْ مَا یُوْجِبُ لَه

حُکْمُکَ وَ خَلِّصْنِیْ مِمَّا یَحْکُمُ بِه عَدْلُکَ

فَاِنَّ قُوَّتِیْ لاَ تَسْتَقِلُّ بِنِقْمَتِکَ وَ اِنَّ طَاقَتِیْ

لاَ تَنْهَضُ بِسُخْطِکَ فَاِنَّکَ اِنْ تُکَافِنِیْ

بِالْحَقِّ تُهْلِکْنِیْ وَ اِلاَّ تَغمَّدْنِیْ بِرَحْمَتِکَ

تُوْبِقْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَوْهِبُکَ یَآ اِلٰهِیْ مَا لاَ

یَنْقُصُکَ بَذْلُه وَ اَسْتَحْمِلُکَ مَا لاَ

یَبْهَضُکَ حَمْلُه اَسْتَوْهِبُکَ یَآ اِلٰهِیْ نَفْسِیَ

الَّتِیْ لَمْ تَخْلُقْهَا لِتَمْتَنِعَ بِهَا مِنْ سُوْءٍ اَوْ لِتَطَرَّقَ

بِهَا اِلٰى نَفْعٍ وَ لٰكِنْ اَنْشَاتَهَا اِثْبَاتًا لِقُدْرَتِكَ
عَلٰى مِثْلِهَا وَاحْتِجَاجًا بِهَا عَلٰى شَكْلِهَا وَ
اَسْتَحْمِلُكَ مِنْ ذُنُوْبِىْ مَا قَدْ بَهَظَنِىْ حَمْلُه وَ
اَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى مَا قَدْ فَدَحَنِىْ ثِقْلُه فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ هَبْ لِنَفْسِىْ عَلٰى
ظُلْمِهَا نَفْسِىْ وَ وَكِّلْ رَحْمَتَكَ بِاحْتِمَالِ
اِصْرِىْ فَكَمْ قَدْ لَحِقَتْ رَحْمَتُكَ بِالْمُسِيْئِيْنَ وَ
كَمْ قَدْ شَمِلَ عَفْوُكَ الظّٰلِمِيْنَ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَاجْعَلْنِىْ اُسْوَةَ مَنْ قَدْ اَنْهَضْتَه
بِتَجَاوُزِكَ عَنْ مَصَارِعِ الْخَاطِئِيْنَ وَ خَلَّصْتَه

بِتَوْفِيْقِكَ مِنْ وَّرْطَاتِ الْمُجْرِمِيْنَ فَاَصْبَحَ
طَلِيْقَ عَفْوِكَ مِنْ اِسَارِ سُخْطِكَ وَ عَتِيْقَ
صُنْعِكَ مِنْ وَ ثَاقِ عَدْلِكَ اِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ
ذٰلِكَ يَآ اِلٰهِيْ تَفْعَلْهُ بِمَنْ لاَ يَجْحَدُ اسْتِحْقَاقَ
عُقُوْبَتِكَ وَ لاَ يُبَرِّئُ نَفْسَه مِنَ اسْتِيْجَابِ
نَقِمَتِكَ تَفْعَلْ ذٰلِكَ يَا اِلٰهِيْ بِمَنْ خَوْفُه مِنْكَ
اَكْثَرُ مِنْ طَمَعِه فِيْكَ وَ بِمَنْ يَأْسُه مِنَ النَّجَاةِ
اَوْكَدُ مِنْ رَجَآئِه لِلْخَلاَصِ لاَ اَنْ يَكُوْنَ يَأْسُه
قُنُوْطًا اَوْ اَنْ يَكُوْنَ طَمَعُه اغْتِرَارًا بَلْ لِقِلَّةِ
حَسَنَاتِه بَيْنَ سَيِّئَاتِه وَ ضَعْفِ حُجَجِه فِيْ

جَمِيْعِ تَبِعَاتِهٖ فَاَمَّا اَنْتَ يَآ اِلٰهِیْ فَاَهْلٌ اَنْ لاَ يَغْتَرَّ بِکَ الصِّدِّيْقُوْنَ وَ لاَ يَيْاَسَ مِنْکَ الْمُجْرِمُوْنَ لِاَنَّکَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِیْ لاَ يَمْنَعُ اَحَدًا فَضْلَهٗ وَ لاَ يَسْتَقْصِیْ مِنْ اَحَدٍ حَقَّهٗ تَعَالٰی ذِکْرُکَ عَنِ الْمَذْکُوْرِيْنَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُکَ عَنِ الْمَنْسُوْبِيْنَ وَ فَشَتْ نِعْمَتُکَ فِیْ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِکَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

طلب عفو و رحمت کے لیے یہ دعا پڑھتے

بار الٰہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہر امر حرام سے میری خواہش (کا زور) توڑ دے اور ہر گناہ سے میری حرص کا رخ موڑ دے اور ہر مومن اور مومنہ مسلم اور مسلمہ کی ایذا رسانی سے مجھے باز رکھ۔ اے میرے معبود! جو بندہ بھی میرے بارے میں ایسے امر کا مرتکب ہو جسے تو نے اس حرام کیا تھا

اور میری عزت پر حملہ آوار ہوا جس سے تو نے اسے منع کیا تھا میرا مظلمہ لے کر دنیا سے اٹھ گیا ہو یا حالت حیات میں اس ذمہ باقی ہو تو اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اسے بخش دے اور میرا جو حق لے کر چلا گیا ہے۔ اسے معاف کر دے اور میری نسبت جس کا امر کا مرتکب ہوا ہے اس پر اسے سرزنش نہ کر اور مجھے آزردہ کرنے کے باعث اسے رسوا نہ فرما اور جس عفو و درگزر کی میں نے ان کے لیے کش کی ہے اور جس کرم و بخشش کو میں نے ان کے لیے روا رکھا ہے اسے صدقہ کرنے والوں کے صدقہ سے پاکیزہ تر اور تقرب چاہنے والوں کے عطیوں سے بلند تر قرار دے اور اس عفو و درگزر کے عوض تو مجھ سے درگزر کر اور ان کے لیے دعا کرنے کے صلہ میں مجھے اپنی رحمت سے سرفراز فرما تاکہ ہم میں سے ہر ایک تیرے فضل و کرم کی بدولت خوش نصیب ہو سکے اور تیرے لطف و احسان کی وجہ سے نجات پا جائے۔ اے اللہ ! تیرے بندوں میں سے جس کسی کو مجھ سے کوئی ضرر پہنچا ہو یا میری جانب سے کوئی اذیت پہنچتی ہو یا مجھ سے یا میری وجہ سے اس ظلم ہوا ہو اس طرح میں نے اس کے کسی حق کو ضائع کیا ہو یا اس کے کسی مظلمہ کی داد خواہی نہ کی ہو۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی غناؤ تونگری کے ذریعہ اسے مجھے سے راضی کر دے اور اپنے پاس سے اس کا حق بے کم و کاست ادا کر دے پھر یہ کہ اس چیز سے جس کا تیرے حکم کے تحت سزاوار ہوں، بچالے اور جو تیرے عدل کا تقاضا ہے اس سے نجات دے۔ اس لیے کہ مجھے تیرے عذاب کے برداشت کرنے کی تاب نہیں اور تیری ناراضگی کے جھیل لے جانے کی ہمت نہیں ۔ لہٰذا اگر تو مجھے حق و انصاف کی رو سے بدلہ دیگا۔ تو مجھے ہلاک کر دے گا اور اگر دامن رحمت میں نہیں ڈھانپے گا تو مجھے تباہ کر دے گا۔ اے اللہ ! اے میرے معبود ! میں تجھ سے اس چیز کا طالب ہوں جس کے عطا کرنے سے تیرے ہاں کچھ کمی نہیں ہوتی اور وہ بار تجھ سے اس جان کی بھیک مانگتا ہوں جسے تو نے اس لیے پیدا نہیں کیا کہ اس کے ذریعہ ضرر و زیاں سے تحفظ کرے یا منفعت کی راہ نکالے بلکہ اس لیے پیدا کیا تاکہ اس امر کا ثبوت بہم پہنچائے اور اس بات پر دلیل لائے کہ تو اس جیسی اور اس طرح کی مخلوق پیدا کرنے پر قادر و توانا ہے اور تجھ سے اس امر کا خواستگار ہوں کہ مجھے ان گناہوں سے سبکبار کر دے جن کا بار مجھے ہلکان کیے ہوئے ہے اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اس چیز کی نسبت جس کی گرانباری نے مجھے عاجز کر

دیا ہے تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرمااور میرے نفس کو باوجودیکہ اس نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے بخش دے اور اپنی رحمت جو میرے گناہوں کا بار گراں اٹھانے پر مامور کر اس لیے کہ کتنی ہی مرتبہ تیری رحمت گنہگاروں کے ہمکنار اور تیرا عفو و کرم ظالموں کے شامل حال رہا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمااور مجھے ان لوگوں کے لیے نمونہ بنا جنہیں تو نے اپنے عفو کے ذریعہ خطاکاروں کے گرنے کے مقامات سے اوپر اٹھالیا اور جنہیں تو نے اپنی توفیق سے گنہگاروں کے مہلکوں سے بچالیا تو وہ تیرے عفو و بخش کے وسیلہ سے تیری ناراضگی سے بندھنوں سے چھوٹ گئے اور تیرے احسان کی بدولت عدل کی بندشوں سے آزاد ہوگئے اے میرے اللہ ! اگر تو مجھے معاف کر دے تو تیرا یہ سلوک اس کے ساتھ ہوگا جو سزاوار عقوبت ہونے سے انکاری نہیں ہے اور نہ مستحق سزا ہونے سے اپنے کو بری سمجھتا ہے یہ تیرا برتاؤ اس کے ساتھ ہوگا اے میرے معبود ! جس کا خوف امید عفو سے بڑھا ہوا ہے اور جس کی نجات سے ناامیدی، رہائی کی توقع سے قوی تر ہے۔ یہ اس لیے نہیں کہ اس کی ناامیدی رحمت سے مایوسی ہو یا یہ کہ اس کی امید فریب خوردگی کا نتیجہ ہو بلکہ اس لیے کہ اس کی برائیاں نیکیوں کی مقابلہ میں کم اور گناہوں کے تمام موارد میں عذر خواہی کے وجوہ کمزور ہیں۔ لیکن اے میرے معبود تو اس کا سزاوار ہے کہ راستباز لوگ بھی تیری رحمت پر مغرور ہو کر فریب نہ کھائیں اور گنہگار بھی تجھ سے ناامید نہ ہوں اس لیے کہ تو وہ رب عظیم ہے کہ کسی پر فضل واحسان سے دریغ نہیں کرتا اور کسی سے اپنے حق پورا پورا وصول کرنے کے درپے نہیں ہوتا۔ تیرا ذکر تمام نام آوروں (کے ذکر) سے بلند تر ہے اور تیرے اسماء اس سے کہ دوسرے حسب ونسب والے ان سے موسوم ہوں منزہ ہیں۔ تیری نعمتیں تمام کائنات میں پھیلی ہوئی ہیں لہٰذا اس سلسلہ میں تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے اے تمام جہان کے پروردگار

جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یاد کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اكْفِنَا طَوْلَ
الْاَمَلِ وَ قَصِّرْهُ عَنَّا بِصِدْقِ الْعَمَلِ حَتّٰى لاَ
نُؤَمِّلُ اسْتِتْمَامَ سَاعَةٍ بَعْدَ سَاعَةٍ وَ لاَ
اسْتِتْمَاءَ يَوْمٌ بَعْدَ يَوْمٍ وَ لاَ التِّصَالَ نَفْسٍ
بِنَفَسِ وَ لاَ لُحُوْقَ قَدَمٍ بِقَدَمٍ وَ صَلِّمْنَا مِنْ
غُرُوْرِه وَاٰمِنَّا مِنْ شُرُوْرِهِ وَانْصِبِ الْمَوْتَ بَيْنَ
اَيْدِيَنَا نَصْبَا وَلاَ تَجْعَلْ ذِكْرَنَا لَه غِبًّا وَاجْعَلْ
لَنَا مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ عَمَلاً نَسْتَبْطِئُ مَعَهُ
الْمَصِيْرَ اِلَيْکَ وَ نَحْرِصُ لَه عَلٰى وَشْكِ
اللِّحَاقِ بِکَ حَتّٰى يَكُوْنَ الْمَوْتُ مَا نَسَنَا

الَّذِیْ نَأْنَسُ بِه وَمَا لَغَنَا الَّذِیْ نَشْتَاقُ اِلَیْهِ وَ
حَامَّتَنَا الَّتِیْ نُحِبُّ الدُّنُوَّ مِنْهَا فَاِذَا اَوْرَدْتَه
عَلَیْنَا وَ اَنْزَلْتَه بِنَا فَاَسْعِدْنَا بِه زَآئِرًا وَ اٰنِسْنَا
بِه قَادِمًا وَ لاَ تُشْقِنَا بِضِیَافَتِه وَ لاَ تُخْزِنَا
بِزِیَارَتِه وَاجْعَلْهُ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ مَغْفِرَتِکَ وَ
مِفْتَاحًا مِنْ مَفَاتِیْحِ رَحْمَتِکَ اَمِتْنَا مُهْتَدِیْنَ
غَیْرَ ضَآلِّیْنَ طَآئِعِیْنَ غَیْرَ مُسْتَکْرِهِیْنَ تَآئِبِیْنَ
غَیْرَ عَاصِیْنَ وَ لاَ مُصِرِّیْنَ یَا ضَامِنَ جَزَآءِ
الْمُحْسِنِیْنَ وَ مُسْتَصْلِحَ عَمَلِ الْمُفْسِدِیْنَ

جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یاد کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں طول طویل امیدوں سے بچائے رکھ اور پر خلوص اعمال کے بجالانے سے دامن امید کو کوتاہ کر دے تاکہ ہم ایک گھڑی کے بعد دوسری سانس کے آنے اور ایک قدم کے بعد دوسرے قدم کے اٹھنے کی آس نہ رکھیں ہمیں فریب آرزو اور فتنہ امید سے محفوظ و مامون رکھ اور موت کو ہمارا نصب العین قرار دے اور کسی دن بھی ہمین اس کی یاد سے خالی نہ رہنے دے اور نیک اعمال میں سے ہمیں ایسے عمل خیر کی توفیق دے جس کے ہوتے ہوئے ہم تیری جانب بازگشت میں دیری محسوس کریں اور جلد سے جلد تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کے آرزو مند ہوں ۔اس حد تک موت ہمارے انس کی منزل ہو جائے جس سے ہم مشتاق ہوں اور ایسی عزیز ہو جس کے قرب کو ہم پسند کریں۔جب تو اس کی ملاقات کے وارد کرے اور ہم پر لا اتارے تو اس کی ملاقات کے ذریعہ ہمیں سعادت مند بنایا اور جب وہ آئے تو ہمیں اس سے مانوس کرنا اور اس کی مہمانی سے ہمیں بد بخت نہ قرار دینا اور نہ اس کی ملاقات سے ہم کو رسوا کرنا۔اور اسے اپنی مغفرت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اور رحمت کی کنجیوں میں سے ایک کلید قرار دے اور ہمیں اس حالت میں موت آئے کہ ہم ہدایت یافتہ ہوں گمراہ نہ ہوں فرمانبردار ہوں اور (موت سے) نفرت کرنے والے نہ ہوں۔توبہ گزار ہوں خطا کار اور گناہ پر اصرار کرنے والے نہ ہوں اے نیکو کاروں کے اجر و ثواب کا ذمہ لینے والے اور بد کرداروں کے عمل و کردار کی اصلاح کرنے والے۔

بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزاز و اکرام کی مسند بچھادے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَحَدًا لاَ يَبْلُغُ مِنْ شُكْرِكَ غَايَةً اِلاَّ حَصَلَ عَلَيْهِ مِنْ اِحْسَانِكَ مَا يُلْزِمُه شُكْرًا وَ

لاَ يَبْلُغُ مَبْلَغًا مِنْ طَاعَتِكَ وَ اِنِ اجْتَهَدَ اِلاَّ
كَانَ مُقَصِّرًا دُوْنَ اسْتِحْقَاقِكَ بِفَضْلِكَ
فَاَشْكَرُ عِبَادِكَ عَاجِزٌ عَنْ شُكْرِكَ وَ
اَعْبَدُهُمْ مُقَصِّرٌ عَنْ طَاعَتِكَ لاَ يَجِبُ لِاَحَدٍ
اَنْ تَغْفِرَ لَه بِاسْتِحْقَاقِهِ وَ لاَ اَنْ تَرْضٰى عَنْهُ
بِاسْتِيْجَابِهِ فَمَنْ غَفَرْتَ لَه فَبِطَوْلِكَ وَ مَنْ
رَضِيْتَ عَنْهُ فَبِفَضْلِكَ تَشْكُرُ يَسِيْرَ مَا
شَكَرْتَه وَ تُثِيْبُ عَلٰى قَلِيْلِ مَا تَطَاعُ فِيْهِ حَتّٰى
كَاَنَّ شُكْرَ عِبَادِكَ الَّذِىْٓ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِ
ثَوَابَهُمْ وَ اَعْظَمْتَ عَنْهُ جَزَآئَهُمْ اَمْرٌ مَلَكُوْا

اسْتِطَاعَةَ الْاِمْتِنَاعِ مِنْهُ دُوْنَکَ فَکَافَیْتَهُمْ اَوَ
لَمْ یَکُنْ سَبَبُه بِیَدِکَ فَجَازَیْتَهُمْ بَلْ مَلَکْتَ
یَآ اِلٰهِیْ اَمْرَهُمْ قَبْلَ اَنْ یَّمْلِکُوْا عِبَادَتَکَ وَ
اَعْدَدْتَ ثَوَابَهُمْ قَبْلَ اَنْ یُّفِیْضُوْا فِیْ طَاعَتِکَ
وَ ذٰلِکَ اَنَّ سُنَّتَکَ الْاِفْضَالُ وَ عَادَتَکَ
الْاِحْسَانُ وَ سَبِیْلَکَ الْعَفْوُ فَکُلُّ الْبَرِیَّةِ
مُعْتَرِفَةٌ بِاَنَّکَ غَیْرُ ظَالِمٍ لِمَنْ عَاقَبْتَ وَ
شَاهِدَةٌ بِاَنَّکَ مُتَفَضِّلٌ عَلٰی مَنْ عَافَیْتَ وَ
کُلٌّ مُقِرٌّ عَلٰی نَفْسِه بِالتَّقْصِیْرِ عَمَّا
اسْتَوْجَبْتَ فَلَوْلاَ اَنَّ الشَّیْطَانَ یَخْتَدِعُهُمْ عَنْ

طَاعَتِکَ مَا عَصَاکَ عَاصٍ وَ لَوْلاَ اَنَّه صَوَّرَ
لَهُمُ الْبَاطِلَ فِیْ مِثَالِ الْحَقِّ مَا ضَلَّ عَنْ
طَرِیْقِکَ ضَالٌّ فَسُبْحَانَکَ مَا اَبْیَنَ کَرَمَکَ
فِیْ مُعَامَلَةِ مَنْ اَطَاعَکَ اَوْعَصَالَ تَشْکُرُ
لِلْمُطِیْعِ مَآ اَنْتَ تَوَلَّیْتَه لَه وَ تُمْلِیْ لِلْعَاصِیْ
فِیْمَا تَمْلِکُ مُعَاجَلَتَه فِیْهِ اَعْطَیْتَ کُلَّ مِنْهُمَا
مَا لَمْ یَجِبْ لَه وَ تَفَضَّلْتَ عَلٰی کُلٍّ مِنْهُمَا بِمَا
یَقْصُرُ عَمَلُه عَنْهُ وَ لَوْ کَافَاتَ الْمُطِیْعَ عَلٰی
مَآ اَنْتَ تَوَلَّیْتَه لَاَوْشَکَ اَنْ یَفْقِدَ ثَوَابَکَ وَ
اَنْ تَزُوْلَ عَنْهُ نِعْمَتُکَ وَ لٰکِنَّکَ بِکَرَمِکَ

جَازَيْتَه عَلَى الْمُدَّةِ الْقَصِيْرَةِ الْفَانِيَةِ بِالْمُدَّةِ الطَّوِيْلَةِ الْخَالِدَةِ وَ عَلَى الْغَايَةِ الْقَرِيْبَةِ الزَّائِلَةِ بِالْغَايَةِ الْمَدِيْدَةِ الْبَاقِيَةِ ثُمَّ لَمْ تَسُمْهُ الْقِصَاصَ فِيْمَا اَكَلَ مِنْ رِزْقِكَ الَّذِىْ يَقْوٰى بِه عَلٰى طَاعَتِكَ وَ لَمْ تَحْمِلْه عَلَى الْمُنَاقَشَاتِ فِى الْاٰلاَتِ الَّتِىْ تَسَبَّتَ بِاسْتِعْمَالِهَا اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِه لَذَهَبَ بِجَمِيْعِ مَا كَدَحَ لَه وَ جُمْلَةِ مَا سَعٰى فِيْهِ جَزَآءً لِلصُّغْرٰى مِنْ اَيَادِيْكَ وَ مِنَنِكَ وَ لَبَقِىَ رَهِيْنًا بَيْنَ يَدَيْكَ بِسَائِرِ نِعَمِكَ فَمَتٰى كَانَ يَسْتَحِقُّ شَيْئًا مِنْ

ثَوَابِــکَ لاَ مَتٰــی هٰــذَا یَا اِلٰهِــیْ حَــالُ مَــنْ
اَطَاعَــکَ وَ سَــبِیْلُ مَــنْ تَعَبَّــدَ لَــکَ فَاَمَّــا
الْعَاصِیْ اَمْرَکَ وَ الْمُوَاقِعُ نَهْیَکَ فَلَمْ تُعَاجِلْهُ
بِنَقِمَتِکَ لِکَیْ یَسْتَبْدِلَ بِحَالِه فِیْ مَعْصِیَتِکَ
حَــالَ الْاِنَابَــةِ اِلٰــی طَاعَتِــکَ وَ لَقَــدْ کَــانَ
یَسْتَحِقُّ فِیْ اَوَّلِ مَا هَمَّ بِعِصْیَانِکَ کُلَّ مَا
اَعْــدَدْتَ لِجَمِیْــعِ خَلْقِــکَ مِــنْ عُقُوْبَتِــکَ
فَجَمِیْعُ مَا اَخَّرْتَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَ اَبْطَأْتَ
بِه عَلَیْهِ مِنْ سَطَوَاتِ النَّقِمَةِ وَ الْعِقَابِ تَرْکٌ
مِــنْ حَقِّــکَ وَ رِضًــی بِــدُوْنِ وَاجِبِــکَ فَمَــنْ

اَكْرَمُ مِنْكَ يَا اِلٰهِيْ وَ مَنْ اَشْقٰى مِمَّنْ هَلَكَ

عَلَيْكَ لاَ مَنْ فَتَبَارَكْتَ اَنْ تُوْصَفَ اِلاَّ

بِالْاِحْسَانِ وَ كَرُمْتَ اَنْ يُخَافَ مِنْكَ اِلاَّ

الْعَدْلُ لاَ يُخْشٰى جَوْرِكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ

وَلاَ يُخَافُ اِغْفَالُكَ ثَوَابَ مَنْ اَرْضَاكَ فَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ هَبْ لِيْ اَمَلِيْ وَ زِدْنِيْ

مِنْ هُدَاكَ مَآ اَصِلُ بِه اِلَى التَّوْفِيْقِ فِيْ

عَمَلِيْ اِنَّكَ مَنَّانٌ كَرِيْمٌ

پردہ پوشی اور حفظ و نگہداشت کے لیے یہ دعاء پڑھتے۔

بارالہا! کوئی شخص تیرے شکر کی کسی منزل تک نہیں پہنچتا۔ مگر یہ کہ تیرے اتنے احسانات مجتمع ہو جاتے ہیں کہ وہ اس پر مزید شکریہ لازم و واجب کر دیتے ہیں اور کوئی شخص تیری اطاعت کے کسی درجہ پر چاہے وہ کتنی ہی سرگرمی دکھائے نہیں پہنچ سکتا۔ اور تیرے اس استحقاق کے مقابلہ میں جو بر بنائے

فضل و احسانا ہے قاصر ہی رہتا ہے جب یہ صورت ہے تو تیرے سب سے زیادہ شکر گزار بندے بھی ادائے شکر سے عاجز اور سب سے زیادہ عبادت گزار بھی درماندہ ثابت ہوں گے کوئی استحقاق کی بنا پر بخشش دے یا اس کے حق کی وجہ سے اس سے خوش ہو جسے تو نے بخش دیا تو یہ تیراانعام ہے اور جس عمل قلیل کو تو قبول فرماتا ہے اس کی جزا فراواں دیتا ہے اور مختصر عبادت پر بھی ثواب مرحمت فرماتا ہے یہاں تک کہ گویا بندوں کا وہ شکر بجالانا جس کے مقابلہ میں تو نے ان کو اجر عظیم عطا کیا، ایک ایسی بات تھی کہ اس شکر سے دست بردار ہونا ان کے اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انہوں نے با اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انہوں با ختیار خود شکر ادا کیا) یا یہ کہ ادائے شکر کے اسباب تیرے قبضہ قدرت میں نہ تھے (اور انہوں نے خود اسباب شکر مہیا کیۓ) جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔ (ایسا مہیا کیۓ) جس پر نے انہیں جزا مرحمت فرمائی۔ (ایسا تو نہیں ہے) بلکہ اے میرے معبود! تو ان کے جملہ امور کا مالک تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر و توانا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر و ثواب کو مہیا کر دیا تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر تونا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر و ثواب کو مہیا کر دیا تھا قبل اس کے کہ وہ تیری اطاعت میں داخل ہوں اور یہ اس لیے کہ تیرا طریقہ انعام و اکرام تیری عادت تفضل و احسان اور تیری روش عفوو درگذر ہے ۔ چنانچہ تمام کائنات اس کی معترف ہے کہ تو نے جس پر عذاب کرے اس پر کوئی ظلم نہیں کرتا اور گواہ ہے اس بات کی کہ جس کو تو نے معاف کر دے، اس پر تفضل واحسان کرتا ہے اور ہر شخص اقرار کرے گا اپنے نفس کی کوتاہی کا ہی اس (اطاعت) کے بجالانے میں جس تو مستحق ہے ۔ اگر شیطان انہیں تیری عبادت سے نہ بہکاتا تو پھر کوئی شخص تیری نافرمانی نہ کرتا۔ اور اگر باطل کو حق کے لباس میں ان کے سامنے پیش نہ کرتا تو تیرے راستہ سے کوئی گمراہ نہ ہوتا۔ پاک ہے تیری ذات، تیرا لطف و کرم ۔ فرمانبردار ہو یا گنہگار ہر ایک کے معاملہ میں کس قدر آشکارا ہے یوں کہ اطاعت گزار کو اس عمل خیر پر جس کے اسباب تو نے خود فراہم کیۓ ہیں جزا دیتا ہے اور گنہگار کو فوری سزا دینے کا اختیار رکھتے ہوئے پھر مہلت دیتا ہے تو نے فرمانبردار و نافرمان دونوں کو وہ چیزیں دی ہیں جن کا انہیں استحقاق نہ تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک پر تو نے وہ فضل واحسان کیا ہے جس کے

مقابلہ میں ان کا عمل بہت کم تھا اور اگر تو اطاعت گزار کو صرف ان اعمال پر جن کا سروسامان تو نے مہیا کیا ہے جزا دیتا ہے تو قریب تھا کہ وہ ثواب کو اپنے ہاتھ سے کھو دیتا اور تیری نعمتیں اس سے زائل ہو جاتیں۔ لیکن تو نے اپنے جود و کرم سے فانی و کوتاہ مدت کے اعمال کے عوض طولانی و جاودانی مدت کا اجر وثواب بخشا اور قلیل وزوال پذیر اعمال کے مقابلہ میں دائمی و سرمدی جزا مرحمت فرمائی۔ پھر یہ کہ تیرے خوان نعمت سے جو رزق کھا کر اس نے تیری اطاعت پر قوت حاصل کی اس کا کوئی عوض تو نے نہیں چاہا اور جن اعضاء وجوارح سے کام لے کر تیری مغفرت تک راہ پیدا کی اس کا سختی سے کوئی محاسبہ نہیں کیا۔ اور اگر تو ایسا کرتا تو اس کی تمام محنتوں کا حاصل اور سب کوششوں کا نتیجہ تیری نعمتوں اور احسانوں میں سے ایک ادنی و معمولی قسم کی نعمت کے مقابلہ میں ختم ہو جاتا اور بقیہ نعمتوں کے لیے تیری بارگاہ میں گروی ہو کر رہ جاتا۔ (یعنی اس کے پاس کچھ نہ ہوتا کہ اپنے کو چھڑاتا) تو ایسی صورت میں وہ کہاں تیرے کسی ثواب کا مستحق ہو سکتا تھا؟ نہیں! وہ کب مستحق ہو سکتا تھا اے میرے معبود! یہ تو تیری اطاعت کرنے والے کا حال اور تیری عبادت کرنے والے کی سرگزشت ہے اور وہ جس نے تیرے احکام کی خلاف ورزی کی اور تیرے منہیات کا مرتکب ہوا اسے بھی سزا دینے میں تو نے جلدی نہیں کی تاکہ وہ معصیت و نافرمانی کی حالت میں چھوڑ کر تیری اطاعت کی طرف رجوع ہو سکے۔ سچ تو یہ ہے کہ جب پہلے پہل اس نے تیری نافرمانی کا قصد کیا تھا جب ہی وہ ہر اس سزا کا جسے تو نے تمام خلق کے لیے مہیا کیا ہے مستحق ہو چکا تھا۔ تو ہر وہ عذاب جسے تو نے اس سے روک لیا اور سزا و عقوبت کا ہر وہ جملہ جو اس سے تاخیر میں ڈال دیا: یہ تیرا اپنے حق سے چشم پوشی کرنا اور استحقاق سے کم پر راضی ہونا ہے اے میرے معبود! ایسی حالت میں تجھ سے بڑھ کر کون کریم ہو سکتا ہے اور اس بڑھ کے جو تیری مرضی کے خلاف تباہ و برباد ہو کون بدبخت ہو؟ تو مبارک ہے کہ تیری توصیف لطف واحسان ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے اور تو بلند تر ہے اس کے تجھ سے عدل وانصاف کے خلاف کا اندیشہ ہو۔ جو شخص تیری نافرمانی کرے تجھ سے یہ اندیشہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تو اس پر ظلم وجور کرے گا اور نہ اس شخص کے بارے میں جو تیری رضا و خوشنودی کو ملحوظ رکھے تجھ سے حق تلفی کا خوف ہو سکتا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری آرزوؤں کو بر

لااور میرے لیے ہدایت اور رہنمائی میں اتنا اضافہ فرما کہ میں اپنے کاموں میں توفیق سے ہمکنار ہوں ا
سلیے کہ تو نعمتوں کا بخشنے والا اور لطف و کرم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اَفْرِشْنِىْ مِهَا
دَكَرَامَتِكَ وَ اَوْرِدْ نِىْ مَشَارِعَ رَحْمَتِكَ وَ
اَحْلِلْنِىْ جُحْبُوْحَةَ جَنَّتِكَ وَ لاَ تَسُمْنِىْ
بِالرَّدِّعَنْكَ وَ لاَ تَحْرِمْنِىْ بِالْخَيْبَةِ مِنْكَ وَ لاَ
تُقَآصَّنِىْ بِمَا اجْتَرَحْتُ وَ لاَ تُنَا قِشْنِىْ بِمَا
اكْتَسَبْتُ وَ لاَ تُبْرِزْ مَكْتُوْمِىْ وَ لاَ تَكْشِفْ
مَسْتُوْرِى وَلاَ تَحْمِلْ عَلٰى مِيْزَانِ الْاِنْصَافِ
عَمَلِىْ وَلاَ تُعْلِنْ عَلٰى عُيُوْنِ الْمَلاَءِ خَبَرِىْ
اَخْفِ عَنْهُمْ مَا يَكُوْنُ نَشْرُه عَلَىَّ عَارًا وَاطْوِ

عَـنْهُمْ مَـا يُلْحِقُنِـىْ عِنْـدَكَ شَـنَارًا شَـرِّفْ دَرَجَتِىْ بِرِضْوَانِكَ وَ اَكْمِلْ كَرَامَتِىْ بِغُفْرَانِكَ وَ اَنْظِمْنِىْ فِىْٓ اَصْـحَابِ الْيَمِـيْنَ وَ وَجِّهْنِـىْ فِـىْ مَصَـالِكِ الْاٰمِنِـيْنَ وَ اجْعَلْنِـىْ فِـىْ فَـوْجِ الْفَآئِزِيْنَ وَاعْمُرْبِىْ مَجَالِسِ الصَّالِحِيْنَ اٰمِيْنَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزاز واکرام کی مسند بچھا دے۔ مجھے رحمت کے سر چشموں پر اتار دے۔ وسط بہشت میں جگہ دے اور اپنے ہاں سے ناکام پلٹا کر رنجیدہ نہ کر اور اپنی رحمت سے ناامید کرکے حرماں نصیب نہ بنا دے۔ میرے گناہوں کا قصاص نہ لے اور میرے کاموں کا سختی سے محاسبہ نہ کر۔ میرے چھپے ہوئے رازوں کو ظاہر نہ فرما اور میرے مخفی حالات پر سے پردہ نہ اٹھا اور میرے اعمال کو عدل وانصاف کے ترازو پر نہ تول اور اشراف کی نظروں کے سامنے میرے باطنی حالت کو آشکارا نہ کر جس کا ظاہر ہونا میرے باعث ننگ وعار وہ ان سے چھپائے رکھ اور تیرے حضور جو چیز ذلت ورسوائی کا باعث ہو وہ ان سے پوشیدہ رہنے دے۔ اپنی رضا مندی کے ذریعہ میرے درجہ کو بلند اور اپنی بخشش کے وسیلہ سے میری بزرگی وکرامت کی تکمیل فرما اور ان لوگوں کے گروہ میں مجھے داخل کر جو دائیں ہاتھ سے نامہ اعمال لینے والے ہیں اور ان لوگوں کی راہ پر لے چل جو (دنیا وآخرت میں) امن

وعافیت سے ہمکنار ہیں اور مجھے کامیاب لوگوں کے زمرہ میں قرار دے اور نیکو کاروں کی محفلوں کو میری وجہ سے آباد وپر رونق بنا۔ میری دعا کو قبول فرمالے تمام جہانوں کے پروردگار

دعائے ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَعَنْتَنِیْ عَلٰی خَتْمِ کِتَابِکَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَه نُوْرًا وَ جَعَلْتَه مُهَیْمِنًا عَلٰی کُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلْتَه وَ فَضَّلْتَه عَلٰی کُلِّ حَدِیْثٍ قَصَصْتَه وَ فُرْقَانًا فَرَقْتَ بِه بَیْنَ حَلَالِکَ وَ حَرَامِکَ وَ قُرْاٰنًا اَعْرَبْتَ بِه عَنْ شَرَآئِعِ اَحْکَامِکَ وَ کِتَابًا فَصَّلْتَه لِعِبَادِکَ تَفْصِیْلًا وَ وَحْیًا اَنْزَلْتَه عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِه تَنْزِیْلًا وَ جَعَلْتَه نُوْرًا نَهْتَدِیْ مِنْ ظُلَمِ الضَّلَالَةِ وَ

الْجَهَالَةِ بِاتِّبَاعِه وَ شِفَآءً لِمَنْ اَنَصْتَ بِفَهْمِ
التَّصْدِيْقِ اِلَى اسْتِمَاعِه وَ مِيْزَانَ قِسْطٍ لاَ
يَحِيْفُ عَنِ الْحَقِّ لِسَانُه وَ نُوْرَهُدًاى لاَ يُطْفَاُ
عَنِ الشَّاهِدِيْنَ بُرْهَانُه وَ عَلَمَ نَجَاةٍ لاَ يَضِلُّ
مَنْ اَمَّ قَصْدَ سُنَّتِه وَ لاَ تَنَالُ اَيْدِىْ الْهَلَكَاتِ
مَنْ تَعَلَّقَ بِعُرْوَةِ عِصْمَتِه اَللّٰهُمَّ فَاِذْ اَفَدْتَنَا
الْمَعُوْنَةَ عَلٰى تِلاَوَتِه وَ سَهَّلْتَ جَوَاسِىَ
اَلْسِنَتِنَا بِحُسْنِ عِبَارَتِه فَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَرْعَاهُ حَقَّ
رِعَايَتِه وَ يَدِيْنُ لَکَ بِاعْتِقَادِ التَّسْلِيْمِ لِمُحْكَمِ
اٰيَاتِه وَ يَفْزَعُ اِلَى الْاِقْرَارِ بِمُتَشَابِهِه وَ

مَوْضِحَاتِ بَيِّنَاتِه اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَه عَلٰى

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِه مُحْمَدً وَ

اَلْهَمْتَه عِلْمَ عَجَآئِبِه مُكَمَّلاً وَ وَرَّثْتَنَا عِلْمَه

مُفَسَّرًا وَ فَضَّلْتَنَا عَلٰى مَنْ جَهِلَ عِلْمَه وَ

قَوَّيْتَنَا عَلَيْهِ لِتَرْفَعَنَا فَوْقَ مَنْ لَمْ يُطِقْ حَمْلَه

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَ قُلُوْ بَنَالَه حَمَلَةً وَ عَرَّفْتَنَا

بِرَحْمَتِكَ شَرَفَه وَ فَضْلَه فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نِ

الْخَطِيْبِ بِه وَ عَلٰى اٰلِه الْخُزَّانِ لَه وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

يَعْتَرِفُ بِاَنَّه مِنْ عِنْدِكَ حَتّٰى لاَ يُعَارِ ضَنَا

الشَّكُّ فِىْ تَصْدِيْقِه وَ لاَ يَخْتَلِجَنَا الزَّيْغُ عَنْ

قَصْدِ طَرِيْقِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ
وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَصِمُ بِحَبْلِهِ وَ يَاْوِىْ مِنَ
الْمُتَشَابِهَاتِ اِلٰى حِرْزِ مَعْقِلِهِ وَ يَسْكُنُ فِىْ
ظِلِّ جَنَاحِهِ وَ يَهْتَدِىْ بِضَوْءِ صَبَاحِهِ وَ
يَقْتَدِىْ بِتَبَلُّجِ اِسْفَارِهِ وَ يَسْتَصْبِحُ بِمِصْبَاحِهِ
وَ لاَ يَلْتَمِسُ الْهُدٰى فِىْ غَيْرِهِ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا
نَصَبْتَ بِهِ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلدَّلاَلَةِ عَلَيْكَ وَ
اَنْهَجْتَ بِاٰلِهِ سُبُلَ الرِّضَا اِلَيْكَ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَاجْعَلِ الْقُرْاٰنَ وَ سِيْلَةً لَنَا اِلٰى
اَشْرَفِ مَنَازِلِ الْكَرَامَةِ وَ سُلَّمًا نَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى

مَحَلِّ السَّـلَامَةِ وَ سَبَبًا نُجْزٰى بِـهِ النَّجَـاةَ فِـىْ
عَرْصَةِ الْقِيٰمَـةِ وَ ذَرِيْعَـةً نَقْـدَمُ بِهَـا عَلٰـى تَعِيْمِ
دَارِ الْمُقَامَـةِ اَللّٰهُـمَّ صَـلِّ عَلٰـى مُحَمَّـدٍ وَ اٰلِـه
وَاحْطُـطْ بِالْقُـرْاٰنِ عَنَّاثِقْـلَ الْاَوْزَارِ وَ هَـبْ
لَنَاحُسْـنَ شَمَآئِـلِ الْاَبْـرَارِ وَ اقْـفُ بِنَـا اٰثَارَ
الَّـذِيْنَ قَـامُوْا لَـكَ بِـه اٰنَآءَ اللّٰيْـلِ وَ اَطْـرَافَ
النَّهَارِ حَتّٰى تُطَهِّرْنَا مِنْ كُلِّ دَنَسٍ بِتَطْهِيْرِه وَ
تَقْفُـوَ بِنَـا اٰثَارَ الَّـذِيْنَ اسْتَضَـاؤُا بِنُـوْرِه وَ لَمْ
يَلْهِهِـمِ الْاَمَـلُ عَـنِ الْعَمَـلِ فَـيَقْطَعَهُمْ بِخُـدَعِ
غُرُوْرِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اجْعَلِ

الْقُـرْاٰنَ لَنَـا فِـىْ ظُلَـمِ اللَّيَـالِىْ مُؤْنِسَـا وَ مِـنْ
نَزَّغَـاتِ الشَّـيْطَانِ وَ خَطَـرَاتِ الْوَسَـاوِسِ
حَارِسًا وَ لِاَقْدَامِنَا عَنْ نَقْلِهَا اِلَى الْمَعَاصِىْ
حَابِسًا وَ لِاَلْسِنَتِنَا عَنِ الْخَوْضِ فِىْ الْبَاطِلِ
مِنْ غَيْرِ مَا اٰفَةٍ مُخْرِسًا وَ لِجَوَارِحِنَا عَنِ اقْتِرَافِ
الْاٰثَامِ زَاجِرًا وَ لِمَـا طَـوَتِ الْغَفْلَـةُ عَنَّـا مِـنْ
تَصَـفُّحِ الْاِعْتِبَـارِ نَاشِـرًا حَتّٰـى تُوْصِـلَ اِلٰـى
قُلُوْبِنَـا فَهْـمَ عَجَآئِبِـه وَ زَوَاجِـرَ اَمْثَالِـهِ الَّتِـىْ
ضَعُفَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِىْ عَلٰى صَلاَ بَتِهَا عَنِ
احْتِمَالِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اَدِمْ

بِالْقُرْاٰنِ صَلاَحَ ظَاهِرِنَا وَاحْجُبْ بِه خَطَرَاتِ
الْوَسَاوِسِ عَنْ صِحَّةِ شَمَآئِرِنَا وَاغْسِلْبِه دَرَنَ
قُلُوْبِنَا وَ عَلاَئِقَ اَوْزَارِنَا وَاجْمَعْ بِه مُنْتَشَرَ
اُمُوْرِنَا وَ اَرْوِبِه فِیْ مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَیْکَ
ظَمَاءَ هَوَاجِرِنَا وَ اکْسُنَابِه حُلَلَ الئامَانِ
یَوْمخَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ فِیْ نُشُوْرِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْبُرْ بِالْقُرْاٰنِ خَلَّتَنَا مِنْ
عَدَمِ الْاِمْلاَقِ وَ سُقْ اِلَیْنَا بِه رَغَدَ الْعَیْشِ وَ
خِصْبَ سَعَةِ الْاَرْزَاقِ وَ جَنِّبْنَا بِهِ

بارالہا! تو نے اپنی کتاب کے ختم کرنے پر میری مدد فرمائی وہ کتاب جسے تو نے نور بنا کر اتارا اور تمام کتب سماویہ پر اسے گواہ بنایا اور ہر اس کلام پر جسے تو نے بیان فرمایا اسے فوقیت بخشی اور (حق و باطل میں) حد فاصل قرار دیا جس کے ذریعہ حلال و حرام الگ الگ کر دیا۔ وہ قرآن جس کے ذریعہ شریعت کے احکام واضح کئے وہ کتاب جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے شرح و تفصیل سے بیان کیا اور وہ وحی (آسمانی) جسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا جسے وہ نور بنایا جس کی پیروی سے ہم گمراہی وجہالت کی تاریکیوں میں ہدایت حاصل کرتے ہیں اور اس شخص کے لیے اسے شفا قرار دیا جو اس پر اعتقاد رکھتے ہوئے اسے سمجھنا چاہے اور خاموشی کے ساتھ اس سنے اور وہ عدل وانصاف کا ترازو بنایا جس کا کانٹا حق سے ادھر ادھر نہیں ہوتا اور وہ نور ہدایت قرار دیا جس کی دلیل و برہان کی روشنی (توحید و نبوت کی) گواہی دینے والوں کے لیے بجھتی نہیں اور وہ نجات کا نشان بنایا کہ جو اس کے سیدھے طریقہ پر چلنے کا ارادہ کرے وہ گمراہ نہیں ہوتا اور جو اس کی ریسمان کے بندھن سے وابستہ ہو وہ (خوف فقر وعذاب کی) ہلاکتوں سے دسترس سے باہر ہو جاتا ہے بارالہا! جب کہ تو نے اس کی تلاوت کے سلسلہ میں ہمیں مدد پہنچائی اور اس کی حسن ادائیگی کے لیے ہماری زبان کی گرہیں کھول دیں تو پھر ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی پوری طرح حفاظت ونگہداشت کرتے ہوں اور اس کی محکم آیتوں کے اعتراف وتسلیم کی پختگی کے ساتھ تیری اطاعت کرتے ہوں اور متشابہ آیتوں اور روشن وواضح دلیلوں کے اقرار کے سایہ میں پناہ لیتے ہوں۔ اے اللہ! تو نے اسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمال کے طور پت اتارا اور اس کے عجائب واسرار کا پورا پورا علم انہیں القا کیا اور اس کے علم تفصیلی کا ہمیں وارث قرار دیا۔ اور جو اس کا علم نہیں رکھتے ان پر ہمیں فضیلت دی اور اس کے مقضیات پر عمل کرنے کی قوت بخشی تا کہ جو فوقیت و برتری ثابت کر دے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے ہمارے دلوں کو قرآن کا حامل بنایا اور اپنی رحمت سے اس کے فضل وشرف سے آگاہ کیا یوں ہی محمد پر جو قرآن کے خطبہ خواں، اور ان کی آل پر جو قرآن کے خزینہ دار ہیں رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو یہ اقرار کرتے ہیں کہ یہ تیری جانب سے ہے تا کہ اس کی تصدیق میں ہمیں شک وشبہ لاحق نہ ہو اور اس کے سیدھے راستہ سے روگردانی کا خیال بھی

آنے پائے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی ریسماں سے وابستہ اور مشتبہ امور میں اس کی محکم پناہ گاہ کا سہارا لیتے اور اس کے پروں کے زیر سایہ منزل کرتے اس کی صبح درخشاں کی روشنی سے ہدایت پاتے اور اس کے نور کی درخشندگی کی پیروی کرتے اور اس کے چراغ سے چراغ جلاتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی سے ہدایت کے طالب نہیں ہوتے۔
بارالہا! جس طرح تو نے اس قرآن کے ذریعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانی رہنمائی کا نشان بنایا ہے اور ان کی آل کے ذریعہ اپنی رضا و خوشنودی کی راہیں آشکارا کی ہیں یونہی محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے لیے قرآن کو عزت و بزرگی کی بلند پایہ منزلوں تک پہنچنے کا وسیلہ اور سلامتی کے مقام تک بلند ہونے کا زینہ اور میان حشر میں نجات کو جزا میں پانے کا سبب اور محل قیام (جنت) کی نعمتوں تک پہنچنے کا ذریعہ قرار دے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ گناہوں کا بھاری بوجھ ہمارے سر سے اتار دے اور نیکوکاروں کے اچھے خصائل و عادت ہمیں مرحمت فرما اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلا جو تیرے لیے رات کے لمحوں اور صبح و شام (کی ساعتوں) میں اسے اپنا دستور العمل بناتے ہیں تاکہ اس کی تطہیر کے وسیلہ سے تو ہمیں ہر آلودگی سے پاک کر دے اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلائے جنہوں نے اس کے نور سے روشنی حاصل کی ہے اور امیدوں نے انہیں عمل سے غافل نہیں ہونے دیا کہ انہیں اپنے فریب کی نیرنگیوں سے تباہ کر دیں۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کو رات کی تاریکیوں میں ہمارا مونس اور شیطان کے مفسدوں اور دل میں گزرنے والے وسوسوں سے نگہبانی کرنے اور ہمارے قدموں کو نافرمانیوں کی طرف بڑھنے سے روک دینے والا اور ہماری زبانوں کو باطل پیمائیوں سے بغیر کسی مرض کے گنگ کر دینے والا اور ہمارے اعضاء کو ارتکاب گناہ سے باز رکھنے والا اور ہماری غفلت و مدہوشی نے جس دفتر عبرت و پند اندوزی کو تہہ کر رکھا ہے اسے پھیلانے والا قرار دے تاکہ اس کے عجائب و رموز کی حقیقتوں اور اس کی متنبہ کرنے والی مثالوں کو کہ جنہیں اٹھانے سے پہاڑ اپنے استحکام کے باوجود عاجز آچکے ہیں ہمارے دلوں میں اتار دے۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمارے ظاہر کو ہمیشہ صلاح و رشد سے آراستہ رکھ اور

ہمارے ضمیر کی فطری سلامتی سے غلط تصورات کی دخل در اندازی کو روک دے اور ہمارے دلوں کی کثافتوں اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھو دے اور اس کے ذریعہ ہمارا پراگندہ امور کی شیرازہ بندی کر اور میدان حشر میں ہماری جھلسی ہوئی دوپہروں کی تپش و تشنگی بجھادت اور سخت خوف وہراس کے دن جب قبروں اٹھیں تو ہمیں امن وعافیت کے جامے پہنادے۔اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ واحتیاج کی وجہ سے ہماری خستگی وبدحالی کا تدارک فرما اور زندگی کی کشائش اور فراخ روزی کی آسودگی اور فراخ روزی کی آسودگی کا رخ ہماری جانب پھیر دے.برے عادات اور پست اخلاق سے ہمیں دور کر دیا ور کفر کے گڑھے (میں گرنے) اور نفاق انگیز چیزوں سے بچالے تاکہ وہ ہمیں قیامت میں تیری خوشندی وجنت کی طرف بڑھانے والا اور دنیا میں تیری ناراضگی اور حدود شکنی سے روکنے والا ہو اور اس امر پر گواہ ہو کہ جو چیز تیرے نزدیک حلال تھی اسے حلال جانا اور جو حرام سمجھا۔اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس قرآن کے وسیلہ سے موت کے ہنگام نزع کی اذیتوں، کراہنے کی سختیوں اور جان کنی کی لگاتار ہچکیوں کو ہم پر آسان فرما جب کہ جان گلے تک پہنچ جائے اور کہا جائے کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (جو کچھ تدارک کرے) اور ملک الموت غیب کے پردے چیر کر قبض توح کے لیے سامنے آئے اور موت کی کمان میں فراق کی دہشت کے تیر جوڑ کر اپنے نشانہ کی زد پر رکھ لے او رموت کے زہریلے جام میں زہر ہلاہل گھول دے اور آخرت کی طرف ہمارا چل چلاؤ اور کوچ قریب ہو او رہمارے اعمال ہماری گردن کا طوق بن جائیں اور قبریں روز حشر کی ساعت تک آرام گاہ قرار پائیں۔اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مہنگی وبوسیدگی کے گھر میں اترنے اور مٹی کی تہوں میں مدت تک پڑے رہنے کو ہمارے لیے مبارک کرنا اور دنیا سے منہ مورنے کے بعد قبروں کو ہمارا اچھا گھر بنانا اور اپنی رحمت سے ہمارے لیے گور کی تنگی کو کشادہ کر دینا اور حشر کے عام اجتماع کے سامنے ہمارے مہلک گناہوں کی وجہ سے ہمیں رسوانہ کرنا۔اور اعمال کے پیش ہونے کے مقام پر ہماری ذلت وخواری کی وضع پر رحم فرمانا۔اور جس دن جہنم کے پل پر سے گزرنا ہوگا تو اس کے لڑکھڑانے کے وقت کے دن ہمیں اس کے ذریعہ ہر اندوہ اور روز حشر کی سخت ہولناکیوں سے نجات دینا۔اور جبکہ حسرت وندامت کے دن

ظالموں کے چہرے سیاہ ہوں گے ہمارے چہروں کو نورانی کرنا و مومنین کے دلوں میں ہماری محبت پیدا کردے اور زندگی کو ہمارے لیے دشوار گزار نہ بنا اے اللہ ! محمد وجو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا۔ تیری شریعت کو واضع طور سے کیا اور تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی ۔اے اللہ ! محمد جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں ان پر رحمت ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا۔ تیری شریعت کو واضح طور سے پیش کیا اور تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی ۔اے اللہ ! ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن تمام نبیوں سے منزلت کے لحاظ سے مقرب تر ،شفاعت کے لحاظ سے برتر قدر و منزلت کے اعتبار سے بزرگ تر اور جاہ و مرتبت کے اعتبار سے ممتاز تر قرار دے ۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے ایوان (عزوشرف) کو بلند ان کی دلیل و برہان کو عظیم اور ان کے میزان (عمل کے پلہ) کو بھاری کر دے ۔ان کی شفاعت کو قبول فرما اور ان کی منزلت کو اپنے سے قریب کر ان کے چہرے کو روشن ، ان کے نور کو کامل اور ان کے درجہ کو بلند فرما، اور ہمیں انہی کے آئین پر زندہ رکھ اور انہی کے دین پر موت دے اور انہی کی شاہراہ پر گامزن کر اور نہی کے راستہ پر چلا اور ہمیں ان کے فرمانبرداروں میں سے قرار دے اور ان کی جماعت میں محشور کر اور ان کے حوض پر اتار اور ان کے ساغر سے سیراب فرما۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ انہیں بہترین نیکی ، فضل اور عزت تک پہنچا دے جس کے وہ امید وار ہیں اس لیے کہ تو وسیع رحمت اور عظیم فضل و احسان کا مالک ہے اے اللہ ! انہوں نے تیرے پیغامات کی تبلیغ کی۔ تیری آیتوں کو پہنچایا۔ تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی اور تیری راہ میں جہاد کیا، ان سب کی انہیں جزا دے جو اس جزا سے بہتر ہو جو تو نے مقرب فرشتوں اور برگزیدہ مرسل نبیوں کو عطا کی ہو ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالی کی رحمتیں اور برکتیں ان کے شامل حال ہو ں۔

دعائے رویت ہلال

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمَطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ
فِىْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِىْ فَلَكِ
التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّ رَبِّكَ الظُّلَمَ وَ
اَوْضَحَبِكَ الْبُهَمَ وَ جَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ
مُلْكِه وَ عَلاَمَةً مِنْ عَلاَمَاتِ سُلْطَانِه
وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَ الطُّلُوْعِ وَ
الْاُفُوْلِ وَ الْاِنَارَةِ وَ الْكُسُوْفِ فِىْ كُلِّ ذٰلِكَ
اَنْتَ لَه مُطِيْعٌ وَ اِلٰى اِرَادَتِه سَرِيْعٌ سُبْحَانَه مَآ
اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِىْ اَمْرِكَ وَ اَلْطَفَ مَا صَنَعَ
فِىْ شَانِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ

لِاَمْـرٍ حَـادِثٍ فَاَسْـئَلُ اللّٰهَ رَبِّـیْ وَ رَبَّــکَ وَ

خَـالِقِیْ وَ خَالِقَـکَ وَ مُقَـدِّرِیْ وَ مُقَـدِّرَکَ وَ

مُصَوِّرِیْ وَ مُصَوِّرَکَ اَنْ یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

اٰلِـه وَ اَنْ یَّجْعَلَـکَ هِـلاَلَ بَرَکَـةٍ لاَ تَمْحَقُهَـا

الْاَیَّامُ وَ طَهَـارَةٍ لاَ تُدَلِّسُهَا الْاٰثَامِ هِلاَلَ اَمْـنٍ

مِـنَ الْاٰفَـاتِ وَ سَـلاَمَةٍ مِّـنَ السَّـیِّئٰاٰفِ هِـلاَلَ

سَعْدٍ لاَ نَحْسٍ فِیْهِ وَ یُمْنٍ لاَ نَکَدَ مَعَه وَ یُسْرٍ

لاَ یُمَازِجُـه عُسْـرٍ وَ خَـیْرٍ لاَ یَشُـوْبُه شَـرُّهِلاَلَ

اَمْـنٍ وَ اِیْمَـانٍ وَ نِعْمَـةٍ وَ اِحْسَـانٍ وَ سَـلاَمَةٍ وَ

اِسْلاَمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اجْعَلْنَا

مِنْ اَرْضٰی مَنْ طَلَعَ عَلَیْهِ وَ اضزْکٰی مَنْ نَظَرَ
اِلَیْهِ وَ اَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لضک فِیْهِ وَ وَفِّقْنَا
فِیْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِیْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا
مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِیَتِکَ وَ اَوْزِعْنَا فِیْهِ شُکْرَ
نِعْمَتِکَ وَ اَلْبِسْئنَا فِیْهِ جُنَنَ الْعَافِیَةِ وَ اَتْمِمْ
عَلَیْنَا بِاسْتِکْمَالِ طَاعَتِکَ فِیْهِ الْمِنَّةِ اِنَّکَ
الْمَنَّانُ الْحَمِیْدُ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

دعائے رویت ہلال

اے فرمانبردار، سرگرم عمل اور تیزرو مخلوق اور مقررہ منزلوں میں یکے بعد دیگرے وارد ہونے اور فلک نظم وتدبیر میں تصرف کرنے والے میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تیرے ذریعہ تاریکیوں کو روشن اور ڈھلی چھپی چیزوں کو آشکارا کیا اور تجھے اپنے شاہی وفرمانروائی کی نشانیوں میں ایک نشانی

اوراپنے غلبہ واقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت قرار دیا اور تجھے بڑھنے گھٹنے نکلنے چھپنے اور چمکنے گہنانے سے تسخیر کیا۔ان تمام حالات میں تواس کے زیر فرمان اوراس کے ارادہ کی جانب رواں دواں ہے تیرے بارے میں اس کی تدبیر وکارسازی کتنی عجیب اور تیری نسبت اس کی صناعی کتنی لطیف ہے تجھے پیش آیندہ حالات کے لیے نئے مہینہ کی کلید قرار دیا، تو اب میں اللہ تعالی سے جو میرا پروردگار اور تیرا پروردگار میرا خالق اور تیرا خالق ۔ میرا نقش آرا اور تیرا نقس آرا، اور میرا صورت گر اور تیرا صورت گر ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمد او عران کی آل پر اور تجھے ایسی برکت والا چاند قرار دے، جسے دنوں کی گردشیں زائل نہ کر سکیں اور ایسی پاکیزگی والا جسے گناہ کی کثافتیں آلودہ نہ کر سکیں۔ایسا چاند جو آفتوں سے بری اور برائیوں سے محفوظ ہو سر سر یمن وسعادت کا چاند جسے تنگی وعسرت سے کوئی لگاؤ ہو اور ایسی آسانی وکشائش کا جس میں دشواری کی آمیزش نہ ہو اور ایسی بھلائی کا جس میں برائی کا شائبہ نہ ہو، غرض سرتاپا امن ایمان، نعمت، حسن عمل، سلامتی اور اطاعت وفرمانبرداری کا چاند ہو۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جن جن پر اپنا پر تو ڈالے ان سے بڑھ کر ہمیں خوشنود، اور جو جو اسے دیکھے ان سب سے زیادہ درست کار اور جو جو اس مہینہ میں تیری عبادت کرے ان سب سے زیادہ خوش نصیب قرار دے اور ہمیں اس میں توبہ کی توفیق دے اور گناہوں سے دور اور معصیت کے ارتکاب سے محفوظ رکھ۔اور ہمارے دل میں اپنی نعمتوں پر ادائے شکر کا ولولہ پیدا کر اور ہمیں امن وعافیت کی سپر میں ڈھانپ لے اور اس طرح ہم پر اپنی نعمت کو تمام کر کہ تیرے فرائض اطاعت کو پورے طور سے انجام دیں۔ بیشک تو نعمتوں کا بخشنے والا اور قابل ستائش ہے رحمت فراواں نازل کرے اللہ محمد اور ان کی پاک وپاکیزہ آل پر۔

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی حمد وسپاس کی طرف ہماری رہنمائی کی اور ہمیں حمد گزاروں میں سے قرار دیا تاکہ ہم اس کے احسانات پر شکر کرنے والوں میں محسوب ہوں اور ہمیں اس شکر کے بدلہ میں نیکو کاروں کا اجر دے۔ اس اللہ کے لیے حمد ستائش ہے جس نے ہمیں اپنا دین عطا کیا اور اپنی ملت میں سے قرار دے کر امتیاز بخشا اور اپنے لطف واحسان کی راہوں پر چلایا۔ تاکہ ہم اس کے فضل وکرم سے ان راستوں پر چل کر اس کی خوشنودی تک پہنچیں۔ ایسی حمد جسے وہ قبول فرمائے اور جس کی وجہ سے ہم سے وہ راضی ہو جائے۔ تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے لطف واحسان کے راستوں میں سے ایک راستہ اپنے مہینہ کو قرار دیا یعنی رمضان کا مہینہ، صیام کا مہینہ، اسلام کا مہینہ، پاکیزگی کا مہینہ، تصیفہ کا مہینہ، عبادت وقیام کا مہینہ۔ وہ مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا۔ جو لوگوں کے لیے رہنما ہے۔ ہدایت اور حق وباطل کے امتیاز کی روشن صداقیتں رکھتا ہے چنانچہ تمام مہینوں پر اس کی فضیلت وبرتری کو آشکار کیا۔ ان فراواں عزتوں اور نمایاں کی وجہ سے جو اس کے لیے جو چیزیں دوسرے مہینوں میں جائز کی تھیں اس میں حرام کر دیں۔ اور اس کے احترام کے پیش نظر کھانے پینے کی چیزوں سے منع کر دیا اور ایک واضع زمانہ اس کے لیے معین کر دیا خدائے بزرگ وبرتر یہ اجازت نہیں دیتا کہ اسے اس کے معینہ وقت سے آگے بڑھا دیا جائے اور نہ یہ قبول کرتا ہے کہ اس سے موخر کر دیا جائے پھر یہ کہ اس کی راتوں میں سے ایک رات کو ہزار مہینوں کی راتوں پر فضیلت دی اور اس کا نام شب قدر رکھا۔ اس رات میں فرشتے اور روح القدس ہر اس امر کے ساتھ جو اس کا قطعی فیصلہ ہوتا ہے اس کے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے نازل ہوتے ہیں وہ رات سراسر سلامتی کی رات ہے جس کی برکت طلوع فجر تک دائم وبرقرار ہے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ہدایت فرما کہ ہم اس مہینہ کے فضل وشرف کو پہچانیں۔ اس کی عزت وحرمت کو بلند جانیں اور اس میں ان چیزون سے جن سے تو نے منع کیا ہے اجتناب کریں۔ اس کے روزے رکھنے میں ہمارے اعضاء کو نافرمانیوں سے روکنے اور ان کاموں میں مصروف رکھنے سے جو تیری خوشنودی کا باعث ہوں ہماری اعانت فرما، تاکہ ہم نہ بیہودہ باتوں کی طرف کان لگائیں، نہ فضول چیزوں کی طرف بے محابا نگائیں اٹھائیں، نہ حرام کی

طرف ہاتھ بڑھائیں نہ امر ممنوع کی طرف پیش قدمی کریں نہ تیری حلال کی ہوئی چیزوں کے علاوہ کسی چیز کو ہمارے شکم قبول کریں اور نہ تیری بیان کی ہوئی باتوں کے سوا ہماری زبانیں گویا ہوں صرف ان چیزوں کے بجالانے کا بار اٹھائیں جو تیرے ثواب سے قریب کریں اور صرف ان کاموں کو انجام دیں جو تیرے عذاب سے بچالے جائیں پھر ان تمام اعمال کو ریاکاروں کی ریاکاری اور شہرت پسندوں کی شہرت پسندی سے پاک کر دے اس طرح کے تیرے علاوہ کسی کو ان میں شریک نہ کریں اور تیرے سوا کسی سے کوئی مطلب نہ رکھیں اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس میں نماز ہائے پنجگانہ کے اوقات سے ان حدود کے ساتھ جو تو نے معین کیے ہیں ان واجبات کے ساتھ جو تو نے عائد کیے ہیں اور ان آداب کے ساتھ جو تو نے قرار دیئے ہیں اور ان لمحات کے ساتھ جو تو نے مقرر کئے ہیں آگاہ فرما اور ہمیں ان نمازوں میں ان لوگوں کے مرتبہ پر فائز کر جو ان نمازوں کے درجات عالیہ حاصل کرنے والے ان کے واجبات کی نگہداشت کرنے والے اور انہیں ان کے اوقات میں اسی طریقہ پر جو تیرے عبد خاص اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع و سجود اور ان کے تمام فضیلت و برتری کے پہلوؤں میں جاری کیا تھا، کامل اور پوری پاکیزگی اور نمایاں و مکمل خشوع وفروتنی کے ساتھ ادا کرنے والے ہیں اور ہمیں اس مہینہ میں توفیق دے کہ نیکی واحسان کے ذریعہ عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی اور انعام و بخشش سے ہمسایوں کی خبر گیری کریں اور اپنے اموال کو مظلوموں سے پاک وصاف کریں اور زکوۃ دے کر انہیں پاکیزہ وطیب بنالیں ۔ اور یہ کہ جو ہم سے علیحدگی اختیار کرے اس کی طرف دست مصالحت بڑھا ئیں جو ہم پر ظلم کرے اس سے انصاف برتیں ۔ جو ہم سے دشمنی کرے اس سے صلح وصفائی کریں، سوائے اس کے جس سے تیرے لیے اور تیری خاطر دشمنی کی گئی ہو ۔ کیونکہ وہ ایسا دشمن ہے جسے ہم دوست نہیں رکھ سکتے اور ایسے گروہ کا (فرد) ہے جس سے ہم صاف نہیں ہو سکتے اور ہمیں اس مہینہ میں ایسے پاک و پاکیزہ اعمال کے وسیلہ سے تقرب حاصل کرنے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو ہمیں گناہوں سے پاک کر دے اور از سر نو برائیوں کے ارتکاب سے بچالے جائے یہاں تک کہ فرشتے تیری بارگاہ میں جو اعمال نامے پیش کریں وہ ہماری ہر قسم کی اطاعتوں اور ہر نوع کی عبادت کے مقابلہ میں سبک ہوں اے

اللہ! میں تجھ سے اس مہینہ کے حق وحرمت اور نیز ان لوگوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جنہوں اس مہینہ میں شروع سے لے کر اس کے ختم ہونے تک تیری عبادت کی ہو وہ مقرب بارگاہ فرشتہ ہو یا نبی مرسل یا کوئی مرد صالح و برگزیدہ کہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے اور جس عزت و کرامت کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے اس کا ہمیں اہل بنا اور جو انتہائی اطاعت کرنے والوں کے لیے تو نے اجر مقرر کیا ہے وہ ہمارے لیے بھی مقرر فرما اور ہمیں اپنی رحمت سے ان لوگوں میں شامل کر جنہوں نے بلند ترین مرتبہ کا استحقاق پیدا کیا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس چیز سے بچائے رکھ کہ ہم توحید میں کج اندیشی، تیری تمجید و بزرگی میں کوتاہی، تیرے دین میں شک، تیرے راستہ میں بے راہروی اور تیری حرمت سے لاپرواہی کریں اور تیرے دشمن شیطان مردود سے فریب خوردگی کا شکار ہوں اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب کہ اس مہینے کی راتوں میں ہر رات میں تیرے کچھ ایسے بندے ہوتے ہیں جنہیں تیرا عفو و کرم آزاد کرتا ہے یا تیری بخشش و در گزر انہیں بخش دیتی ہے تو ہمیں بھی انہی بندوں میں داخل کر اور اس مہینہ کے بہترین اہل واصحاب میں قرار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس کے چاند کے گھٹنے کے ساتھ ہمارے گناہوں کو بھی محو کر دے اور جب اس کے دن ختم ہونے پر آئیں تو ہمارے گناہوں کا وبال ہم سے دور کر دے تاکہ یہ مہینہ اس طرح تمام ہو کہ تو ہمیں خطاؤں سے پاک اور گناہوں سے بری کر چکا ہو۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس مہینہ میں اگر ہم حق سے منہ موڑیں تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا دے اور کجروی اختیار کریں تو ہماری اصلاح و درستگی فرما اور اگر تیرا دشمن شیطان ہمارے گرد احاطہ کرے تو اس کے پنجے سے چھڑا لے۔ بارالہا! اس مہینہ کا دامن ہماری عبادتوں سے جو تیرے لئے بجالائی گئی ہوں بھر دے اور اس کے لحات کو ہماری اطاعتوں سے سجا دے اور اس کے دنوں میں روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں نمازیں پڑھنے، تیرے حضور گڑگڑانے، تیرے سامنے و عجز والحاح کرنے اور تیرے روبرو ذلت و خواری کا مظاہرہ کرنے ان سب میں ہماری مدد فرما۔ تاکہ اس کے دن ہمارے خلاف غفلت کی اور اس کی راتیں کوتاہی و تقصیر کی گواہی نہ دیں۔ اے اللہ! تمام مہینوں اور دنوں میں جب تک

تو ہمیں زندہ رکھے ایسا ہی قرار دے اور ہمیں ان بندوں میں شامل فرما جو فردوس بریں کی زندگی کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وارث ہوں گے۔اور وہ کہ جو کچھ وہ خدا کی راہ میں دے سکتے ہیں دیتے ہیں پھر بھی ان کے دلوں کو یہ کھٹکا لگا رہتا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانا ہے اور ان لوگوں میں سے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی تو لوگ ہیں جو بھلائیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ہر وقت اور ہر گھڑی اور ہر حال مین اس قدر رحمت نازل فرما جتنی تو نے کسی پر نازل کی ہو اور ان سب رحمتوں سے دوگنی چوگنی کہ جسے تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے۔ بیشک تو جو چاہتا ہے وہی کرنے والا ہے

دعائے وداع ماہ رمضان

۴۵: دعائے وداع ماہ رمضان

اے اللہ ! اے وہ جو (اپنے احسانات کا) بدلہ نہیں چاہتا اے وہ جو عطا و بخشش پر پشیمان نہیں ہوتا۔اے وہ جو اپنے بندوں کو (ان کے عمل کے مقابلہ میں) نپا تلا اجر نہیں دیتا۔ تیری نعمتیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں اور تیرا عفو و درگزر تفضل و احسان ہے تیرا سزا دینا عین عدل اور تیرا فیصلہ خیر و بہبودی کا حامل ہے تو اگر دیتا ہے تو اپنی عطا کو منت گزاری سے آلودہ نہیں کرتا اور اگر منع کر دیتا ہے تو یہ ظلم و زیادتی کی بنا پر نہیں ہوتا۔ جو تیرا شکر ادا کرتا ہے تو اس کے شکر گزاری کا القاء کیا ہے اور جو تیری حمد کرتا ہے اسے بدلہ دیتا ہے حالانکہ تو اسے حمد کی تعلیم دی ہے اور ایسے شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے کہ اگر چاہتا تو اسے رسوا کر دیتا ہے۔ کہ اگر چاہتا تو اسے نہ دیتا۔ اور ایسے شخص کو دیتا ہے کہ اگر چاہتا تو اسے نہ دیتا۔ حالانکہ وہ دونوں تیری بارگاہ عدالت میں رسوا و محروم کیے جانے ہی کے قابل تھے مگر تو نے اپنے افعال کی بنیاد تفضل و احسان پر رکھی ہے اور اپنے اقتدار کو عفو و درگزر کی راہ پر لگایا ہے اور جس کسی نے تیری نافرمانی کی تو نے اس سے بردباری کا رویہ اختیار کیا۔اور جس کسی نے اپنے نفس پر ظلم کا ارادہ کیا تو نے اسے مہلت دی تو ان کے رجوع ہونے تک اپنے حلم کی بنا پر مہلت دیتا ہے اور توبہ کرنے تک انہیں سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا تاکہ تیری منشاء کے خلاف تباہ ہونے والا تباہ نہ ہو اور تیری نعمت کی وجہ

سے بدبخت ہونے والا بدبخت نہ ہو مگر اس وقت کہ جب اس پر پوری عذر داری اور اتمام حجت ہو جائے اے کریم ! یہ (اتمام حجت) تیرے عفو ودر گزر کا کرم اور اے بردبار تیری شفقت ومہربانی کا فیض ہے تو ہی ہے وہ جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو وبخشش کا دروازہ کھولا ہے اور اس کا نام توبہ رکھا ہے اور تو نے اس دروازہ کی نشان دہی کے لیے اپنی وحی کو رہبر قرار دیا ہے تاکہ وہ اس دروازہ سے بھٹک نہ جائیں چنانچہ اے مبارک نام والے تو نے فرمایا ہے کہ خدا کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کرو۔امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو محو کر دے اور تمہیں اس بہشت میں داخل کرے جس کے (محلات وباغات) کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس دن جب خدا اپنے رسول اور ان لوگوں کو جو اس پر ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا بلکہ ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب چلتا ہو گا اور وہ لوگ یہ کہتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ! ہمارے لیے ہمارے نو کو کامل فرما اور ہمیں بخش دے۔ اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے تو اب جو اس گھر میں داخل ہونے سے غفلت کرے جب کہ دروازہ کھولا اور رہبر مقرر کیا جا چکا ہے تو اس کا عذر وبہانہ کیا ہو سکتا ہے ؟ تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے لین دین میں اونچے نرخوں کا ذمہ لے لیا ہے اور یہ چاہا ہے کہ وہ جو سودا تجھ سے کریں اس میں انہیں نفع ہو اور تیری طرف بڑھنے اور زیادہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں چنانچہ تو نے کہ جو مبارک نام والا اور بلند مقام والا ہے فرمایا ہے جو میرے پاس نیکی لے کر آئے گا اسے اس دس گنا اجر ملے گا اور جو برائی کا مرتکب ہو گا تو اس کو برائی کا بدلہ بس اتنا ہی ملے گا جتنی برائی ہے ۔۔۔اور تیرا ارشاد ہے کہ ۔۔ جو لوگ اللہ تعالی کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس بیج کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس کے لیے چاہتا ہے دگنا کر دیتا ہے ۔۔۔اور تیرا ارشاد ہے کہ ۔۔۔ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تاکہ خدا اس کے مال کو کئی گناہ زیادہ کرکے ادا کرے اور ایسی ہی افزائش حسنات کے وعدہ پر مشتمل دوسری آیتیں کہ جو تو نے قرآن مجید میں نازل کی ہیں اور تو ہی وہ ہے جس نے وحی وغیب کے کلام اور ایسی ترغیب کے ذریعہ کہ جو ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کی رہنمائی کی کہ اگر ان سے پوشیدہ رکھتا تو نہ ان کی آنکھیں دیکھ سکتیں، نہ ان کے کان

سن سکتے اور نہ ان کے تصورات وہاں تک پہنچ سکتے چنانچہ تیرا ارشاد ہے کہ تم مجھے یاد رکھو میں تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوں گا۔ اور میرا شکرادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں یقینا تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کی تو یاد رکھو کہ میرا عذاب سخت عذاب ہے۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ مجھ سے دعا مانگو تو میں قبول کروں گا وہ لوگ جو غرور کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ چنانچہ تو نے دعا کا نام عبادت رکھا اور اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا اور اس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا! اس لئے انہوں نے تیری نعمتوں کی وجہ سے تجھے یاد کیا۔ تیرے فضل و کرم کی بنا پر تیرا شکریہ ادا کیا اور تیرے حکم سے تجھے پکارا اور (نعمتوں میں) طلب افزائش کے لیے تیری راہ میں صدقہ دیا اور تیری یہ رہنمائی ہی ان کے لیے تیرے غضب سے بچاؤ اور تیری خوشنودی تک رسائی کی صورت تھی اور جن باتوں کی تو نے اپنی جانب سے اپنے بندوں کی رہنمائی کی ہے اگر کوئی مخلوق اپنی طرف سے دوسرے مخلوق کی ایسی ہی چیزوں کی طرف راہنمائی کرتا تو وہ قابل تحسین ہوتا تو پھر تیرے ہی لئے حمد ستائش ہے جب تک تیری حمد کے لیے راہ پیدا ہوتی رہے اور جب تک حمد کے وہ الفاظ جن سے تیری تحمید کی جاسکے اور حمد کے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں اے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں اے وہ جو اپنے فضل واحسان سے بندوں کی حمد کا سزاوار ہوا ہے اور انہیں اپنی نعمت و بخشش دے ڈھانپ لیا ہے ہم پر تیری نعمتیں کتنی آشکار ہیں اور تیرا انعام کتنا فراواں ہے اور کس قدر ہم تیرے انعام واحسان سے مخصوص ہیں تو نے اس دین کی جسے منتخب فرمایا اور اس طریقہ کی جسے پسند فرمایا اور اس راستہ کی جسے آسان کر دیا ہمیں ہدایت کی اور اپنے ہاں قرب حاصل کرنے اور عزت و بزرگی تک پہنچنے کے لئے بصیرت دی۔ بارالہا! تو ان منتخب فرائض اور مخصوص واجبات میں سے ماہ رمضان کو قرار دیا ہے جسے تو نے تمام مہینوں میں امتیاز بخشا اور تمام وقتوں اور زمانوں میں سے اسے منتخب فرمایا ہے اور اس میں قرآن اور نور کو نازل فرما کر اور ایمان کو فروغ و ترقی بخش کر اسے سال کے تمام اوقات پر فضیلت دی اور اس میں روزے واجب کئے اور نمازوں کی ترغیب دی اور اس میں شب قدر کو بزرگی بخشی جو خود ہزار

مہینوں سے بہتر ہے پھر اس مہینہ کی وجہ سے تو نے ہمیں تمام امتوں پر ترجیح دی اور دوسری امتوں کے بجائے ہمیں اس کی فضیلت کے باعث منتخب کیا۔ چنانچہ ہم نے تیرے حکم سے اس کے دنوں میں روزے رکھے اور تیری مدد سے اس کی راتیں عبادت میں بسر کیں۔ اس حالت میں کہ ہم اس روزہ نماز کے ذریعہ تیری اس رحمت کے خواستگار تھے جس کا دامن تو نے ہمارے لئے پھیلایا ہے اور اسے تیرے اجر وثواب کا وسیلہ قرار دیا۔ اور تو ہر اس چیز کے عطا کرنے پر قادر ہے جس کی تجھ سے خواہش کی جائے اور ہر اس چیز کا بخشنے والا ہے جس کا تیرے فضل سے سوال کیا جائے تو ہر اس شخص سے قریب ہے جو تجھ سے قرب حاصل کرنا چاہے اس مہینہ نے ہمارے درمیان قابل ستائش دن گزارے اور اچھی طرح حق رفاقت ادا کیا اور دنیا جہان کے بہترین فائدوں سے ہمیں مالا مال کیا۔ پھر جب اس کا زمانہ ختم ہو گیا مدت بیت گئی اور گنتی تمام ہو گئی تو وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ اب ہم اسے رخصت کرتے ہیں اس شخص کے رخصت کرنے کی طرح جس کی جدائی ہم پر شاق ہو اور جس کا جانا ہمارے لئے غم افزا اور وحشت انگیز ہو اور جس کے عہد و پیمان کی نگہداشت عزت و حرمت کا پاس اور اس کے واجب الادا حق سے سبکدوشی از بس ضروری ہو اس لیے ہم کہتے ہیں اے اللہ کے بزرگ ترین مہینے تجھ پر سلام، اے دوستان خدا کی عید تجھ پر سلام اے اوقات میں بہترین رفیق اور دنوں اور ساعتوں میں بہترین مہینے تجھ پر سلام ہو اے وہ مہینے جس میں امیدیں بر آتی ہیں اور اعمال کی فراوانی ہوتی ہے تجھ پر سلام اے وہ ہم نشین کہ جو موجود ہوت واس کی بڑی قدر و منزلت ہوتی ہے اور نہ ہونے پر بڑا دکھ ہوتا ہے اور اے وہ سرچشمہ امید ورجا جس کی جدائی الم انگیز ہے تجھ پر سلام اے وہ ہمدم جو انس و دل بستگی کا سامان لیے ہوئے آیا تو شادمانی کا سبب ہوا اور واپس گیا تو وحشت بڑھا کر غمگین بنا گیا تجھ پر سلام اے وہ ہمسائے جس کی ہمسائیگی میں دل نرم اور گناہ کم ہو گئے تجھ پر سلام، اے وہ مددگار جس نے شیطان کے مقابلہ میں مدد و اعانت کی اے وہ ساتھی جس نے حسن عمل کی راہیں ہموار کیں تجھ پر سلام، (اے ماہ رمضان) تجھ پر اللہ کے آزاد کیے ہوئے بندے کس قدر زیادہ ہیں اور جنہوں نے تیری حرمت و عزت کا پاس و لحاظ رکھا وہ کتنے خوش نصیب ہیں تجھ پر سلام تو کس قدر گناہوں کو محو کرنے والا اور قسم قسم کے عیبوں کو چھپانے والا ہے تجھ پر سلام۔ تو گنہگاروں کے لیے

کتنا طویل اور مومنوں کے دلوں میں کتنا پر ہبیت ہے تجھ پر سلام اے وہ مہینے جس سے دوسرے ایام ہمسری کا دعوی نہیں کر سکتے تجھ پر سلام اے وہ مہینے جو ہر امر سے سلامتی کا باعث ہے تجھ پر سلام اے وہ جس کی ہم نشینی بار خاطر اور معاشرت ناگوار نہیں۔ تجھ پر سلام جب کہ تو برکتوں کے ساتھ ہمارے پاس آیا اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھویا تجھ پر سلام اے وہ جسے دل تنگی کی وجہ سے رخصت نہیں کیا گیا۔ اور نہ خستگی کی وجہ سے اس کے روزے چھوڑے گئے تجھ پر سلام۔ اے وہ کہ جس کے آنے کی پہلے سے خواہش تھی اور جس کے ختم ہونے سے قبل ہی دل رنجیدہ ہیں تجھ پر سلام تیری وجہ سے کتنی برائیاں ہم سے دور ہو گئیں اور کتنی بھلائیوں کے سرچشمے ہمارے لیے جاری ہو گئے تجھ پر سلام اے ماہ رمضان تجھ پر اور اس شب قدر پر جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے سلام ہو ابھی کل ہم کتنے تجھ پر وار رفتہ تھے اور آنے والے کل میں ہمارے شوق کی کتنی فراوانی ہو گئی تجھ پر سلام اے ماہ مبارک تجھ پر اور تیری ان فضیلتوں پر جن سے ہم محروم ہو گئے اور تیری گزشتہ برکتوں پر جو ہمارے ہاتھ سے جاتی رہیں سلام ہو۔ اے اللہ ہم اس مہینے سے مخصوص ہیں تو نے ہمیں شرف بخشا اور اپنے لطف و احسان سے اس کی حق شناسی کی توفیق دی جبکہ بد نصیب لوگ اس کے وقت (کی قدر و قیمت) سے بے خبر تھے اور اپنی بد بختی کی وجہ سے اس کے فضل سے محروم رہ گئے اور تو ہی ولی و صاحب اختیار ہے کہ ہمیں اس کی حق شناسی کے لیے منتخب کیا اور اس کے احکام کی ہدایت فرمائی۔ بے شک تیری توفیق سے ہم نے احکام کی ہدایت فرمائی بے شک تیری توفیق سے ہم نے اس مہینے میں روزے رکھے عبادت کے لیے قیام کیا۔ مگر کمی و کوتاہی کے ساتھ اور مشتے از خروار سے زیادہ نہ بجا لا سکے اے اللہ ! ہم اپنی بد اعمالی کا اقرار اور سہل انگاری کا اعتراف کرتے ہوئے تیری حمد کرتے ہیں اور اب تیرے لیے کچھ ہے تو وہ ہمارے دلوں کی واقعی شرمساری اور ہماری زبانوں کی سچی معذرت ہے لہٰذا اس کمی و کوتاہی کے باوجود جو ہم سے ہوئی ہے ہمیں ایسا اجر عطا کر کہ ہم اس کے ذریعہ دلخواہ فضیلت و سعادت کو پا سکیں اور طرح طرح کے اجر و ثواب کے ذخیرے جن کے ہم آرزو مند تھے اس کے عوض حاصل کر سکیں اور ہم نے تیرے حق میں جو کمی کوتاہی کی ہے اس میں ہمارے عذر کو قبول فرما اور ہماری عمر آئندہ رشتہ آنے والے ماہ رمضان سے جوڑ دے اور جب اس تک پہنچا دے تو جو

عبادت تیرے شایان شان ہو اس کے بجالانے پر ہماری اعانت فرمانا اوراس اطاعت پر جس کا وہ مہینہ سزاوار ہے عمل پیرا ہونے کی توفیق دینا اور ہمارے لئے ایسے نیک اعمال کا سلسلہ جاری رکھنا کہ جو زمانہ زیست کے مہینوں میں ایک کے بعد دوسرے ماہ ماہ رمضان میں تیری حق ادائیگی کا باعث ہوں۔ اے اللہ ! ہم نے اس مہینہ میں جو صغیرہ یا کبیرہ معصیت کی ہو، یا کسی گناہ سے آلودہ اور کسی خطاکے مرتکب ہوئے ہوں جان بوجھ کر یا بھولے چوکے، خود اپنے نفس پر ظلم کیا ہو یا دوسرے کا دامن حرمت چاک کیا ہو۔ تو محمد اور ان کیاآل پر رحمت نازل فرمااور ہمیں اپنے پردہ میں ڈھانپ لے اور اپنے عفو در گزر سے کام لیتے ہوئے معاف کر دے، اور ایسا نہ ہو کہ اس گناہ کی وجہ سے طنز کرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھوریں اور طعنہ زنی کرنے والوں کی زبانیں ہم پر کھلیں اور اپنی شفقت بے پایاں سے اور مرحمت روز افزوں سے ہمیں ان اعمال پر کاربند کر کہ جو ان چیزوں کو بر طرف کریں اور ان کی تلافی کریں جنہیں تو اس ماہ میں ہمارے لئے ناپسند کرتا ہے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمااوراس مہینہ کے رخصت ہونے سے جو قلق ہمیں ہوا ہے اس کا چارہ کر اور عید اور روزہ چھوڑنے کے دن کو ہمارے لیے مبارک قرار دے اور اسے ہمارے گزرے ہوئے دنوں میں بہترین دن قرار دے جو عفوو در گزر کو سمیٹنے والا اور گناہوں کو محو کرنے والا ہو اور تو ہمارے ظاہر وپوشیدہ گناہوں کو بخش دے بار الہا اس مہینہ سے الگ ہونے کے ساتھ تو ہمیں گناہوں سے الگ کر دے اور اس کے نکلنے کے ساتھ تو ہمیں برائیوں سے نکال لے اوراس مہینہ کی بدولت اس کو آباد کرنے والوں میں ہمیں سب سے بڑھ کر خوش بخت بانصیب اور بہرہ مند قرار دے۔ اے اللہ ! جس کسی نے جیسا چاہیے اس مہینے کا پاس ولحاظ کیا ہو اور کماحقہ اس کا احترام ملحوظ رکھا ہو اوراس کے احکام پر پوری طرح عمل پیرا رہا ہو۔ گناہوں سے جس طرح بچنا چاہیے اس طرح بچا ہو بہ نیت تقرب ایسا عمل خیر بجالایا ہو جس نے تیری خوشنودی اس کے لیے ضروری قرار دی ہو اور تیری رحمت کو اس کی طرف متوجہ کر دیا ہو۔ تو جو اسے بخشے ویسا ہی ہمیں بھی اپنی دولت بے پایاں میں سے بخش اور اپنے فضل وکرم سے اس سے بھی کئی گنا زائد عطا کر۔ اس لیے کہ تیرے خزانے کم ہونے میں نہیں آتے بلکہ بڑھتے ہی جاتے ہیں اور نہ تیرے احسانات کی کانیں فنا ہوتی ہیں اور تیری

بخشش وعطا تو ہر لحاظ سے خوشگوار بخشش وعطا ہے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو لوگ روز قیامت تک اس ماہ کے روزے رکھیں یا تیری عبادت کریں ان کے اجر وثواب کے مانند ہمارے لیے اجر وثواب ثبت فرما۔ اے اللہ ! ہم اس روز فطر میں جسے تو نے اہل ایمان کے لیے عید ومسرت کا روز اور اہل اسلام کے لیے اجتماع وتعاون کا دن قرار دیا ہے ہر اس گناہ سے جس کے ہم مرتکب ہوئے ہوں اور اس برائی سے جسے پہلے کر چکے ہوں اور ہر بری نیت سے جسے دل میں لیے ہوئے ہوں اس شخص کی طرح توبہ کرتے ہیں جو گناہوں کی طرف دوبارہ پلٹنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ توبہ کے بعد خطا کا مرتکب ہوتا ہو ایسی سچی توبہ تو ہر شک وشبہ سے پاک ہو تو اب ہماری توبہ کو قبول فرما ہم سے راضی وخوشنود ہو جا اور ہمیں اس پر ثابت قدم رکھ اے اللہ ! گناہوں کی سزا کا خوف اور جس ثواب کا تو نے وعدہ کیا ہے اس کا شوق ہمیں نصیب فرما تا کہ جس ثواب کے تجھ سے خواہش مند ہیں اس کی لذت اور جس عذاب سے پناہ مانگ رہے ہیں اس کی تکلیف واذیت پوری طرح جان سکیں۔ اور ہمیں اپنے نزدیک ان توبہ گزاروں میں قرار دے جن کے لیے تو نے اپنی محبت کو لازم کر دیا ہے اور جن سے فرمانبرداری واطاعت کی طرف رجوع ہونے کو تو نے قبول فرمایا ہے اے عدل کرنے والوں میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے۔ اے اللہ ! ہمارے ماں باپ اور ہمارے تمام اہل مذہب وملت خواہ وہ گزر چکے ہوں یا قیامت کے دن تک آئندہ آنے والے ہوں سب سے درگزر فرما۔ اے اللہ ! ہمارے نبی محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی رحمت تو نے اپنے مقرب فرشتوں پر کی ہے اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے فرستادہ نبیوں پر نازل فرمائی ہے اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے نیکو کار بندوں پر نازل کی ہے (بلکہ) اس سے بہتر وبرتر، اے تمام جہان کے پروردگار ایسی رحمت جس کی برکت ہم تک پہنچے جس کی منفعت ہمیں حاصل ہو اور جس کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول ہوں اس لیے کہ تو ان لوگوں سے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے زیادہ کریم اور ان لوگوں سے جن پر بھروسا کیا جاتا ہے زیادہ بے نیاز کرنے والا ہے اور ان لوگوں سے جن کے فضل کی بنا پر سوال کیا جاتا ہے زیادہ عطا کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر وتوانا ہے

جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے

يَا مَنْ يَرْحَمُ مضنْ لاَ يَرْحَمُهُ الْعِبَادُ وَ يَا مَنْ

يَقْبَلُ مَنْ لاَ تُقْبَلُهُ الْبِلاَدْ وَ يَا مَنْ لاَ يَحْتَقِرُ

اَهْلَ الْحَاجَةِ اَلَيْهِ وَ يَا مَنْ لاَ يُخَيِّبُ الْمُلِحِّيْنَ

عَلَيْهِ وَ يَا مَنْ لاَ يَجْبَهُ بِالرَّدِّ اَهْلَ الدَّالَّةِ عَلَيْهِ

وَ يَا مَنْ يَجْتَبِیْ صَغِيْرَ مَا يُتْحَفُ بِه وَ يَشْكُرُ

يَسِيْرَ مَا يُعْمَلُ لَه وَ يَا مَنْ يَشْكُرُ عَلَى

الْقَلِيْلِ وَ يُجَازِیْ بِالْجَلِيْلِ وَ يَا مَنْ يَدْنُوْا اِلٰى

مَنْ دَنَامِنْهُ وَ يَا مَنْ يَدْعُوْ اِلٰى نَفْسِه مَنْ

اَدْبَرَ عَنْهُ وَ يَا مَنْ لاَ يُغَيِّرُ النِّعْمَةَ وَلاَ يُبَادِرْ

بِالنَّقِمَةِ وَ يَا مَنْ يُثْمِرُ الْحَسَنَةَ حَتّٰى يُنْمِيَهَا
وَ يَتَجَاوَزُ عَنِ السَّيِّئَةِ حَتّٰى يُعَفِّيَهَا انْصَرَفَتِ
الْاٰمَالُ دُوْنَ مَدٰى كَرَمِكَ بِالْحَاجَاتِ
وَامْتَلَأَتْ بِفَيْضِ جُوْدِكَ اَوْعِيَةُ الطَّلِبَاتِ وَ
تَفَسَّخَتْ دُوْنَ بُلُوْغِ نَعْتِكَ الصِّفَاتُ فَلَكَ
الْعُلُوُّ الْاَعْلٰى فَوْقَ كُلِّ عَالٍ وَ الْجَلَالُ الْاَمْجَدُ
فَوْقَ كُلِّ جَلَالٍ كُلُّ جَلِيْلٍ عِنْدَكَ صَغِيْرٌ وَ
كُلُّ شَرِيْفٍ فِىْ جَنْبِ شَرَفِكَ حَقِيْرٌ خَابَ
الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ وَ خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ
اِلاَّ لَكَ وَ ضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلاَّ بِكَ وَ اَجْدَبَ

الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلاَّ مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَکَ بَابُکَ
مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَ جُوْدُکَ مُبَاحٌ لِلسَّآئِلِيْنَ وَ
اِغَاثَتُکَ قَرِيْبَةٌ مِنَ الْمُسْتَضْغِيْثِيْنَ لاَ يَخِيْبُ
مِنْکَ الئاٰمِلُوْنَ وَلاَ يَيْئَسَ مِنْ عَطَآئِکَ
الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَلاَ يَشْقٰى بِنَقِمَتِکَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ
رِزْقُکَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاکَ وَحِلْمُکَ
مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاکَ عَادَتُکَ الْاِحْسَانُ اِلَىْ
الْمُسِيْئِيْنَ وَ سُنَّتُکَ الْاِبْقَاءُ عَلَىْ الْمُعْتَدِيْنَ
حَتّٰى لَقَدْ غَرَّتْهُمْ اَنَاتُکَ عَنِ الرُّجُوْعِ وَ
صَدَّهُمْ اِمْهَالُکَ عَنِ النُّزُوْعِ وَ اِنَّمَا تَاَنَّيْتَ بِهِمْ

لِيَفِيْئُوْا اِلٰى اَمْرِكَ وَ اَمْهَلْتَهُمْ ثِقَةً بِدَوَامِ
مَلْكِكَ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ خَتَمْتَ
لَه بِهَا وَ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ خَذَلْتَه لَهَا
كُلُّهُمْ صَآئِرُوْنَ اِلٰى حُكْمِكَ وَ اُمُوْرُهُمْ اٰئِلَةٌ
اِلٰى اَمْرِكَ لَمْ يَهِىْ عَلٰى طُوْلِ مُدَّتِهِمْ
سُلْكَانُكَ وَ لَمْ يَدْحَضْ لِتَرْكِ مُعَاجِلَتِهِمْ
بُرْهَانُكَ حُجَّتُكَ قَآئِمَةٌ وَ سُلْطَانُكَ ثَابِتٌ
لاَ يَزُوْلُ فَالْوَيْلُ الدَّآئِمُ لشمَنْ جَنَحَ عَنْكَ وَ
الْخَيْبَةُ الْخَاذِلَةُ لِمَنْ خَابَ مِنْكَ وَ الشَّقَآءُ
الْاَشْقٰى لِمَنِ اغْتَرَّبِكَ مَا اَكْثَرَ تَصَرُّفَه فِىْ

عَذَابِکَ وَمَا اَطْوَلَ تَرَدُّدَه فِیْ عِقَابِشک وَ
مَا اَبْعَدَ غَايَتَه مِنَ الْفَرَجِ وَمَآ اَقْنَطَه مِنْ
سُهُوْلَةِ الْمَخْرَجِ عَدْلاً مِنْ قَضَآئِکَ لاَ تَجُوْرُ
فِيْهِ وَ اِنْصَافًا مِنْ حُكْمِکَ لاَ تَحِيْفُ عَلَيْهِ
فَقَدْ ظَاهَرْتَ الْحُجَجَ وَ اَبْلَيْتَ الْاَعْذَارَ وَ قَدْ
تَقَدَّمْتَ بِالْوَعِيْدِ وَ تَلَطَّفْتَ فِیْ التَّرْغِيْبِ وَ
ضَرَبْتَ الْاَمْثَالَ وَ اَطَلْتَ الْاِمْهَالَ وَ اَخَّرْتَ
وَ اَنْتَ مُسْتَطِيْعٌ لِلْمُعَاجَلَةِ وَ تَاَنَّيْتَ وَ اَنْتَ
مَلِیْءٌ بِالْمُبَادَرَةِ لَمْ تَكُنْ اَنَاتُکَ عَجْزًا وَلاَ
اِمْهَالُکَ وَهْنًا وَلاَ اشمْسَاكُکَ غَفْلَةً وَلاَ

انْتِظَارُکَ مُدَارَاةً بَلْ لِتَکُوْنَ حُجَّتُکَ اَبْلَغَ وَ
کَرَمُکَ اَکْمَلَ وَ اِحْسَانُکَ اَوْفٰی وَ نِعْمَتُکَ
اَتَمَّ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ وَ لَمْ تَزَلْ وَ هُوَ کَائِنٌ وَلاَ
تَزَالُ حُجَّتُکَ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تُوْصَفَ بِکُلِّهَا وَ
مَجْدُکَ اَرْفَعُ مِنْ اَنْ تُحَدَّ بِکُنْهِهِ وَ نِعْمَتُکَ
اَکْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰی بِاَسْرِهَا وَ اِحْسَانُکَ
اَکْثَرُ مِنْ اَنْ تُشْکَرَ عَلٰی اَقَلِّه قَدْ قَصَّرَ بِی
السُّکُوْتُ عَنْ تَحْمِیْدِکَ وَ فَهَّهَنِیْ الْاِمْسَاکُ
عَنْ تَمْجِیْدِکَ وَ قُصَارَایَ الْاِقْرَارُ بِالْحُسُوْرِ لاَ
رَغْبَةً یَآ اِلٰهِیْ بَلْ عَجْزًا فَهَا اَنَا ذَااَؤُمُّکَ

بِالْوِفَادَةِ وَ اَسْئَلُکَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ وَاسْمَعْ نَجْوَایَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَلاَ تَخْتِمْ یَوْمِیْ بِخَیْبَتِیْ وَلاَ تَجْبَهْنِیْ بِالرَّدِّ فِیْ مَسْئَلَتِیْ وَ اَکْرِمْ مِنْ عِنْدِکَ مُنْصَرَ فِیْ وَ اِلَیْکَ مُنْقَلَبِیْ اِنَّکَ غَیْرُ ضَآئِقٍ بِمَا تُرِیْدُ وَ لاَ عَاجِزٍ عَمَّا تُسْئَلُ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے

اے وہ جو ایسے شخص پر رحم کرتا ہے جس پر بندے رحم نہیں کرتے۔ اے وہ جو ایسے (گنہگار) کو قبول کرتا ہے جسے کوئی قطعہ زمین (اس کے گناہوں کے باعث) قبول نہیں کرتا۔ اے وہ جو اپنے حاجتمند کو حقیر نہیں سمجھتا۔ اے وہ جو گڑگڑانے والوں کو ناکام نہیں پھیرتا۔ اے وہ جو نازش بے جا کرنے والوں کو

ٹھکراتا نہیں۔ اے وہ جو چھوٹے سے چھوٹے تحفہ کو بھی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتا ہے اور جو معمولی سے معمولی عمل اس کے لیے بجالایا گیا ہو اس کی جزا دیتا ہے اے وہ جو اس سے قریب ہو وہ اس سے قریب ہوتا ہے اے وہ کہ جو اس سے روگردانی کرے اسے اپنی طرف بلاتا ہے اور وہ جو نعمت کو بدلتا نہیں اور نہ سزا دینے میں جلدی کرتا ہے اے وہ جو نیکی کے نہال کو بارآور کرتا ہے تاکہ اسے بڑھا دے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے تاکہ انہیں ناپید کر دے۔ امیدیں تیری سرحد کرم چھونے سے پہلے کامران ہو کر پلٹ آئیں اور طلب وآرزو کے ساغر تیرے فیضان جود سے چھلک اٹھے اور صفتیں تیرے کمال ذات کی منزل تک پہنچنے سے درماندہ ہو کر منتشر ہو گئیں اس لیے کہ بلند ترین رفعت جو ہر کنگرہ بلند سے بالاتر ہے اور بزرگ ترین عظمت جو ہر عظمت سے بلند تر ہے تیرے لیے مخصوص ہے۔ بزرگ تیری شرف کے مقابلہ میں حقیر ہے جنہوں نے تیرے غیر کا رخ کیا وہ ناکام ہوئے جنہوں نے تیرے سوا دوسروں سے طلب کیا وہ نقصان میں رہے۔ جنہوں نے تیرے سوا دوسروں کے ہاں منزل کی وہ تباہ ہوئے، جو تیرے فضل کے بجائے دوسروں سے رزق ونعمت کے طلب گار ہوئے وہ قحط ومصیبت سے دوچار ہوئے تیرا دروازہ طلبگاروں کے لیے وا ہے اور تیرا جود وکرم سائلوں کے لیے عام ہے۔ تیری فریاد رسی داد خواہوں سے نزدیک ہے امیدوار تجھ سے محروم نہیں رہتے اور طلب گار تیری عطاؤ بخشش سے مایوس نہیں ہوتے اور مغفرت چاہنے والے پر تیرے عذاب کی بدبختی نہیں آتی۔ تیرا خوان نعمت ان کے لیے بھی بچھا ہوا ہے جو تیری نافرمانی کرتے ہیں اور تیری بردباری ان کے بھی آڑے آتی ہے جو تجھ سے دشمنی رکھتے ہیں بروں سے نیکی کرنا تیری روش اور سرکشوں پر مہربانی کرنا تیرا طریقہ ہے یہاں تک کہ نرمی وحلم نے انہیں (حق رجوع ہونے سے غافل کر دیا اور تیری دی ہوئی مہلت نے انہیں اجتناب معاصی سے روک دیا۔ حالانکہ تو نے ان سے نرمی اس لیے کی تھی کہ وہ تیرے فرمان کی طرف پلٹ آئیں اور مہلت اس لیے دی تھی کہ تجھے اپنے تسلط واقتدار کے دوام پر اعتماد تھا کہ (جب چاہے انہیں اپنی گرفت میں لے سکتا ہے) اب جو خوش نصیب تھا اس کا خاتمہ بھی خوش نصیبی پر کیا۔ اور جو بدنصیب تھا اسے ناکام رکھا۔ (وہ خوش نصیب ہوں یا بدنصیب) سب کے سب تیرے حکم کی طرف پلٹنے والے ہیں اور ان کا

مآل تیرے امر سے وابستہ ہے ان کی طویل مدت مہلت سے تیری حکم کی طرف پلٹنے والے ہیں اور ان کا مال تیرے امر سے وابستہ ہے ان کی طویل مدت مہلت سے تیری دلیل و حجت میں کمزوری رونما نہیں ہوتی۔ (جیسے اس شخص کی دلیل کمزور ہو جاتی ہے جو اپنے حق کے حاصل کرنے میں تاخیر کرے) اور فوری گرفت کو نظر انداز کرنے سے تیری حجت و برہان باطل نہیں قرار پائی (کہ یہ کہا جائے کہ اگر اس کے پاس ان کے خلاف دلیل و برہان ہوتی تو وہ مہلت کیوں دیتا) تیری حجت برقرار ہے جو باطل نہیں ہو سکتی اور تیری دلیل محکم ہے جو زائل نہیں ہو سکتی لہٰذا دائمی حسرت واندوہ اسی شخص کے لیے ہے جو تجھ سے روگرداں ہوا اور رسوا کن نامرادی اسی کے لیے ہے جس نے تیری (چشم پوشی سے) فریب کھایا۔ ایسا شخص کس قدر تیرے عذاب میں الٹے پلٹے کھاتا اور کتنا طویل زمانہ تیرے عقاب میں گردش کرتا رہے گا۔ اور اس کی رہائی کا مرحلہ کتنی دور اور بآسانی نجات حاصل کرنے سے کتنا مایوس ہوگا۔ یہ تیرا فیصلہ ازروئے عدل ہے جس میں ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور تیرا یہ حکم مبنی بر انصاف ہے جس میں اس پر زیادتی نہیں کرتا۔ اس لیے کہ تو نے پے در پے دلیلیں قائم اور قابل قبول حجتیں آشکارا کر دیں ہیں اور پہلے سے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعہ آگاہ کر دیا ہے اور لطف و مہربانی سے (آخرت کی) ترغیب دلائی ہے اور طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں مہلت کی مدت بڑھا دی ہے اور (عذاب میں) تاخیر سے کام لیا ہے حالانکہ تو فوری گرفت پر اختیار رکھتا تھا۔ اور نرمی ومدارات سے کام لیا ہے باوجودیکہ تو تعجیل کرنے پر قادر تھا۔ یہ نرم روی، عاجزی کی بنا پر اور مہلت دہی کمزوری کی وجہ سے نہ تھی اور نہ عذاب میں توقف کرنا غفلت و بے خبری کی باعث اور نہ تاخیر کرنا نرمی وملاطفت کی بنا پر تھا۔ بلکہ یہ اس لیے تھا کہ تیری حجت ہر طرح سے پوری ہو۔ تیرا کرم کامل تر، تیرا احسان فراواں، اور تیری نعمت تمام تر ہو یہ تمام چیزیں تھیں اور رہیں گی، درآنحالیکہ تو ہمیشہ سے ہے اور رہمیشہ رہے گا تیری حجت اس سے بالاتر ہے کہ اس کے تمام گوشوں کو پوری طرح بیان کیا جاسکے اور تیری عزت و بزرگی اس سے بلند تر ہے کہ اس کی کنہ و حقیقت کی حدیں قائم کی جائیں اور تیری نعمتیں اس سے فزوں تر ہیں کہ ان سب کا شمار ہو سکے اور تیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں۔ کہ ان سب کا شمار ہو سکے اور تیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر

ہیں کہ ان میں کے ادنے احسان پر بھی تیرا شکریہ ادا کیا جاسکے ۔ (میں تیری حمد وسپاس سے عاجز او ردرماندہ ہوں ۔ گویا) خاموشی نے تیری پے در پے حمد سپاس سے مجھے گنگ کر دیا ہے اوراس سلسلہ میری توانائی کی حدیہ ہے کہ اپنی درماندگی کا اعتراف کروں ۔یہ بے رغبتی کی وجہ سے نہیں ہے اے میرے معبود! بلکہ عجز وناتوانائی کی بنا پر ہے اچھاتو میں اب تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے حسن اعانت کا خواستگار ہوں ۔ تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرمااور میری راز ونیاز کی باتوں کو سن اور میری دعاء کو شرف قبولیت بخش اور میرے دن کو ناکامی کے ساتھ ختم نہ کراور میرے سوال میں مجھے ٹھکرانہ دے۔ اور اپنی بارگاہ سے پلٹے اور پھر پلٹ کرآنے کو عزت واحترام سے ہمکنار فرما۔اس لیے کہ تجھے تیرے ارادہ میں کوئی دشواری حائل نہیں ہوتی اور جو چیز تجھ سے طلب کی جائےا س کے دینے سے عاجز نہیں ہوتا۔اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور قوت وطاقت نہیں سوااللہ کے سہارے کے جو بلند مرتبہ وعظیم ہے۔

دعائے روز عرفہ

۴۷: دعائے روز عرفہ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ بار الٰہا! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! اے بزرگی واعزاز والے! اے پالنے والوں کے پالنے والے! اے ہر پرستار کے معبود! اے ہر مخلوق کے خالق اور ہر چیز کے مالک ووارث۔ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور نہ کوئی چیز اس کے علم سے پوشیدہ ہے۔ وہ ہر چیز پر حاوی ہے اور ہر شے پر نگران ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ایک اکیلا یکتا و یگانہ ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بخشنے والا اور انتہائی بخشنے والا، عظمت والا اور انتہائی عظمت والا، اور بڑا انتہائی بڑا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند وبرتر اور بڑی قوت وتدبیر والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، جو فیض رساں، مہربان اور علم وحکمت والا ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو سننے والا، دیکھنے والا، قدیم وازلی اور ہر چیز سے آگاہ ہے اور تو ہی سب سے بڑھ کر کریم اور دائم وجاوید ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر شے سے پہلے اور ہر شمار میں آنے والی شے کے بعد ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو (کائنات کے دسترس سے) بالا ہونے کے باوجود نزدیک اور نزدیک ہونے کے باوجود (فہم وادراک سے) بلند ہے۔ اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو جمال وبزرگی اور عظمت وستائش والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، جس نے بغیر مواد کے تمام چیزوں کو پیدا کیا اور بغیر کسی کی پیروی کئے موجودات کو خلعت وجود بخشا۔ تو ہی وہ ہے جس نے ہر چیز کا اندازہ ٹھہرایا ہے اور ہر چیز کو اس کے وظائف کی انجام دہی پر آمادہ کیا ہے اور کائنات عالم میں سے ہر چیز کی تدبیر کارسازی کی ہے تو وہ ہے کہ آفرینش عالم میں کسی شریک کار نے تیرا ہاتھ نہیں بٹایا اور نہ کسی معاون نے تیرے کام میں تجھے مدد دی ہے اور نہ کوئی تیرا دیکھنے والا اور نہ کوئی تیرا مثل ونظیر تھا اور تو نے جو ارادہ کیا وہ حتمی ولازمی اور فیصلہ کیا وہ عدل کے تقاضوں سے عین مطابق اور جو حکم دیا وہ انصاف پر مبنی تھا تو وہ ہے جسے کوئی جگہ گھیرے

ہوئے نہیں ہے اور نہ تیرے اقتدار کا کوئی مقابلہ کر سکتا ہے اور نہ تو دلیل و برہان اور کسی چیز کو واضح طور پر پیش کرنے سے عاجز ہے تو وہ ہے جس نے ایک ایک چیز کو شمار کر رکھا ہے اور ہر چیز کی ایک مدت مقرر کر دی ہے اور ہر شے کا ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے تو وہ ہے کہ جس نے تیری کنہ ذات کو سمجھنے سے واہمے قاصر اور تیری کیفیت کو جاننے سے عقلیں عاجز ہیں اور تیری کوئی جگہ نہیں ہے کہ آنکھیں اس کا کھوج لگا سکتیں۔ تو وہ ہے کہ تیری کوئی حد و نہایت نہیں ہے۔ کہ تو محدود قرار پائے اور نہ تیرا تصور کیا جا سکتا ہے کہ تو تصور کی ہوئی صورت کے ساتھ ذہن میں موجود ہو سکے اور نہ تیرے کوئی اولاد ہے کہ تیرے متعلق کسی کی اولاد ہونے کا احتمال ہو، تو وہ ہے کہ تیرا کوئی مثل و مد مقابل نہیں ہے کہ تجھ سے ٹکرائے اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے کہ تجھ پر غالب آ ئیکہ تجھ پر غالب آئے اور نہ تیرا کوئی مثل نظیر ہے کہ تجھ سے برابر ی کرے تو وہ ہے جس نے خلق کائنات کی ابتداء کی عالم کو ایجاد کیا اور اس کی بنیاد قائم کی۔ اور بغیر کسی مادہ واصل کے اسے وجود میں لایا اور جو بنایا اسے اپنی حسن صنعت کا نمونہ بنایا۔ تو ہر غیب سے منزہ ہے تیری شان کس قدر بزرگ اور تمام جگہوں میں تیرا پایہ کتنا بلند اور تیری حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کتاب کس قدر حق کو آشکارا کرنے والی ہے تو منزہ ہے اے صاحب لطف واحسان ت و کس قدر لطف فرمانے والا ہے۔ اے مہربان تو کس قدر مہربانی کرنے والا ہے اے حکمت والے تو کتنا جاننے والا ہے پاک ہے تیری ذات اے صاحب اقتدار تو کس قدر قوی و توانا ہے اے کریم! تیرا دامن کرم کتنا وسیع ہے اے بلند مرتبہ، تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے تو حسن وخوبی شرف و بزرگی، عظمت و کبریائی اور حمد و ستائش کا مالک ہے پاک ہے تیری ذات تو نے بھلائیوں کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے تجھ ہی سے ہدایت کا عرفان حاصل ہوا ہے لہٰذا جو تجھے دین یا دنیا کے لیے طلب کرے تجھے پا لے گا۔ تو منزہ و پاک ہے جو بھی تیرے علم میں ہے وہ تیرے سامنے سرنگوں اور جو کچھ عرش کے نیچے ہے وہ تیری عظمت کے آگے سر نجم اور جملہ مخلوقات تیری اطاعتکا جوا اپنی گردن میں ڈالے ہوئے ہے پاک ہے تیری ذات کہ نہ حواس سے تجھے جانا جا سکتا ہے، نہ تجھے ٹٹولا او چھوا جا سکتا ہے نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے نہ تجھے دور کیا جا سکتا ہے نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے نہ تجھے دور کیا جا سکتا ہے نہ تجھ سے نزاع ہو سکتی ہے نہ مقابلہ بہ تجھ سے جھگڑا کیا جا

سکتا ہے اور نہ تجھے دھوکا اور فریب دیا جا سکتا ہے پاک ہے تیری ذات تیرا راستہ سیدھا اور ہموار، تیرا فرمان سراسر حق وصواب اور فریب دیا جا سکتا ہے پاک ہے تیری ذات، تیرا راستہ سیدھا اور ہموار، تیرا فرمان سراسر حق وصواب اور تو زندہ وبے نیاز ہے۔ پاک ہے تو تیری گفتار حکمت آمیز، تیرا فیصلہ قطعی اور تیرا ارادہ حتمی ہے پاک ہے تو نہ کوئی تیری مشیت کو رد کر سکتا ہے اور نہ کوئی تیری باتوں کو بدل سکتا ہے پاک ہے تو اے درخشندہ نشانیوں والے۔ اے آسمانوں کے خلق فرمانے والے اور ذی روح چیزوں کے پیدا کرنے والے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں جب کی ہمیشگی سے وابستہ ہے اور تیرے ہی لیے ستائش ہے ایسی ستائش جو تیری نعمتوں کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے۔ اور تیرے ہی لیے حمد وثناء ہے ایسی جو تیرے کرم واحسان کے برابر ہو اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی جو تیری رضامندی سے بڑھ جائے۔ اور تیرے ہی لیے حمد وسپاس ہے ایسی جو ہر حمد گزار کی حمد پر مشتمل ہو اور جس کے مقابلہ میں ہر شکر گزار کا شکر پیچھے رہ جائے۔ ایسی حمد جو تیرے علاوہ کسی کے لیے سزاوار نہ ہو اور نہ تیرے سوا کسی کے تقرب کا وسیلہ بنے۔ ایسی حمد جو پہلی حمد کے دوام کا سبب قرار پائے اور اس کے ذریعہ آخری حمد کے دوام کیا التجاء کی جائے ایسی حمد جو زمانہ کی گردشوں کے ساتھ بڑھتی جائے اور پے در پے اضافوں سے زیادہ ہوتی رہے ایسی حمد کہ نگہبانی کرنے والے فرشت اس کے شمار سے عاجز آجائیں۔ ایسی حمد کہ جو کاتبان اعمال نے تیری کتاب میں لکھ دیا ہے اس سے بڑھ جائے ایسی حمد جو تیرے عرش بزرگ کے ہموزن اور تیری بلند پائی کرسی کے برابر ہو ایسی حمد جس کا اجر وثواب تیری طرف سے کامل اور جس کا ظاہر، باطن سے ہمنوا اور باطن صدق نیت سے ہم آہنگ ہو۔ ایسی حمد کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری حمد نہ کی ہو اور تیرے سوا کوئی اس کی فضیلت وبرتری سے آشنا نہ ہو۔ ایسی حمد کہ جو اسے بکثرت بجالانے کے لیے کوشاں ہو۔ اسے (تیری طرف سے) مدد حاصل ہو اور جو اسے انجام تک پہنچانے کے لیے سعی بلیغ کرے اسے توفیق وتائید نصیب ہو، ایسی حمد جو تمام اقسام حمد کی جامع ہو جنہیں تو موجود کر چکا ہے اور ان اقسام کو بھی شامل ہو جنہیں تو بعد میں موجود کرے گا۔ ایسی حمد کہ اس سے بڑھ کر کوئی حمد تیری مراد ہے قریب تر نہ ہو اور جو شخص اس طرح کی حمد کرے اس سے بڑھ کر کوئی حمد گزار نہ ہو۔ ایسی حمد جو

تیرے فضل وکرم سے اپنی فراوانی کے باعث افزائش نعمت کا سبب ہو اور تو اپنے لطف واحسان سے اس کے ساتھ پیہم اضافہ کا سلسلہ قائم رکھے۔ ایسی حمد جو تیری بزرگی ذات کے شایاں تیرے شرف جلال کے ہمدوش ہو پرودگارا! محمد اور ان کی آل پر سب رحمتوں سے افضل وبرتر رحمت نازل فرما! وہ محمد جو برگزیدہ معزز و گرامی مقرب ہیں اور ان پر اپنی کامل ترین برکتوں کا اضافہ فرما اور اپنی نفع رساں رحمتوں کے ساتھ ان پر رحم وکرم فرما۔ پروردگارا! محمد اران کی آل پر رحمت فراواں نازل کر جس سے فراوانی میں کوئی رحمت نہ بڑھ سکے۔ اور ان پر ایسی بڑھنے والی نہ ہو اور ان پر ایسی پسندیدہ رحمت نازل فرما جس سے بالاتر کوئی رحمت نہ ہو۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جو انہیں خوش وخوشنود کرے اور ان کی خوشنودی سے بڑھ جائے۔ اور ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو ان کے لیے اس کے سوا کسی رحمت کا سزاوار سمجھے۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما۔ کہ تیری جانب سے جس رضامندی کے وہ مستحق ہیں اس سے بڑھ جائے اور اس کا پیوند تیرے بقاء ودوام سے جڑا رہے اور اس کا سلسلہ کہیں ختم نہ ہو جس طرح تیرے کلمے ختم نہ ہوں گے۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما۔ جو تیرے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور اطاعت کرنے والوں کے درود ورحمت کو شامل ہو اور تیرے بندوں میں سے جنوں، انسانوں اور تیری دعوت کو قبول کرنے والوں کے درود وسلام پر مشتمل ہو او رتیری ہر قسم کی مخلوقات کہ جنہیں تو نے خلق کیا اور عالم وجود میں لایا سب کی رحمتوں پر حاوی ہو پروردگارا! آنحضرت پر ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے نزدیک اور تیرے علاوہ دوسروں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ اور ان رحمتوں کے ساتھ ایسی رحمتیں بھیجتا رہے کہ ان کے بھیجنے کے وقت تو پہلی رحمتوں کو دگنا کر دے۔ اور انہیں زمانہ کے ساتھ ساتھ دو چند کر کے اتنا بڑھاتا جائے کہ جنہیں تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے۔ پروردگار ا ان کے اہل بیت اطہار پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے امر دین وشریعت کے لیے منتخب فرمایا اے علم کا خزینہ دار اور اپنے دین کا محافظ اور زمین میں اپنا خلیفہ وجانشین اور بندوں پر اپنی حجت بنایا اور جنہیں اپنے ارادہ (ازلی) سے ہر قسم کی نجاست وآلودگی سے پاک وصاف رکھا اور جنہیں اپنے تک پہنچنے کا وسیلہ اور جنت تک آنے کا راستہ قرار دیا پروردگار! محمد اور ان کی آل پر ایسی

رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ تو ان کے لیے اپنی بخشش و کرامت کو فراواں اور ان کے لیے عطایا وانعامات کامل کرے اور اپنے تحائف و منافع میں سے انہیں وافر حصہ بخشے پروردگارا! ان پر اور ان کے اہل بیت پر ایسی رحمت نازل فرما کہ نہ اس کی ابتدا کی کوئی مدت، نہ اس مدت کی کوئی انتہا اور نہ اس کا کوئی آخری کنارا ہو۔ پروردگارا! ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیرے عرش اور جو کچھ زیر عرش ہے سب کے ہموزن ہو اور اس مقدار میں ہو کہ آسمانوں اور جو کچھ آسمانوں کے اوپر ہے سب کو بھر دے اور زمینوں اور جو کچھ زمینوں کے نیچے اور ان کے اندر ہے ان کے شمار کے برابر ہو ایسی رحمت جو انہیں تیرے تقرب کی منزل اعلے پر پہنچا دے اور تیرے لیے اور ان کے لیے سرمایہ خوشنودی ہو اور اپنے ایسی دوسری رحمتوں سے ہمیشہ متصل رہے۔ بارالہا! تو نے ہر زمانہ میں ایک ایسے امام کے ذریعہ اپنے دین کی تائید فرمائی ہے جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان راہ قرار دیا اور شہروں میں منار ہدایت بنا کر قائم کیا جبکہ تو نے اپنے پیمان اطاعت سے وابستہ کر دیا جس اپنی رضا و خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا جس کی اطاعت فرض کر دی جس کی نافرمانی سے ڈرایا جس کے احکام کی بجاآوری اور جس کے منع کرنے پر باز رہنے کا حکم دیا۔ اور یہ کہ کوئی آگے بڑھنے والا اس سے آگے نہ بڑھے اور کوئی پیچھے رہ جانے والا اس سے پیچھے نہ رہے۔ وہ پناہ طلب کرنے والوں کے لیے سروسامان حفاظت، اہل ایمان کے لیے جائے پناہ وابستگان دامن کے لیے مضبوط سہارا اور تمام جہان کی رونق وزیبائش ہے بارالہا! اپنے ولی و پیشوا کے دل میں اس انعام پر جو اسے بخشا ہے ادائے شکر کا الہام فرما اور اس کے وجود کے باعث ویسا ہی ادائے شکر کا جذبہ ہمارے دل میں پیدا کر اور اسے اپنی طرف سے ایسا تسلط عطا فرما جس سے ہر طرح کی مدد پہنچے اور اس کے لیے کامیابی و کامرانی کی راہ بآسانی کھول دے اور اپنے مضبوط سہارے سے اس کی مدد فرما۔ اس کی پشت کو مضبوط اور باز کو قوی کر اپنی نظر توجہ سے اس کی حفاظت اور اپنی نگہداشت سے اس کی حمایت فرما اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ اس کی مدد اور اپنے غالب آنے والے سپاہ و لشکر سے اس کی کمل فرما اور اس کے ذریعہ اپنی کتاب اور حدود واحکام اور اپنے رسول (ان پر اے اللہ تیری طرف سے درود رحمت ہو) کی روشوں کو قائم کر اور ان کے ذریعہ ظالموں نے دین کے جن نشانات کو مٹا ڈالا ہے از سر نو زندہ کر دے اور ظلم وجور کے زنگ کو اپنی

شریعت سے دور اور اپنی راہ کی دشواریوں کو برطرف کردے۔اور جو لوگ تیرے راہ صواب سے رو گردانی کرنے والے ہیں انہیں ختم اور جو تیرے راہ راست میں کجی پیدا کرتے ہیں انہیں نیست ونابود کر دے۔ اور اسے اپنے دوستوں کے لیے اس کے ہاتھوں کو کھول دے اور ہمیں اس کی طرف سے رافت ورحمت اور شفقت ومہربانی عطا فرما اور اس کی بات پر کان دھرنے والا اور اطاعت کرنے والا اور اس کی خوشنودی کے لیے کوشاں رہنے والا اور اس کی نصرت وتائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے والا اور اس کی نصرت وتائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے اور اس وسیلہ سے تجھ سے اور تیرے رسول (اے خدا ان پر تیرا درود سلام ہو) سے تقرب چاہنے والا قرار دے۔اے اللہ ان کے دوستوں پر بھی رحمت نازل فرما جو ان کے مرتبہ ومقام کے معترف، ان کے طریق ومسلک کے تابع، ان کے نقش قدم پر گامزن۔ ان کے سر رشتہ دین سے وابستہ ان کی دوستی وولایت سے متمسک، ان کی امامت کے پیرو، ان کے احکام کے فرمانبردار، ان کی اطاعت میں سر گرم عمل، ان کے زمانہ اقتدار کے منتظر اور ان کے لیے چشم براہ ہیں۔ ایسی رحمت جو بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی اور ہر صبح وشام نازل ہونے والی ہو اور ان پر اور ان کے ارواح (طیبہ) پر سلامتی نازل فرما اور ان کے کاموں کو صلاح وتقوی کی بنیادوں پر قائم کر اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کی توبہ قبول فرما بیشک تو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا، اور سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمیں اپنی رحمت کے وسیلہ سے ان کے ساتھ دار السلام (جنت) میں جگہ دے اے سب رحیموں سے زیادہ رحیم، پروردگارا! یہ روز عرفہ وہ دن ہے جسے تو نے شرف، عزت اور عظمت بخشی ہے جس میں اپنی رحمتیں پھیلا دیں اور اپنے عفو ودرگزر سے احسان فرمایا۔اپنے عطیوں کو فراواں کیا اور اس کے وسیلہ سے اپنے بندوں پر تفضل فرمایا ہے۔اے اللہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس پر تو نے اس کی خلقت سے پہلے اور خلقت کے بعد انعام واحسان فرمایا ہے اس طرح کہ اسے ان لوگوں میں سے قرار دیا جنہیں تو نے اپنے دین کی ہدایت کی، اپنے ادائے حق کی توفیق بخشی جن کی اپنی ریسماں کے ذریعہ حفاظت کی جنہیں اپنی جماعت میں داخل کیا اور اپن دوستوں کی دوستی اور دشمنوں کی دشمنی کی ہدایت فرمائی ہے بااین ہمہ تو نے اسے حکم دیا تو اس نے حکم نہ مانا، اور منع کیا تو وہ

باز نہ آیا اور اپنی معصیت سے روکا تو وہ تیرے حکم کے خلاف امر ممنوع کا مرتکب ہوا، یہ تجھ سے عناد اور تیرے مقابلہ میں تکبر کی رو سے نہ تھا بلکہ خواہش نفس نے اسے ایسے کاموں کی دعوت دی جب سے تو نے روکا اور ڈرایا تھا۔ اور تیرے دشمن اور اس کے دشمن (شیطان ملعون) نے ان کاموں میں اس کی مدد کی۔ چنانچہ اس نے تیری دھمکی سے آگاہ ہونے کے باوجود تیرے عفو کی امید کرتے ہوئے اور تیرے درگزر پر بھروسا رکھتے ہوئے گناہ کی طرف اقدام کیا۔ حالانکہ ان احسانات کی وجہ سے جو تو نے اس پر کئے تھے تمام بندوں میں وہ اس کا سزاوار تھا کہ ایسا نہ کرتا، اچھا پھر میں تیرے سامنے کھڑا ہوں بالکل خوار و ذلیل، سراپا عجز و نیاز اور لرزاں و ترساں۔ ان عظیم گناہوں کا جن کا بوجھ اپنے سر اٹھایا ہے اور ان بڑی خطاؤں کا جن کا ارتکاب کیا ہے اعتراف کرتا ہوا تیرے دامن عفو میں پناہ چاہتا ہوں اور تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتا ہوا اور یہ یقین رکھتا ہوا کہ کوئی پناہ دینے والا (تیرے عذاب سے مجھے پناہ نہیں دے سکتا) اور کوئی بچانے والا تیرے غضب سے) مجھے بچا نہیں سکتا۔ لہٰذا (اس اعتراف گناہ و اظہار ندامت کے بعد) تو میری پردہ پوشی فرما جس طرح گناہگاروں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور مجھے معافی عطا کر جس طرح ان لوگوں کو معافی عطا کرتا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا ہو۔ اور مجھ پر اس بخشش و آمرزش کے ساتھ احسان فرما کہ جس بخشش و آمرزش سے تو اپنے امیدوار پر احسان کرتا ہے تو تجھے بڑی بڑی معلوم ہوتی۔ اور میرے لیے آج کے دن ایسا حظ و نصیب قرار دے کہ جس کے ذریعہ تیری رضامندی کا کچھ حصہ پا سکوں اور تیرے عبادت گزار بندے جو (اجر و ثواب کے) تحائف لے کر پلٹے ہیں مجھے ان سے خالی ہاتھ نہ پھر۔ اگرچہ وہ نیک اعمال جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں میں نے آگے نہیں بھیجے لیکن میں نے تیری وحدت و یکتائی کا عقیدہ اور تیرا کوئی حریف شریک کار اور مثل و نظیر نہیں پیش کیا ہے اور انہی دروازوں سے جن دروازوں سے تو نے آنے کا حکم دیا ہے آیا ہوں اور ایسی چیز کے ذریعہ جس کے بغیر کوئی تجھ سے تقرب حاصل نہیں کر سکتا، تقرب چاہا ہے پھر تیری طرف رجوع و بازگشت، تیری بارگاہ میں تذلل و عاجزی اور تجھ سے نیک گمان اور تیری رحمت پر اعتماد کو طلب تقرب کے ہمراہ رکھا ہے اور اس کے ساتھ ایسی امید کا ضمیمہ بھی لگا دیا ہے جس کے ہوتے ہوئے تجھ سے امید رکھنے والا محروم نہیں

رہتااور تجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح کوئی بے قدر، ذلیل م شکستہ حال، تہی دست خوف زدہ اور طلبگار پناہ سوال کرتا ہوں اوراس حالت کے باوجود میرا یہ سوال خوف، عجز ونیاز مندی، پانہ طلبی اور امان خواہی کی رو سے ہے نہ متکبروں کے تکبر کے ساتھ برتری جتلانے، نہ اطاعت گزاروں کے (اپنی عابدت پر) فخر واعتماد کی بناپر اتراتے اور نہ سفارش کرنے والوں کی سفارش پ رسر بلندی دکھاتے ہوئے اور میں اس اعتراف کے ساتھ تمام کمتروں سے کمترم خوار وذلیل لوگوں سے ذلیل تراو عرایک چیونٹی کے مانند بلکہ اس اسے بھی پست تر ہوں ۔ اے وہ جو گنہگاروں پر عذاب کرنے میں جلدی نہیں کرتا اور سرکشوں کو (اپنی نعمتوں سے) روکتا ہے اے وہ جو لغزش کونے والوں سے در گزر فرما کراحسان کرتا ہے اور گنہگاروں کو مہلت دے کر تفصل فرماتا ہے میں وہ ہوں جو گنہگار گناہ کا معترف، خطا کار اور لغزش کرنے والا ہوں میں وہ ہوں جس نے تیرے مقابلہ میں جرات سے کام لیتے ہوئے پیش قدمی کی۔ میں وہ ہوں جس نے دیدہ دانستہ گناہ کیے میں وہ ہوں جس نے اپنے گناہوں کو تیرے بندوں سے چھپایا اور تیرے سامنے کھلم کھلا مخالفت کی۔ میں وہ ہوں جو تیرے بندوں سے ڈرتا رہا، اور تجھ سے بیخوف رہامیں وہ ہوں جو تیری ہیبت سے ہراساں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ نہ ہوا۔ میں خود ہی اپنے حق میں مجرم اور بلاو مصیبت کے ہاتھوں میں گروی ہوں میں ہی شرم وحیا سے عاری اور طویل رنج وتکلیف میں مبتلا ہوں میں تجھے اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے مخلوقات میں سے منتخب کیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتاہوں جسے تو نے اپنے لیے پسند فرمایا

اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے کائنات میں سے برگزیدہ کیا اور جسے اپنے احکام (کی تبلیغ) کے لیے چن لیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا اور جس کی نافرمانی کو اپنی نافرمانی کے مانند قرار دیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی محبت کو اپنی محبت سے مقرون اور جس کی دشمنی کو اپنی دشمنی سے وابستہ کیا ہے مجھے آج کے دن اس دامن رحمت میں ڈھانپ لے جس سے ایسے شخص کو ڈھانپتا ہے جو گناہوں سے دست بردار ہو کر تجھ سے نالہ وفریاد کرئے اور تائب ہو کر تیرے دامن مغفرت میں پناہ چاہے اور جس طرح اپنے اطاعت گزاروں اور قرب ومنزلت والوں کی سر

پرستی فرماتا ہے اسی طرح میری سرپرستی فرمااور جس طرح ان لوگوں پر جنہوں نے تیرے عہد کو پورا کیا تیری خاطر اپنے کو تعب و مشقت میں ڈالا اور تیری رضامندیوں کے لیے سختیوں کو جھیلا۔ خود تن تنہا احسان کرتا ہے اس طرح مجھ پر بھی تن تنہا احسان فرمااور تیرے حق میں کوتاہی کرنے تیرے حدود سے متجاوز ہونے اور تیرے احکام کے پس پشت ڈالنے پر میرا مواخذہ نہ کر اور مجھے اس شخص کے مہلت دینے کی طرح مہلت دے کر رفتہ رفتہ اپنے عذاب کا مستحق نہ بنا، جس نے اپنی بھلائی کو مجھ سے روک لیا اور سمجھتا یہ ہے کہ بس وہی نعمت کا دینے والا ہے یہاں تک کہ تجھے بھی ان نعمتوں کے دینے میں شریک نہ سمجھا ہو۔ مجھے غفلت شعاروں کی نیند، بے راہروؤں کے خواب حرماں نصیبوں کی غفلے سے ہوشیار کر دے اور میرے دل کو اس راہ عمل پر لگا جس پر تو نے اطاعت گزاروں کو لگایا ہے اور اس عبادت کی طرف مائل فرما جو عباد تکی طرف مائل فرما جو عبادت گزاروں سے تو نے چاہی ہے اور ان چیزوں کی ہدایت کر جن کے وسیلہ سے سہل انگاروں کو رہائی بخشی ہے اور جو باتیں تیری بارگاہ سے دور کر دیں اور میرے اور تیرے ہاں کے حظ و نصیب کے درمیان حائل اور تیرے ہاں کے مقصد و مراد سے مانع ہو جائیں ان سے محفوظ رکھ اور نیکیوں کی راہ پیمائی اور ان کی طرف سبقت جس طرح تو نے حکم دیا ہے او ران کی بڑھ چڑھ کر خواہش جیسا کہ تو نے چاہا ہے میرے لیے سہل وآسان کر اور اپنے عذاب و وعید کو سبک سمجھنے والوں کے ساتھ کہ جنہیں تو تباہ کرے گا مجھے تباہ نہ کرنا اور جنہیں دشمنی پر آمادہ ہونے کی وجہ سے ہلاک کرے گا ان کے ساتھ مجھے ہلاک نہ کرنا اور سیدھی راہوں سے انحراف کرنے والوں کے زمرہ میں کہ جنہیں تو برباد کرے گا مجھے برباد نہ کرنا اور فتنہ و فساد کے بھنور سے مجھے نجات دے اور بلا کے منہ سے چھڑا لے اور زمانہ مہلت (کی بداعمالیوں) پر گرفت سے پناہ دے اور اس دشمن کے درمیان جو مجھے بہکائے اور اس خواہش نفس کے درمیان جو مجھے تباہ و برباد کرے اور اس نقص و عیب کے درمیان جو مجھے گھیر لے حائل ہو جا اور جیسے اس شخص سے کہ جس پر غضبناک ہونے کے بعد تو راضی نہ ہو رخ پھیر لیتا ہے اسی طرح مجھ سے رخ نہ پھیر اور جو امیدیں تیرے دامن سے وابستہ کئے ہوئے ہوں ان میں مجھے بے آس نہ کر کہ تیری رحمت سے یاس و ناامیدی مجھ پر غالب آجائے۔ اور مجھے اتنی نعمتیں بھی نہ بخش کہ

جن کے اٹھانے کی میں طاقت نہیں رکھتا کہ تو فروانی محبت سے مجھ پر وہ بار لاد دے جو مجھے گرانبار کر دے ۔اور مجھے اس طرح اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑ دے جس طرح اسے چھوڑ دیتا ہے جس میں کوئی بھلائی نہ ہو اور نہ تجھے اس سے کوئی مطلب ہو اور نہ اس کے لیے توبہ و بازگشت ہو ،اور مجھے اس طرح نہ پھینک دے جس طرح اسے پھینک دیتا ہے جو تیری نظر توجہ سے گر چکا ہو،اور تیری طرف سے ذلے ورسوائی اس پر چھائی ہوئی ہو بلکہ گرنے والوں کے گرنے سے اور کج رووں کے خوف وہراس سے اور فریب خوردہ لوگوں کے لغزش کھانے سے اور ہلاک ہونے والوں کے ورطہ ہلکات میں گرنے سے میرا ہاتھ تھام لے اور پنے بندوں ار کنیزوں کے مختلف طبقوں کو جن چیزوں میں مبتلا کیا ہے ان سے مجھے عافیتو سلامتی بخش ۔اور جنہیں تو نے مورد عنایت قرار دیا، جنہیں نعمتیں عطا کیں، جن سے راضی وخوشنود ہوا، جنہیں قابل ستائش زندگی بخشی اور سعادت وکامرانی کے ساتھ موت دی ان کے مراتب ودرجات پر مجھے فائز کر۔اور وہ چیزیں جو نیکیوں کو محو برکتوں کو زائل کر دیں ان سے کنارہ کشی اس طرح میرے لیے لازم کر دے جس طرح گردن میں پڑا ہوا طوق۔اور برے گناہوں اور رسوا کرنے والی معصیتوں سے علیحدگی ونفرت کو میرے دل کے لیے اس طرح ضروری قرار دے جس طرح بدن سے چمٹا ہوا لباس اور مجھے دنیا میں مصروف کر کے کہ جسے تیری مدد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا ان اعمال سے کہ جن کے علاوہ تجھے کوئی اور چیز مجھ سے خوش نہیں کر سکتی، روک نہ دے اور اس پست دنیا کی محبت کہ جو تیرے ہاں کی سعاد ابدی کی طرف متوجہ ہونے سے مانع اور تیری طرف وسیلہ طلب کرنے سے سدراہ اور تیرا تقرب حاصل کرنے سے سدراہ اور تیرا تقرب حاصل کرنے سے غافل کرنے والی ہے میرے دل سے نکال دے اور مجھے ملکہ عصمت عطا فرما جو مجھے تیرے خوف سے قریب، ارتکاب محرمات سے الگ اور کبیرہ گناہوں کے بندھنوں سے رہا کر دے اور مجھے گناہوں کی آلودگی سے پاکیزگی عطا فرما اور معصیت کی کثافتوں کو مجھ سے دور کر دے اور مجھ سے دود کر دے اور عافیت کا جامہ مجھے پہنا دے اور اپنی سلامتی کی چادڑھاوے اور اپنی وسیع نعمتوں سے مجھے ڈھانپ لے اور میرے لیے اپنے عطایا وانعامات کا سلسلہ پیہم جاری رکھ اور پانی توفیق وراہ حق کی رہنمائی سے مجھے تقویت دے اور پاکیزہ نیت، پسندیدہ گفتار اور شائستہ کردار کے سلسلہ

میں میری مدد فرما۔ اور اپنی قوت وطاقت کے بجائے مجھے میری قوت وطاقت کے حوالے نہ کر۔ اور جس دن مجھے اپنی ملاقات کے لیے اٹھائے مجھے ذلیل وخوار اور اپنے دوستوں کے سامنے رسوانہ کرنا، اور اپنی یاد میرے دل سے فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر وسپاس مجھ سے فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر وسپاس مجھ سے زائل نہ کر۔ بلکہ جب تیری نعمتوں سے بے خبر، سہو وغفلت کے عالم میں ہوں، میرے لیے ادائے شکر لازم قرار دے، اور میرے دل میں یہ بات ڈال دے کہ جو نعمتیں تو نے بخشی ہیں ان پر حمد وتوصیف اور جو احسانات مجھ پت کئے ہیں ان کا اعتراف کروں، اور اپنی طرف میری توجہ کرنے والوں سے بالاتر اور میری حمد سرائی کو تمام حمد کرنے والوں سے بلند تر قرار دے اور جب مجھے تیری احتیاج ہو تو مجھے اپنی نصرت سے محروم نہ کرنا اور جن اعمال کو تیری بارگاہ میں پیش کیا ہے ان کو میرے لیے وجہ ہلاکت نہ قرار دینا، اور جس عمل و کردار کے پیش نظر تو نے اپنے نافرمانوں کو دھتکارا ہے یوں مجھے اپنی بارگاہ سے دھتکار نہ دینا، اس لیے کہ میں تیرا مطیع وفرمانبردار ہوں اور یہ جانتا وہں کہ حجت وبرہان تیرے ہی لئے ہے اور تو فضل وبخشش کا زیادہ سزاوار اور لطف واحسان کے ساتھ فائدہ رساں اور اس لائق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور اس کا اہل ہے کہ مغفرت سے کام لے اور اس کا زیادہ سزاوار ہے کہ سزا دینے کے بجائے پردہ پوشی تیری روش سے قریب تر ہے۔ تو پھر مجھے ایسی پاکیزہ زندگی دے جو میرے حسب دل خواہ امور پر مشتمل اور میری دلپسند چیزوں پر منتہی ہو اس طرح کہ جس کان کو تو ناپسند کرے اسے بجانہ لاوں اور جس سے منع کرے اس کا ارتکاب بہ کروں۔ اور مجھے اس شخص کی سی موت دے جس کا نور اس کے آگے اور اس کے داہنی طرف چلتا ہو اور مجھے اپنی بارگاہ میں عاجز ونگوں سار اور لوگوں کے نزدیک باوقار بنادے۔ اور جب تجھ سے تخلیہ میں راز ونیاز کروں تو مجھے پست وسرافگندہ اور اپنے بندوں میں بلند مرتبہ قرار دے اور جو مجھ سے بے نیاز ہو اس سے مجھے بے نیاز کردے اور دشمنوں کے خندہ زیر لب، بلاؤں کے ورود اور ذلت وسختی سے پناہ دے اور میرے ان گناہوں کے بارے میں کہ جن پر تو مطیع ہے اس شخص کے مانند میری پردہ پوشی فرما کہ اگر اس کا حلم مانع نہ ہوتا تو وہ سخت گرفت پر قادر ہوتا اور اگر اس کی روش میں نرمی نہ ہوتی وہ گناہوں پر مواخذہ کرتا۔ اور جب کسی جماعت کو تو مصیبت میں گرفتار یا

بلاؤنکبت سے دوچار کرنا چاہے، تو درصورتیکہ میں تجھ سے پناہ طلب ہوں اس مصیبت سے نجات دے اور جب کہ تو نے مجھے دنیا میں رسوائی کے موقف میں کھڑا نہیں کیا تو اس طرح آخرت میں بھی رسوائی کے مقام پر کھڑا نہ کرنا۔ اور میرے لیے دنیوی نعمتوں کو اخروی نعمتوں سے اوور قدیم فائدوں کو جدید فائدوں سے ملا دے اور مجھے اتنی مہلت نہ دے کہ اس کے نتیجہ میں میرا دل سخت ہو جائے۔ اور ایسی مصیبت میں مبتلا نہ کر جس سے میری عزت وآبرو جاتی رہے اور ایسی ذلت سے دوچار نہ کر جس سے میری قدر و منزلت کم ہو جائے اور ایسے عیب میں گرفتار نہ کر جس سے میرا مرتبہ ومقام جانا نہ جاسکے۔ اور مجھے خوف زدہ نہ کر کہ میں مایوس ہو جاؤں اور ایسا نہ دلا کہ ہراساں ہو جاؤں۔

میرے خوف کو اپنی وعید وسرزنش میں اور میرے اندیشہ کو تیرے عذر تمام کرنے اور ڈرانے میں منحصر کر دے اور میرے خوف وہراس کو آیات (قرآنی) کی تلاوت کے وقت قرار دے اور مجھے اپنی عبادت کے لیے بیدار رکھنے، خلوت و تنہائی میں دعا ومناجات کے لیے جاگنے، سب سے الگ رہ کر تجھ سے لو لگانے تیرے سامنے اپنی حاجتیں پیش کرنے، دوزخ سے گلو خلاصی کے لیے بار بار التجاء کرنے، اور تیرے اس عذاب سے جس میں اہل دوزخ گرفتار ہیں پناہ مانگنے کے وسیلہ سے میری راتوں کو آباد کر اور مجھے سرکشی میں سرگردان چھوڑ نہ دے اور نہ غفلت میں ایک خاص وقت تک غافل وبے خبر پڑا رہنے دے اور مجھے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے عبرت اور دیکھنے والوں کے لیے فتنہ وگمراہی کا سبب نہ قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں جن سے تو (ان کے مکر کی پاداش میں) مکر میرے عوض دوسرے کو انتخاب نہ کر۔ میرے نام میں تغیر اور جسم میں تبدیلی نہ فرما اور مجھے مخلوقات کے لیے مضحکہ اور اپنی بارگاہ میں لائق استہزا نہ قرار دے۔ مجھے صرف ان چیزوں کا پابند بنا جن سے تیری رضامندی وابستہ ہے اور صرف اس زحمت سے دوچار کر جو (تیرے دشمنوں سے) انتقام لینے کے سلسلہ میں ہو اور اپنے عفو ودرگزر کی لذت اور رحمت، راحت وآسائش گل وریحان اور جنت نعیم کی شیرینی سے آشنا کر اور اپنی وسعت وتونگری کی بدولت ایسی فراغت سے روشناس کر جس میں تیرے پسندیدہ کاموں کو بجالاسکوں اور ایسی سعی وکوشش کی توفیق دے جو تیری بارگاہ میں تقرب کا باعث ہو اور اپنے تحفوں میں

سے نت نیا تحفہ دے۔اور میری اخروی تجارت کو نفع بخش اور میری بازگشت کو بے ضرر قرار دے اور مجھے اپنے مقام و موقف سے ڈرااور اپنی ملاقات کا مشتاق بنا۔اور ایسی سچی توبہ کی توفیق عطافرماکہ جس کے ساتھ میرے چھوٹے اور بڑے گناہوں کو باقی نہ رکھے اور کھلی اور ڈھکی معصیتوں کو محو کر دے اور اہل ایمان کی طرف سے میرے دل سے کینہ وبغض کو نکال دے اور انکسار وفروتنی کرنے والوں پر میرے دل کو مہربان بنادے اور میرے لیے تو ایسا ہو جا جیسا نیکوکاروں کے لیے ہے اور پرہیزگاروں کے زیور سے مجھے آراستہ کر دے اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر روز افزوں برقرار رکھ اور سابقون الاولون کے محل ومقام میں مجھے پہنچادے اور فراخی نعمت کو مجھ پر تمام کر،اور اس کی منفعتوں کا سلسلہ پیہم جاری رکھ، اپنی نعمتوں سے میرے ہاتھوں کو بھر دے اور اپنی گراں قدر بخششوں کو میری طرف بڑھادے اور جنت میں جسے تو نے اپنے برگزیدہ بندوں کے لیے سجایا ہے مجھے اپنے پاکیزہ دوستوں کا ہمسایہ قرار دے اوران جگہوں میں جنہیں اپنے دوستداروں کے لیے مہیا کیا ہے مجھے عمدہ ونفیس عطیوں کے خلعت اوڑھا دے اور میرے لیے وہ آرامگاہ کہ جہاں میں اطمینان سے بے کھٹکے رہوں اور وہ منزل کہ جہاں میں ٹھہروں اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کروں اپنے نزدیک قرار دے،اور مجھے میرے عظیم گناہوں کے لحاظ سے سزانہ دینااور جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے مجھے ہلاک نہ کرنا، ہر شک وشبہ کو مجھ سے دور کر دے اور میرے لیے ہر سمت سے حق تک پہنچنے کی راہ پیدا کر دے اور اپنی عطاوبخشش کے حصے میرے لیے زیادہ کر دے اور اپنے فضل سے نیکی واحسان سے حظ فراواں عطا کر۔اور اپنے ہاں کی چیزوں پر میرا دل مطمئن اور اپنے کاموں کے لیے میری فکر کو یکسو کر دے اور مجھ سے وہی کام لے جو اپنے مخصوص بندوں سے لیتا ہے اور جب عقلیں غفلت میں پڑ جائیں اس وقت میرے دل میں اطاعت کا ولولہ سمو دے اور میرے لیے تونگری، پاکدامنی، آسائش سلامتی، تندرستی، فراخی اطمینان اور عافیت کو جمع کر دے۔اور میری نیکیوں کو گناہوں کی آمیزش کی وجہ سے اور میری تنہائیوں کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان پیش آتے ہیں تباہ نہ کر۔اور اہل عالم میں سے کسی ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے سے میری عزت وآبرو کو بچائے رکھ اور ان چیزوں کی طلب وخواہش سے جو

بد کرداروں کے پاس ہیں مجھے روک دے اور مجھے ظالموں کا پشت پناہ نہ بنا اور نہ (احکام) کتاب کے محو کرنے پر ان کا ناصر ومددگار قرار دے اور میری اس طرح نگہداشت کر کہ مجھے خبر بھی نہ ہونے پائے۔ ایسی نگہداشت کہ جس کے ذریعہ تو مجھے (ہلاکت وتباہی) سے بچالے جائے اور میری لئے توبہ ورحمت، لطف ورافت اور رکشادہ روزی کے دروازے کھول دے۔ اس لیے کہ میں تیری جانب رغبت وخواہش کرنے والوں میں سے ہوں۔ اس میرے لیے اپنی نعمتوں کو پایہ تکمیل تک پہنچادے اس لیے کہ تو انعام وبخشش کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے اور میری بقیہ عمر کو حج وعمرہ اور اپنی رضا جوئی کے لیے قرار دے اے تمام جہانوں کے پالنے والے! رحمت نازل کرے اللہ تعالی محمد اوران کی پاک وپاکیزہ آل پر اور ان پر اوران کی اولاد پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو۔

عید اضحیٰ اور روز جمعہ کی دعاء

عید اضحیٰ اور روز جمعہ کی دعاء

بارالہا! یہ مبارک ومسعود دن ہے جس میں مسلمان معمورہ زمین کے ہر گوشہ میں مجتمع ہیں۔ ان میں سائل بھی ہیں اور طلب گار بھی۔ ملتجی بھی ہیں اور خوف زدہ بھی۔ وہ سب ہی تیری بارگاہ میں حاضر ہیں اور تو ہی ان کی حاجتوں پر نگاہ رکھنے والا ہے لہٰذا میں تیرے جودو کرم کو دیکھتے ہوئے اوراس خیال سے کہ میری حاجت براری تیرے لیے آسان ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرمااور محمد اران کی آل پر۔ اے اللہ! اے ہم سب کے پروردگار! جبکہ تیرے ہی لیے بادشاہی اور تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے علاوہ جو بردبار، کریم، مہربانی کرنے والا نعمت بخشنے والا بزرگی وعظمت والا اورزمین آسمان کا پیدا کرنے والا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جب بھی تو اپنے ایمان والے بندوں میں نیکی یا عافیت یا خیر وبرکت یا اپنی اطاعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق تقسیم فرمائے یا ایسی بھلائی جس سے تو ان پر احسان کرے اور انہیں اپنی طرف رہنمائی فرمائے یا اپنے ہاں ان کا درجہ بلند کرے یا دنیا وآخرت کی بھلائی میں سے کوئی بھلائی انہیں عطا کرے تو اس میں میرا حصہ ونصیب فراواں کر۔ اے

اللہ ! تیرے ہی لیے جہاں داری اور تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ لہٰذا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما اپنے عبد رسول، حبیب، منتخب اور بر گزیدہ خلائق محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو نیکو کار پاک و پاکیزہ اور بہترین خلق ہیں ایسی رحمت جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی قادر نہ ہو۔ اور آج کے دن تیرے ایمان لانے والے بندوں میں سے جو بھی تجھ سے کوئی نیک دعا مانگے تو ہمیں اس میں شریک کر دے اے تمام جہانوں کے پرودگار اور ہمیں اور ان سب کو بخش دے اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ ! میں اپنی حاجتیں تیری طرف لایا ہوں اور اپنے فقر و فاقہ و احتیاج کا بار گراں تیرے در پر لا اتارا ہے اور میں اپنے عمل سے کہیں زیادہ تیری آمرزش و رحمت پر مطمئن ہوں اور بے شک تیری مغفرت و رحمت کا دام میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے لہٰذا تو محمد اور ان کی آل اور میری حاجت تو ہی بر لا۔ اپنی اس قدرت کی بدولت جو تجھے اس پر حاصل ہے اور یہ تیرے لئے سہل و آسان ہے اور اس لیے کہ میں تیرا محتاج اور تو مجھ سے بے نیاز ہے اور اس لیے کہ میں کسی بھلائی کو حاصل نہیں کر سکا مگر تیری جانب سے اور تیرے سوا کوئی مجھ سے دکھ درد دور نہیں کر سکا۔ اور میں دنیا و آخرت کے کاموں میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اے اللہ ! جو صلہ و عطا کی امید اور بخشش و انعام کی خواہش لے کر کسی مخلوق کے پاس جانے کے لئے کمر بستہ و آمادہ اور تیار و مستعد ہو تو اے میرے مولا و آقا ! آج کے دن میری آمادگی و تیاری اور سر و سامان کی فراہمی و مستعدی تیرے عفو و عطا کی امید اور بخشش و انعام کی طلب کے لیے ہے لہٰذا اے میرے معبود ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آج کے دن میری امیدوں میں مجھے ناکام نہ کر، اے وہ نہ بخشش و عطا سے کس کے ہاں کمی ہوتی ہے میں اپنے کسی عمل خیر پر جسے آگے بھیجا ہو اور رسوائے محمد اور ان کے اہل بیت صلوات اللہ علیہ علیہم کی شفاعت کے کسی مخلوق کی سفارش پر جس کی امید رکھی ہو اطمینان کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر نہیں ہوا تو میں اپنے گناہوں اور اپنے حق میں برائی کا اقرار کرتے ہوئے تیرے پاس حاضر ہوا ہوں درآنحالیکہ میں تیرے اس عفو عظیم کا امیدوار ہوں جس کے ذریعہ تو نے خطاکاروں کو بخشدیا۔ پھر یہ کہ ان کا بڑے بڑے گناہوں پر عرصہ تک جمے رہنا تجھے ان پر مغفرت و رحمت کی احسان فرمائی سے مانع نہ

ہوا۔ اے وہ جس کی رحمت وسیع اور عفو وبخشش عظیم ہے اے بزرگ ! اے عظیم ! ! اے بخشندہ ! اے کریم ! ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت سے مجھ پر احسان او راپنے فضل وکرم کے ذریعہ مجھ پر مہربانی فرما اور میرے حق میں اپنے دامن مغفرت کو وسیع کر۔ بارالہا! یہ مقام (خطبہ وامامت نماز جمعہ) تیرے جانشینوں او ربر گزیدہ بندوں کے لیے تھا اور تیرے امانتداروں کا محل تھا درآنحالیکہ تو نے اس بلند منصب کے ساتھ انہیں مخصوص کیا تھا (غضب کرنے والوں نے چھین لیا۔ اور تو ہی روز ازل سے اس چیز کا مقدر کرنے والا ہے نہ تیرا امر وفرمان مغلوب ہو سکتا ہے اور نہ تیری قطعی تدبیر (قضا وقدر) سے جس طرح تو نے چاہا ہو اور جس وقت چاہا ہو تجاوز ممکن ہے اس مصلحت کی وجہ سے جسے تو ہی بہتر جانتا ہے بہر حال تیری تقدیر اور تیرے ارادہ ومشیت کی نسبت تجھ پر الزام عائد نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ (اس غصب کے نتیجہ میں) تیرے بر گزیدہ اور جانشین مغلوب ومقہور ہو گئے اور ان کا حق ان کے ہات سے جاتا رہا وہ دیکھ رہے ہیں کہ تیرے احکام بدل دیئے گئے تیری کتاب پس پشت ڈال دی گئ تیرے فرائض وواجبات تیرے واضح مقاصد سے ہٹا دیئے گئے اور تیرے نبی کے طور ہو گئے۔ بارالہا! تو ان بر گزیدہ بندوں کے اگلے اور پچھلے دشمنوں پر اور ان پر جو ان دشمنوں کے عمل وکردار پر راضی وخوشنود ہوں اور جو ان کے تابع اور پیروکار ہوں لعنت فرما۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما بے شک تو قابل حمد وثناء بزرگی والا ہے جیسی رحمتیں برکتیں اور سلام تو نے اپنے منتخب وبر گزیدہ ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل کئے ہیں اور ان کے لیے کشائش، راحت، نصرت غلبہ اور تائید میں تعجیل فرما۔ بارالہا! مجھے توحید کا عقیدہ رکھنے والوں ، تجھ پر ایمان لانے والوں اور تیرے رسول اور ان آئمہ کی تصدیق کرنے والوں میں سے قرار دے جب کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے ان لوگوں میں سے جن کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے ان لوگوں میں سے جب کے وسیلہ اور جن کے ہاتھوں سے توحید، ایمان اور تصدیق) یہ سب چیزیں جاری کرے میری دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار ! ۔۔۔ بارالہا! تیرے حلم کے سوال کوئی چیز تیرے غضب جو ٹال نہیں سکتی اور تیرے عفوودرگزر کے سوا کوئی چیز ناراضگی کو پلٹا نہیں سکتی اور تیری رحمت کے سوا کوئی

ناراضگی کو پلٹا نہیں سکتی اور تیری رحمت کے سوا کوئی چیز تیرے عذاب سے پناہ نہیں دے سکتی اور تیری
بارگاہ میں گڑ گراہٹ کے علاوہ کوئی چیز تجھ سے رہائی نہیں دے سکتی۔ لہٰذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت
نازل فرما اور اپنی اس قدرت سے جس سے تو مردوں کو زندہ اور بنجر زمینوں کو شاداب کرتا ہے مجھے اپنی
جانب سے غم واندوہ سے چھٹکارا دے۔ بارالہا! جب تک تو میری دعا قبول نہ فرمائے اور اس کی قبولیت
سے آگاہ نہ کر دے مجھے غم واندوہ سے ہلاک نہ کرنا، اور زندگی کے آخری لمحوں تک مجھے صحت وعافیت کی
لذت سے شاد کام رکھنا۔ اور دشمنوں کو (میری حالت پر) خوش ہونے اور میری گردن پر سوار اور مجھ پر
مسلط ہونے کا موقعہ نہ دینا۔ بارالہا! اگر تو مجھے بلند کرے تو کون پست کر سکتا ہے اور تو پست کرے تو کون
بلند کر سکتا ہے اور تو عزت بخشے تو کون ذلیل کر سکتا ہے اور تو ذلیل کرے تو کون مجھ پر ترس کھا سکتا ہے
اور اگر تو ہلاک کر دے تو ن کون تیرے بندے کے بارے میں تجھ پر معترض ہو سکتا ہے یا اس کے متعلق
تجھ سے کچھ پوچھ سکتا ہے اور مجھے خوب علم ہے کہ تیرے فیصلہ میں ظلم کا شائبہ ہوتا ہے اور نہ سزا دینے
میں جلدی ہوتی ہے جلدی تو وہ کرتا ہے اور نہ سزا دینے میں جلدی ہوتی ہے جلدی تو وہ کرتا ہے جسے
موقع کے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ ہو اور ظلم کی اسے حاجت ہوتی ہے جو کمزور وناتواں ہو اور تو اے
میرے معبود! ان چیزوں سے بہت بلند وبرتر ہے اے اللہ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور
مجھے بلاؤں کا نشانہ اور اپنی عقوبتوں کا ہدف نہ قرار دے۔ مجھے مہلت دے اور میرے غم کو دور کر۔ میری
لغزشوں کو معاف کر دے اور مجھے ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت میں مبتلا نہ کر۔ کیونکہ تو میری
ناتوانی بے چارگی اور اپنے حضور میری گڑگڑاہٹ کو دیکھ رہا ہے بارالہا! میں آج کے دن تیرے غضب
سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے پناہ دے اور میں آج
کے دن تیری ناراضگی سے امان چاہتا ہوں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے امان دے اور
تیرے عذاب سے امن کا طلب گار ہوں۔ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے (عذاب سے)
مطمئن کر دے۔ اور تجھ سے ہدایت کا خواستگار ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے ہدایت
فرما۔ اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری مدد فرما۔ اور تجھ سے

رحم کی درخواست کرتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ پر رحم کر۔ اور تجھ سے روزی کا سوال کرتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے روزی دے اور تجھ سے کمک کا طالب ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری کمک فرما۔ اور گذشتہ گناہوں کی آمرزش کا خواستگار ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور انکی آل پر اور مجھے بخش دے۔ اور تجھ سے (گناہوں کے بارے میں) بچاؤ کا خواہاں ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پت اور مجھے گناہوں سے بچائے رکھ اس لیے کہ اگر تیری مشیت شامل حال رہی تو کسی ایسے کام کا جسے مجھ سے ناپسند کرتا ہو مرتکب نہ ہوں گا اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے مہربان، اے نعمتوں کے بخشنے والے جلالت و بزرگی کے مالک تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جو کچھ میں نے مانگا اور جو کچھ طلب کیا ہے اور جن چیزوں کے حصول کے لیے تیری بارگاہ کا رخ کیا ہے ان سے اپنا ارادہ، حکم اور فیصلہ متعلق کر اور انہیں جاری کر دے اور جو بھی فیصلہ کرے اس میں میرے لیے بھلائی قرار دے اور مجھے برکت عطا کر اور اس کے ذریعہ مجھ پر احسان فرما۔ اور جو عطا فرمائے اس کے وسیلہ سے مجھے خوش بخت بنا دے اور میرے لیے اپنے فضل وکشائش کو جو تیرے پاس ہے زیادہ کر دے اس لیے کہ تو تونگر و کریم ہے اور اس کا سلسلہ آخرت کی خیر و نیکی اور وہاں کی نعمت فراواں سے ملا دے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دشمنوں کے مکر وفریب کے دفعیہ اور ان کی شدت و سختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِیْ دِفَاعِ كَيْدِ الْاَعْدَآءِ وَ رَدِّ بَاْسِهِمْ

اِلٰهِیْ هَدَيْتَنِیْ فَلَهَوْتُ وَ وَعَظْتَ فَقَسَوْتُ وَ اَبْلَيْتَ الْجَمِيْلَ فَعَصَيْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا اَصْدَرْتَ اِذْ عَرَّفْتَنِيْهِ فَاسْتَغْفَرْتُ فَاَقَلْتَ فَعُدْتُ فَسَتَرْتَ فَلَكَ اِلٰهِیْ الْحَمْدُ تَقَحَّمْتُ اَوْدِيَةَ الْهَلاَكِ وَ حَلَلْتُ شِعَابَ تَلَفٍ تَعَرَّضْتُ فِيْهَا لِسَطَوَاتِكَ وَ بِحُلُوْلِهَا عُقُوْبَضَاتِكَ وَ وَسِيْلَتِیْ اِلَيْكَ التَّوْحِيْدُ وَ

ذَرِيْعَتِیْ اَنِّیْ لَمْ اُشْرِکْ بِکَ شَيْئًا وَ لَمْ اَتَّخِذْ
مَعَکَ اِلٰهًا وَ قَدْ فَرَرْتُ اِلَيْکَ بِنَفْسِیْ وَ
اِلَيْکَ مَفَرُّ الْمُسِیْءِ وَ مَفْزَعُ الْمُضَيِّعِ لِحَظِّ
نَفْسِهِ لْمُلْتَجِیْءِ فَکَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰی عَلَیَّ
سَيْفَ عَدَاوَتِه وَ شَحَذَلِیْ ظُبَةَ مُدْيَتِه وَ
اَرْهَفَ لِیْ شَبَاحَدِّه وَدَافَ dلِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِه
وَ سَدَّدَ نَحْوِیْ صَوَآئِبَ سِهَامِه وَ لَمْ تَنَمْ نِّیْ
عَيْنُ حِرَا سَتِه وَ اَضْمَرَ اَنْ يَسُوْمَنِی الْمَکْرُوْهَ
وَ يُجَرِّعَنِیْ زُعَاقَ مَرَارَتِه فَنَظَرْتُ يَا اِلٰهِیْ اِلٰی
ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِیْ عَنِ

احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِیْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ

قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِه وَ وَحْدَتِیْ فِیْ كَثِیْرِ عَدَدِ

مَنْ نَاوَانِیْ وَ اَرْصَدَلِیْ بِالْبَلاَءِ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ

فِیْهِ فِكْرِیْ فَابْتَدَاْتَنِیْ بِنَصْرِكَ وَ شَدَدْتَ

اَزْرِیْ بِقُوَّتِكَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِیْ حَدَّه وَ صَیَّرْتَه

مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِیْدٍ وَحْدَه وَ اَعْلَیْتَ كَعْبِیْ

عَلَیْهِ وَ جَعَلْتَ مَا سَدَّدَه مَرْدُوْدًا عَلَیْهِ فَرَدَدْتَه

لَمْ یَشْفِ غَیْظَه وَ لَمْ یَسْكُنْ غَلِیْلُه قَدْ عَضَّ

عَلٰی شَوَاه وَ اَدْبَرَمُوَلِّیًا قَدْ اَخْلَفْتُ سَرَایَاهُ وَ

كَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَكَائِدِه وَ نَصَبَ لِیْ

شَرَکَ مَصَائِدِه وَ وَ کَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِه وَ

اَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِه اِنْتِظَارًا

لِانْتِهَازِ الْفُرْصَةِ لِفَرِیْسَتِه وَ هُوَ یُظْهِرُ لِیْ

بَشَاشَةِ الْمَلَقِ وَ یَنْظُرُنِیْ عَلٰی شِدَّةِ الْحَنَقِ

فَلَمَّا رَاَیْتَ یَا اِلٰهِیْ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ دَغَلَ

سَرِیْرَتِه وَ قُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ اَرْکَسْتَه لِاُمِّ

رَاْسِه فِیْ زُبْیَتِه وَ رَدَدْتَه فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِه

فَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِه ذَلِیْلاً فِیْ رِبَقِ حِبَالَتِهِ

الَّتِیْ کَانَ یُقَدِّرُ اَنْ یَرَانِیْ فِیْهَا وَ قَدْ کَادَ اَنْ

یَّحُلَّ بِیْ اَوْ لاَ رَحْمَتُکَ مَا حَلَّ بِسَاحَتِه وَ کَمْ

مِنْ حَاسِدٍ قَدْشَرِقَ بِیْ بِغُصَّتِه وَ شَجِیَ مِنِّیْ

بِغَیْظِه وَ سَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِه وَ وَحَرَنِیْ بِقَرْفِ

عُیُوْبِه وَ جَعَلَ عِرْضِیْ غَرَضًا لِمَرَامِیْهِ وَ

قَلَّدَنِیْ خِلاَلاً لَمْ تَزَلْ فِیْهِ وَ وَجَرَنِیْ بِمَكِیْدَتِه

فَنَادُتُكَ یَا اِلٰهِیْ مُسْتَغِیْثًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ

اِجَابَتِكَ عَالِمًا اَنَّه لاَ یُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰی اِلٰی

ظِلِّ كَنَفِكَ وَ لاَ یَفْزَعُ مَنْ لَجَاً اِلٰی مَعْقِلِ

انْتِصَارِكَ فَحَصَّنْتَنِیْ مِنْ بَاْسِه بِقُدْرَتِكَ وَ

كَمْ مِّنْ سَحَآئِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّیْتَهَا عَنِّیْ وَ

صَحَآئِبِ نِعَمٍ اَمْطَرْتَهَا عَلَیَّ وَ جَدَاوِلِ رَحْمَةٍ

نَشَرْتَهَا وَ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَ اَعْيُنِ اَحْدَاثٍ

طَمَسْتَهَا وَ غَوَاشِىْ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَكَمْ مِّنْ

ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَعَدَمٍ جَبَرْتَ وَ صَرْعَةٍ

اَنْعَشْتَ وَ مَسْكَنَةٍ حَوَّلْتَ كُلُّ ذٰلِكَ اِنْعَامًا

وَ تَطَوُّلاً مِنْكَ وَ فِىْ جَمِيْعِهِ انْهِمَاكًا مِنِّىْ

عَلٰى مَعَاصِيْكَ لَمْ تَمْنَعْكَ اِسَائَتِىْ عَنْ اِتْمَامِ

اِحْسَانِكَ وَ لاَ حَجَزَنِىْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ

مَسَاخِطِكَ لاَ تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَ لَقَدْ

سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَ لَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ

وَاسْتُمِيْحَ فَضْلُكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ يَا

مَوْلاَیْ اِلاَّ اِحْسَانًا وَامْتِنَانًا وَ تَطَوُّ لاً وَ
اِنْعَامًا وَ اَبَیْتُ اِلاَّ تَقَحُّمًا لِحُرُمَاتِکَ وَ تَعَدِّیًا
لِحُدُوْدِکَ وَ غَفْلَةً عَنْ وَ عِیْدِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ لاَ
تَعْجَلُ هٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ النِّعَمِ وَ
قَابَلَهَا بِا لتَّقْصِیْرِ وَ شَهِدَ عَلٰی نَفْسِه
بِالتَّضْیِیْعِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِالْمُحَمَّدِ
یَّةِ الرَّفِیْعَةِ وَ الْعَلَوِیَّةِ الْبَیْضَآءِ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ
بِهِمَا اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنْ شَرِّ کَذَا وَ کَذَا فَاِنَّ
ذٰلِکَ لاَ یَضِیْقُ عَلَیْکَ فِیْ وُجْدِکَ وَ لاَ

يَتَكَاَّدُكَ فِیْ قُدْرَتِکَ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ فَھَبْ لِیْ یَآ اِلٰھِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ دَوَامِ
تَوْفِیْقِکَ مَا اَتَّخِذُہ سُلَّمًا اَعْرُجُ بِہ اِلٰی
رِضْوَانِکَ وَ اٰمَنُ بِہ مِنْ عِقَابِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّحِمِیْنَ

دشمنوں کے مکروفریب کے دفعیہ اوران کی شدت وسختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

اے میرے معبود! تو نے میری رہنمائی کی مگر میں غافل رہا تو نے پند ونصیحت کی مگر میں سخت دلی کے باعث متاثر نہ ہوا۔ تو نے مجھے عمدہ نعمتیں بخشیں، مگر میں نے نافرمانی کی۔ پھر یہ کہ جن گناہوں سے تو نے میرارخ موڑا جب کہ تو مجھے اس کی معرفت عطا کی تو می نے (گناہوں کی برائی کو) پہچان کر توبہ واستغفار کی جس پر تو نے مجھے معاف کر دیا۔ اور پھر گناہوں کا مرتکب ہوا تو تو نے پردہ پوشی سے کام لیا اے میرے معبود! تیرے ہی لیے حمد وثناء ہے میں ہلاکت کی وادیوں میں پھاندا اور تباہی وبربادی کی گھاٹیوں میں اترا۔ ان ہلاک خیز گھاٹیوں میں تیری قہرمانی سخت گیریوں اوران میں درآنے سے تیری عقوبتوں کا سامنا کیا۔ تیری بارگاہ میں میراوسیلہ تیری وحدت ویکتائی کا اقرار ہے اور میرا ذریعہ صرف یہ ہے کہ میں نے کسی چیز کو تیرا شریک نہیں جانا اور تیرے ساتھ کسی کو معبود نہیں ٹھہرایا۔ اور میں اپنی جان کو لئے تیری رحمت ومغفرت کی جانب گریزاں ہوں اور ایک گنہگار تیری ہی طرف بھاگ کر آتا ہے اور ایک التجاء کرنے والا جو اپنے حظ ونصیب کو ضائع کر چکا ہو تیرے ہی دامن میں پناہ لیتا ہے کتنے ہی ایسے دشمن

تھے جنہوں نے شمشیر عداوت کو مجھ پر بے نیام کیا اور میرے لیے اپنی چھری کی دھار کو باریک اور اپنی تندی و سختی کی باڑ کو تیز کیا اور پانی میں میرے لئے مہلک زہروں کی آمیزش کی اور کمانوں میں تیروں کو جوڑ کر مجھے نشانہ کی زد پر رکھ لیا۔ اور ان کی تعاقب کرنے والی نگاہیں مجھ سے ذرا غافل نہ ہوئیں اور دل میں میری ایذا رسانی کے منصوبے باندھتے اور تلخ جرعوں کی تلخی سے مجھے پیہم تلخ کام بناتے رہے۔ تو اے میرے معبود! ان رنج و آلام کی برداشت سے میری کمزوری اور مجھ پر آمادہ پیکار ہونے والوں کے مقابلہ میں انتقام سے میری عاجزی اور کثیر التعداد دشمنوں اور ایذا رسانی کے لیے گھات لگانے والوں کے مقابلہ میں میری تنہائی تیری نظر میں تھی جس کی طرف سے میں غافل اور بے فکر تھا کہ تو میری مدد میں پہل اور اپنی قوت اور طاقت سے میری کمر مضبوط کی۔ پھر یہ کہ اس کی تیزی کو توڑ دیا اور اس کے کثیر ساتھیوں (کو منتشر کرنے) کے بعد اسے یکہ و تنہا کر دیا اور مجھے اس پر غلبہ و سربلندی عطا کی اور جو تیر اس نے اپنی کمان میں جوڑے تھے وہ اسی کی طرف پلٹا دیئے۔ چنانچہ اس حالت میں تو نے اسے پلٹا دیا کہ نہ تو وہ اپنا غصہ ٹھنڈا کر سکا، اور نہ اس کے دل کی تپش فرو ہو سکی، اس نے اپنی بوٹیاں کاٹیں اور پیٹھ پھرا کر چلا گیا اور اس کے لشکر والوں نے بھی اسے دغا دی اور کتنے ہی ایسے ستمگر تھے جنہوں نے اپنے شکار کے جال میرے لیے بچھائے اور اپنی نگاہ جستجو کا مجھ پر پہرا لگا دیا۔ اور اس طرح گھات لگا کر بیٹھ گئے جس طرح درندہ اپنے شکار کے انتظار میں موقع کی تاک میں گھات لگا کر بیٹھتا ہے درآنحالیکہ وہ میرے سامنے خوشامدانہ طور پر خندہ پیشانی سے پیش آتے اور (درپردہ) انتہائی کینہ توز نظروں سے مجھے دیکھتے تو جب اے خدائے بزرگ و برتر ان کی بدباطنی و بدسرشتی کو دیکھا تو انہیں سر کے بل انہی کے گڑھے میں الٹ دیا اور انہیں انہی کے غار کے گہراؤ میں پھینک دیا اور جس جال میں مجھے گرفتار دیکھنا چاہتے تھے خود ہی غرور و سربلندی کا مظاہرہ کرنے کے بعد ذلیل ہو کر اس کے پھندوں میں جا پڑے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر تیری رحمت شریک حال نہ ہوتی تو کیا بعید تھا کہ جو بلا و مصیبت ان پر ٹوٹ پڑی ہے وہ مجھ پر ٹوٹ پڑتی۔ اور کتنے ہی ایسے حاسد تھے جنہیں میری وجہ سے غم و غصہ کے اچھو اور غیظ و غضب کے گلوگیر پھندے لگے اور اپنی تیز زبانی سے مجھے اذیت دیتے رہے اور اپنے عیوب کے ساتھ مجھے متہم کر کے طیش میں دلاتے رہے اور

میری آبرو کو اپنے تیروں کا نشانہ بنایا اور جن بری عادتوں میں وہ خود ہمیشہ مبتلا رہے وہ میرے سر منڈھ دیں اور اپنی فریب کاریوں سے مجھے مشتعل کرتے اور اپنی دغا بازیوں کے ساتھ میری طرف پر تولتے رہے تو میں نے اے میرے اللہ تجھ سے فریاد رسی چاہتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے تجھے پکارا درآنحالیکہ یہ جانتا تھا کہ جو تیرے سایہ حمایت میں پناہ لے گا وہ شکست خوردہ نہیں ہو گا اور جو تیرے انتقام کی پناہ گاہ محکم میں پناہ گزیں ہو گا وہ ہراساں نہیں ہو گا۔ چنانچہ تو نے اپنی قدرت سے ان کی شدت وشر انگیزی سے مجھے محفوظ کر دیا۔اور کتنے ہی مصیبتوں کے ابر (جو میرے افق زندگی پر چھائے ہوئے) تھے تو نے چھانٹ دیئے اور کتنی ہی رحمت کی نہریں بہادیں اور کتنے ہی غموں کے تاریک پردے (میرے دل پر سے) اٹھا دیئے اور کتنے ہی اچھے گمانوں کو تو نے سچ کر دیا اور کتنی ہی تہی دستیوں کا تو نے چارہ کیا اور کتنی ہی ٹھوکروں کو تو نے سنبھالا اور کتنی ہی ناداریون کو تو نے (ثروت سے) بدل دیا۔ (بارالہا!) یہ سب تیری طرف سے انعام واحسان ہے اور میں ان تمام واقعات کے باوجود تیری معصیتوں میں ہمہ تن منہمک رہا۔ (لیکن) میری بداعمالیوں نے تجھے اپنے احسانات کی تکمیل سے روکا نہیں اور نہ تیرا فضل واحسان مجھے ان کاموں سے جو تیری ناراضگی کا باعث ہیں باز رکھ سکا اور جو کچھ تو کرے اس کی بابت تجھ سے پوچھ گچھ نہیں ہو سکتی۔ تیری ذات کی قسم! جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے عطا کیا اور جب نہ مانگا گیا تو تو نے از خود دیا۔اور جب تیرے فضل و کرم کے لیے جھولی پھیلائی گئی تو تو نے بخل سے کام نہیں لیا۔اے میرے مولا وآقا! تو نے کبھی احسان وبخشش اور تفضل وانعام سے دریغ نہیں کیا۔اور میں تیرے محرمات میں پھاندتا تیرے غدود واحکام سے متجاوز ہوتا اور تیری تہدید وسرزنش سے ہمیشہ غفلت کرتا رہا۔ اے میرے معبود! تیرے ہی لئے حمد ستائش ہے جو ایسا صاحب اقتدار ہے جو مغلوب نہیں ہو سکتا۔اور ایسا بردبار ہے جو جلد نہیں کرتا۔ یہ اس شخص کا موقف ہے جس نے تیری نعمتوں کی فراوانی کا اعتراف کیا ہے اور ان نعمتوں کے مقابلہ میں کوتاہی کی ہے اور اپنے خلاف اپنی زیاں کاری کی گواہی دی ہے اے میرے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منزلت بلند پایہ اور علی علیہ السلام کے مرتبہ روشن ودرخشاں کے واسطہ سے تجھ سے

تقرب کا خواستگار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوں تاکہ مجھے ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ طلب کی جاتی ہے اس لیے کہ یہ تیری تونگری و وسعت کے مقابلہ میں دشوار اور تیری قدرت کے آگے کوئی مشکل کام نہیں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے لہٰذا تو اپنی رحمت اور دائمی توفیق سے مجھے بہرہ مند فرما کہ جسے زینہ قرار دے کر تیری رضا مندی کی سطح پر بلند ہو سکوں اور اس کے ذریعہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

عجز و زاری کے سلسلہ میں دعاء

اِلٰهِیْ اَحْمَدُکَ وَ اَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰی حُسْنِ صَنِیْعِکَ اِلَیَّ وَ سُبُوْغِ نَعْمَآئِکَ عَلَیَّ وَ جَزِیْلِ عَطَآئِکَ عِنْدِیْ وَ عَلٰی مَا فَضَّلْتَنِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ اَسْبَغْتَ عَلَیَّ مِنْ نِعْمَتِکَ فَقَدِ اصْطَنَعْتَ عِنْدِیْ مَا یَعْجِزُ عَنْهُ شُکْرِیْ وَ لَوْلاَ اِحْسَانُکَ اِلَیَّ وَ سُبُوْغُ نَعْمَآئِکَ

عَلَيَّ مَا بَلَغْتُ اِحْرَازَ حَظِّيْ وَ لاَ اِصْلاَحَ
نَفْسِيْ وَ لٰكِنَّكَ ابْتَدَأْتَنِيْ بِالْاِحْسَانِ وَ
رَزَقْتَنِيْ فِيْٓ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا الْكِفَايَةَ وَ صَرَفْتَ
عَنِّيْ جَهْدَ الْبَلآءِ وَ مَنَعْتَ مِنِّيْ مَحْذُوْرَا
الْقَضَآءِ اِلٰهِيْ فَكَمْ مِنْ بَلآءٍ جَاهِدٍ قَدْ
صَرَفْتَ عَنِّيْ وَ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ سَابِغَةٍ اَقْرَرْتَ
بِهَا عَيْنِيْ وَ كُمْ مِنْ صَنِيْعَةٍ كَرِيْمَةٍ لَكَ عِنْدِيْ
اَنْتَ الَّذِيْ اَجَبْتَ عِنْدَ الْاِضْطِرَارِ دَعْوَتِيْ وَ
اَقَلْتَ عِنْدَ الْعِثَارِ زَلَّتِيْ وَ اَخَذْتَ لِيْ مِنَ
الْاَعْدَآءِ بِظُلاَمَتِيْ اِلٰهِيْ مَا وَ جَدْتُكَ بَخِيْلاً

حِيْنَ سَئَلْتُكَ وَلاَ مُنْقَبِضًا حِيْنَ اَرَدْتُكَ بَلْ
وَ جَدْتُكَ لِدُعَآئِىْ سَامِعًا وَ لِمَطَالِبِىْ مُعْطِيًّا
وَ وَجَدْتُ نُعْمَاكَ عَلَىَّ سَابِغَةً فِىْ كُلِّ شَانٍ
مِنْ شَانِىْ وَ كُلِّ زَمَانٍ مِنْ زَمَانِىْ فَاَنْتَ
عِنْدِىْ مَحْمُوْدٌ وَ صَنِيْعُكَ لَدَىَّ مَبْرُوْرٌ
تَحْمَدُكَ نَفْسِىْ وَ لِسَانِىْ وَ عَقْلِىْ حَمْدًا
يَبْلُغُ الْوَفَآءَ وَ حَقِيْقَةَ الشُّكْرِحَمْدًا يَكُوْنُ
مَبْلَغَ رِضَاكَ عَنِّىْ فَنَجِّنِىْ مِنْ سُخْطِكَ يَا
كَهْفِىْ حِيْنَ تُعْيِيْنِى الْمَذَاهِبُ وَ يَا مُقِيْلِىْ
عَثْرَتِىْ فَلَوْلاَ سَتْرُكَ عَوْرَتِىْ لَكُنْتُ مِنَ

الْمَفْضُــوْحِيْنَ وَ يَامُؤَيِّــدِیْ بِالنَّصْــرِ فَلَــوْلاَ

نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِیْنَ وَ یَا مَنْ

وَ ضَعَتْ لَهُ الْمَلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰٓی اَعْنَاقِهَا

فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَآئِفُوْنَ وَ یَآاَهْلَ التَّقْوٰی وَ

یَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اَسْئَلُکَ اَنْ تَعْفُوَ

عَنِّیْ وَ تَغْفِرَ لِیْ فَلَسْتُ بَرِیْئًا فَاَعْتَذِرَ وَ لاَ

بِـذِیْ قُـوَّةٍ فَاَنْتَصِـرَ وَ لاَ مَفَـرَّ لِـیْ فَـاَفِرَّ وَ

اَسْـتَقِیْلُکَ عَثَرَاتِــیْ وَ اَتَنَصَّــلُ اِلَیْـکَ مِــنْ

ذُنُــوْبِیَ الَّتِـیْ قَـدْ اَوْ بَقَتْنِـیْ وَ اَحَاطَـتْ بِـیْ

فَاَهْلَکَتْنِیْ مِنْهَا فَرَرْتُ اِلَیْکَ رَبِّ تَآئِبًا فَتُبْ

عَلَيَّ مُتَعَوِّذًا فَاَعِذْنِيْ مُسْتَجِيْرًا فَلاَ تَخْذُلْنِيْ

سَآئِلاً فَلاَ تَحْرِمْنِيْ مُعْتَصِمًا فَلاَ تُسْلِمْنِيْ

دَاعِيًا فَلاَ تَرُدَّنِيْ خَآئِبًا دَعْوَتُكَ يَا رَبِّ

مِسْكِيْنًا مُسْتَكِيْنًا مُشْفِقًا خَآئِفًا وَ جِلاً

فَقِيْرًا مُضْطَرًّا اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ يَآ اِلٰهِيْ

ضَعْفَ نَفْسِيْ عَنِ الْمُسَارَعَةِ فِيْمَا وَ عَدْتَه

اَوْلِيَآئَكَ وَ الْمُجَانَبَةِ عَمَّا حَذَّرْتَه

اَعْدَآئَكَ وَ كَثْرَةَ هُمُوْمِيْ وَ وَسْوَسَةَ نَفْسِيْ

اِلٰهِيْ لَمْ تَفْضَحْنِيْ بِسَرِيْرَتِيْ وَ لَمْ تُهْلِكْنِيْ

بِجَرِيْرَتِيْ اَدْعُوْكَ فَتُجِيْبُنِيْ وَ اِنْ كُنْتُ بَطِيْئًا

حِيْنَ تَدْعُوْنِىْ وَ اَسْئَلُكَ كُلَّمَا شِئْتُ مِنْ
حَوَآئِجِىْ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُ وَ ضَعْتُ عِنْدَكَ
سِرِّىْ فَلاَ اَدْعُوْ سِوَاكَ وَلاَ اَرْجُوْ غَيْرَكَ
لَبَّيْكَ تَسْمَعُ مَنْ شَكَا اِلَيْكَ وَ تَلْقٰى مَنْ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ تُخَلِّصُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ وَ
تُفَرِّجُ عَمَّنْ لاَ ذَبِكَ اِلٰهِىْ فَلاَ تَحْرِمْنِىْ خَيْرَ
الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى لِقِلَّةِ شُكْرِىْ وَاغْفِرْ لِىْ مَا
تَعْلَمُ مِنْ ذُنُوْبِىْ اِنْ تُعَذِّبْ فَاَنَا الظَّالِمُ
الْمُفَرِّطُ الْمُضَيِّعُ الْاٰثِمُ الْمُقَصِّرُ الْمُضَجِّعُ

الْمُغْفِلُ حَظَّ نَفْسِیْ وَ اِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

عجز وزاری کے سلسلہ مین دعاء

اے میرے معبود! میں تیری حمد و ستائش کرتا ہوں اور تو حمد و ستائش کا سزاوار ہے اس بات پر کہ تو نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا کامل اور اپنے عطیوں کو فراواں کیا اور اس بات پر کہ تو نے اپنی رحمت کے ذریعہ مجھے زیادہ سے زیادہ دیا اور نعمتوں کو مجھ پر نہ ہوتے اور تیری نعمتیں مجھ پر فراواں نہ ہوتیں تو میں نہ اپنا حظ و نصیب فراہم کر سکتا تھا اور نہ نفس کی اصلاح و درستی کی حد تک پہنچ سکتا تھا لیکن تو نے میرے حق میں اپنے احسانات کا آغاز فرمایا اور میرے تمام کاموں میں مجھے (دوسروں سے) بے نیازی عطا کی۔ رنج و بلا کی سختی مجھ سے ہٹادی اور جس حکم قضا کا اندیشہ تھا اسے مجھ سے روک دیا اے میرے معبود! کتنی بلا خیز مصیبتیں تھیں جنہیں تو نے مجھ سے دور کر دیا اور کتنی ہی کامل نعمتیں تھیں جن سے تو نے میری آنکھوں کی خنکی و سرور کا سامان کیا۔ اور کتنے ہی تو نے مجھ پر بڑے احسانات فرمائے ہیں تو وہ ہے جس نے حالت اضطرار میں میری دعا قبول کی اور (گناہوں میں) گرنے کے موقع پر میری لغزش سے درگزر کیا اور دشمنوں سے میرے ظلم و ستم سے چھنے ہوئے حق کو لے لیا۔ بارالہا! میں نے جب بھی تجھ سے سوال کیا تجھے بخیل اور جب بھی تیری بارگاہ کا قصد کیا تجھے رنجیدہ نہیں پایا۔ بلکہ تجھے اپنی دعا کی نسبت اور اپنے مقاصد کا بر لانے والا پایا۔ اور میں نے اپنے احوال میں سے ہر حال میں اور اپنے زمانہ (حیات) کے ہر لمحہ میں تیری نعمتوں کو اپنے لیے فراواں پایا۔ لہٰذا تو میرے نزدیک قابل تعریف اور تیرا احسان لائق شکریہ ہے میرا جسم (عملا) میری زبان (قولا) اور میری عقل (اعتقاد) تیری حمد وسپاس کرتی ہے ایسی حمد جو حد کمال اور انتہائے شکر پر فائز ہو۔ ایسی حمد جو میرے لیے تیری خوشنودی کے برابر ہو لہٰذا مجھے اپنی ناراضگی سے بچا۔ اے میرے پناہ گاہ جبکہ (متفرق) راستے مجھے خستہ و پریشان کردیں

۔اے میری لغزشوں کے معاف کرنے والے اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں یقیناً رسوا ہونے والوں میں سے ہوتا۔ اے اپنی مدد سے مجھے تقویت دینے والے اگر تیری مدد شریک حال نہ ہوتی تو میں مغلوب وشکست خوردہ لوگوں میں سے ہوتا۔ اے وہ جس کی بارگاہ میں شاہوں نے ذلت وخواری کا جوا اپنی گردن میں ڈال لیا ہے اور وہ اس کے غلبہ واقتدار سے خوف زدہ ہیں اے وہ جو تقوی کا سزاوار ہے اے وہ کہ حسن خوبی والے نام بس اسی کے لیے ہیں میں تجھ سے خواستگار ہوں کہ مجھ سے در گزر فرما اور مجھے بخش دے کیونکہ میں بے گناہ نہیں ہوں کہ عذر خواہی کروں اور نہ طاقت ور ہوں کہ غلبہ پا سکوں اور نہ گریز کی کوئی جگہ ہے کہ بھاگ سکوں میں تجھ سے اپنی لغزشوں کی معافی چاہتا ہوں اور ان گناہوں سے جنہوں نے مجھے ہلاک کر دیا ہے اور مجھے اس طرح گھیر لیا ہے کہ مجھے تباہ کر دیا ہے توبہ ومعذرت کرتا ہوں میں اے میرے پروردگار! ان گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے تیری طرف بھاگ کھڑا ہوں تواب میری توبہ قبول فرما۔ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے۔ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے۔ تجھ سے امان مانگتا ہوں مجھے خوار نہ کر۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے محروم نہ کر۔ تیرے دامن سے وابستہ ہوں مجھے میرے حال پر چھوڑ نہ دے۔ اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں لہٰذا مجھے ناکام نہ پھیر۔ اے میرے پروردگار! میں نے ایسے حال میں کہ میں بالکل مسکین، عاجز، خوف زدہ، ترساں، ہراساں، بے سروسامان، اولاچار ہوں۔ تجھے پکارا ہے اے میرے معبود! میں اس اجر وثواب کی جانب جس کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے جلدی کرنے اور اس عذاب سے جس سے تو نے اپنے دشمنوں کو ڈرایا ہے ۔ دوری اختیار کرنے سے اپنی کمزوری اور ناتوانی کا گلہ کرتا ہوں۔ نیز افکار کی زیادتی اور نفس کی پریشان خیالی کا شکوہ کرتا ہوں اے میرے معبود! تو میری باطنی حالت کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا اور میرے گناہوں کے باعث مجھے تباہ وبرباد نہ ہونے دینا میں تجھے پکارتا ہوں تو تو مجھے جواب دیتا ہے اور جب تو مجھے بلاتا ہے تو میں سستی کرتا ہوں اور میں جو حاجت رکھتا ہوں تجھ سے طلب کرتا ہوں اور جہاں کہیں ہوتا ہوں اپنے راز دلی تیرے سامنے آشکارا کرتا ہوں اور تیرے سوا کسی کو نہیں پکارتا اور نہ تیرے علاوہ کسی سے آس رکھتا ہوں حاضر ہوں! میں حاضر ہوں!! جو تجھ سے شکوہ کرے تو اس کا شکوہ سنتا ہے اور جو

تجھ پر بھروسا کرے اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جو تیرا دامن تھام لے اسے (گم وفکر سے) رہائی دیتا ہے۔ اور جو تجھ سے پناہ چاہے اس سے غم واندوہ کو دور کر دیتا ہے۔ اے میرے معبود! میرے ناشکرے پن کی وجہ سے مجھے دنیا وآخرت کی بھلائی سے محروم نہ کر اور میرے وہ گناہ جو تیرے علم میں ہیں بخش دے۔ اور اگر تو سزا دے اور اس لئے کہ میں ہی حد سے تجاوز کرنے والا، سست قدم۔ زیاں کار، عاصی، تقصیر پیشہ، غفلت شعار اور اپنے حظ ونصیب میں لاپروائی کرنے والا ہوں۔ اور اگر تو بخش دے تو اس لیے کہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى اسْتِكْشَافِ الْهُمُوْمِ

يَا فَارِجَ الْهَمْ وَ كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْرُجْ هَمِّىْ وَاكْشِفْ غَمِّىْ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْ لَدْ وَ لَمْ

يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ نِ اعْصِمْنِىْ وَ طَهِّرْ نِىْ
وَاذْهَبْ بِبَلِيَّتِىْ (وَ اقْرَأْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ
الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ قُلْ) اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُه وَ
ضُعُفَتْ قُوَّتُه وَ كَثُرَتْ ذُنُوْبُه سُؤَالَ مَنْ
لاَيَجِدُ لِفَاقَتِه مُغِيْثًا وَ لاَ لِضَعْفِه مُقَوِّيًا وَ لاَ
لِذَنْبِه غَافِرًا غَيْرَكَ يَا ذَاالْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ
اَسْاَلُكَ عَمَلاً تُحِبُّ بِه مَنْ عَمِلَ بِه وَ يَقِيْنًا
تَنْفَعُ بِه مَنِ اسْتَيْقَنَ بِه حَقَّ الْيَقِيْنِ فِىْ نَفَاذِ
اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاقْبِضْ عَلَى الصِّدْقِ نَفْسِىْ وَاقْطَعْ مِنَ
الدُّنْيَا حَاجَتِىْ وَاجْعَلْ فِيْمَا عِنْدَکَ رَغْبَتِىْ
شَوْقًا اِلٰى لِقَآئِکَ وَ هَبْ لِىْ صِدْقَ التَّوَكُّلِ
عَلَيْکَ اَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِ كِتَابٍ قَدْخَلاَ وَ
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ كِتَابٍ قَدْخَلاَ اِسْئَلُکَ
خَوْفَ الْعَابِدِيْنَ لَکَ وَ عِبَادَةَ الْخَاشِعِيْنَ لَکَ
وَ يَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْکَ وَ تَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلَيْکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِىْ فِىْ مَسْأَلَتِىْ مِثْلَ
رَغْبَةِ اَوْلِيَآئِکَ فِىْ مَسَآئِلِهِمْ وَ رَهْبَتِىْ مِثْلَ
رَهْبَةِ اَوْلِيَآئِکَ وَاسْتَعْمِلْنِىْ فِىْ مَرْضَاتِکَ

عَمَلاً لاَ اَتْـرُکُ مَعَه شَيْئًا مِنْ دِيْنِـکَ مَخَافَـةَ

اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ هٰذِه حَاجَتِیْ فَاعْظِمْ

فِيْهَـا رَغْبَتِـیْ وَ اَظْهِـرْ فِيْهَـا عُـذْرِیْ وَ لَقِّنِـیْ

فِيْهَـا حُجَّتِـیْ وَ عَـافِ فِيْهَـا جَسَـدِیْ اَللّٰهُـمَّ

مَـنْ اَصْـبَحَ لَـه ثِقَـةٌ اَوْ رَجَـآءُ غَـيْرُکَ فَقَـدْ

اَصْبَحْتُ وَ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَ رَجَآئِیْ فِیْ الْاُمُوْرِ

كُلِّهَـا فَـاقْضِ لِـیْ بِخَيْرِهَـا عَاقِبَـةً وَ نَجِّنِـیْ مِـنْ

مُضِلاَّتِ الْفِـتَنِ بِرَحْمَتِـکَ يَآ اَرْحَـمَ الـرَّاحِمِيْنَ وَ

صَـلَّى اللهُ عَلٰـى سَـيِّدِ نَـا مُحَمَّـدٍ رَّسُـوْلِ اللهِ

الْمُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

اے رنج واندوہ کے بر طرف کرنیوالے اور غم والم کے دور کرنے والے۔ اے دنیا وآخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جہانوں میں مہربانی فرمانے والے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری بے چینی کو دور اور میرے غم کو بر طرف کر دے اے اکیلے اے یکتا! اے بے نیاز! اے وہ جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے میری حفاظت فرما اور مجھے (گناہوں سے) پاک رکھ اور میرے رنج والم کو دور کر دے (اس مقام پر آیہ الکرسی، قول اعوذ برب الناس، قل اعوذ برب الفلق اور قل ھو اللہ احد، پڑھو اور یہ کہو بارالہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کا سوال جس کی احتیاج شدید، قوت وتوانائی ضعیف اور گناہوں فراواں ہوں اس شخص کا سا سوال جسے اپنی حاجت کے موقع پر کوئی فریاد درس جسے اپنی کمزوری کے عالم میں کوئی پشت پناہ اور جسے تیرے علاوہ۔۔۔اے جلالت وبزرگی والے! کوئی گناہوں کا بخشنے والا دستیاب نہ ہو۔ بارالہا! میں تجھ سے اس عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں کہ جو اس پر عمل پیرا ہو تو اسے دوست رکھے اور ایسے یقین کا کہ جو اس کے ذریعہ تیرے فرمان قضاء پر پوری طرح متقین ہو تو اس کے باعث تو اسے فائدہ ومنفعت پہنچائے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے حق وصداقت پر موت دے اور دنیا سے میری حاجت وضرورت کا سلسلہ ختم کر دے اور اپنی ملاقات کے جذبہ اشتیاق کی بنا پر اپنے ہاں کی چیزوں کی طرف میری خواہش ورغبت قرار دے اور مجھے اپنی ذات پر صحیح اعتماد وتوکل کی توفیق عطا فرما۔ میں تجھ سے سابقہ نوشتہ تقدیر کی بھلائی کا طالب ہوں اور سابقہ سرنوشت تقدیر کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیرے عبادت گزار بندوں کے خوف عجز وفروتنی کرنے والوں کی عبادت توکل کرنے والوں کے یقین اور ایمان داروں کے اعتماد توکل کا تجھ سے خوستگار ہوں بارالہا! طلب وسوال میں میری خواہش ورغبت کو ایسا ہی قرار دے جیسی طلب وسوال میں تیرے دوستوں کی تمنا وخواہش ہوتی ہے اور میرے خوف کو بھی اپنے دوستوں کے خوف کے مانند قرار دے اور مجھے اپنی رضا وخوشنودی میں اس طرح بر سر عمل رکھ کہ میں تیرے مخلوقات میں سے کسی ایک کے خوف سے تیرے دین کی کسی بات کو ترک نہ کروں اے اللہ! یہ میری

حاجت ہے اس میں میری توجہ ورغبت کو عظیم کردے، میرے عذر کو آشکار کر اور اس کے بارے میں مجھے دلیل وحجت کی تعلیم کر اور اس میں میرے جسم کو صحت وسلامتی بخش۔ اے اللہ ! جسے بھی تیرے سوا دوسرے پر بھروسا امید ہو تو میں اس عالم میں صبح کرتا ہوں کہ تمام امور میں تو ہی اعتماد وامید کا مرکز ہوتا ہے لہٰذا جو امور بلحاظ انجام بہتر ہوں وہ میرے لیے نافذ فرما اور مجھے اپنی رحمت کے وسیلہ سے گمراہ کرنے والے فتنوں سے چھٹکارا دے۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اور اللہ رحمت نازل کرے ہمارے سید وسردار فرستادہ خدا محمد مصطفےٰ پر اور ان کی پاک وپاکیزہ آل پر۔